سنیچروار

05 اکتوبر 2024

SATURDAY
05-OCTOBER-2024

روزنامہ

WATTAN
The Urdu Daily

وطن

بڈگام

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 | No: 221 | Pages: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 221 ■ جلد: 14

بنگالی بولر کر حسن مہدی کو حیران کر دیا — صفحہ 08

رضوان کپتان تو نائب کپتان کون ہوگا؟ — صفحہ 08

8 اکتوبر کو 90 اسمبلی حلقوں میں ڈالے گئے ووٹوں کی گنتی

تشکیل سرکار کیلئے دعویدار پارٹیاں کمربستہ

پی ڈی پی بی جے سرکار کے تخلیق کار رام مادھو کو 10 سال بعد پھر اہم ٹاسک دیئے جانیکا امکان

سری نگر: ۴، اکتوبر //

تین مراحل پر محیط اسمبلی انتخابات کا عمل مکمل ہونے اور 8 اکتوبر 2024 کو تمام 90 اسمبلی حلقوں میں ڈالے گئے ووٹوں کی گنتی نیز اسی روز نتائج کا اعلان ہونے کے پیش نظر اہم سیاسی جماعتوں نے اندرون خانہ اور اتحادی جماعتوں کیساتھ حکومت سازی کے حوالے سے مشاورت شروع کردی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر میں اگلی حکومت کی تشکیل کیلئے ترتیب اور امتزاج پر تبادلہ خیال کرنے کی غرض سے، بی جے پی ہائی کمان نے بی جے پی کی جموں وکشمیر یونٹ کے 13 سرکردہ لیڈروں کو آج یعنی 5، اکتوبر کو ہونے والی ایک اہم میٹنگ کیلئے دہلی طلب کیا ہے۔ ایک میڈیا رپورٹ میں اعلیٰ ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ جموں وکشمیر بی جے پی کے 4 جنرل سکریٹری اشوک کول (جنرل سکریٹری آرگنائزیشن)، ڈاکٹر دیویندر منیال، سنیل شرما، وبود گپتا، 2 سابق نائب وزرائے اعلیٰ کویندر گپتا اور ڈاکٹر نرمل سنگھ، جموں وکشمیر بی جے پی کے صدر رویندر رینا، کارگزار صدر ست شرما، درخشاں اندرابی، دیویندر رانا، رام مادھو جے اینڈ کے پربھاری ترون چگ، سہ پربھاری اور آشیش سود کو بی جے پی ہائی کمان نے 5 اکتوبر کو ایک اہم میٹنگ کے لیے طلب کیا ہے۔ بی جے پی کے اعلیٰ ذرائع نے بتایا کہ پارٹی کے قومی صدر جے پی نڈا کی زیر صدارت 5 اکتوبر بروز ہفتہ کو میٹنگ ہوگی جس کے دوران جموں وکشمیر کے بی جے پی لیڈروں سے اسمبلی انتخابات کے بارے میں رائے طلب کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ انتخابی نتائج کے بعد جموں وکشمیر میں حکومت بنانے کی حکمت عملی پر بھی میٹنگ میں مختلف آپشنز تلاش کرنے پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ ذرائع نے بتایا کہ بی جے پی ہائی کمان نے سال 2014 میں پی ڈی پی، بی جے پی مخلوط سرکار کی تشکیل میں اہم رول ادا کرنے والے رام مادھو کو پہلے ہی کشمیر مشن پر تعینات کیا ہے جو جموں وکشمیر میں اگلی حکومت بنانے کیلئے بی جے پی کے لیے امکانات تلاش کرنے کے لیے مختلف جماعتوں سے رابطے میں ہیں۔ اس دوران معلوم ہوا کہ پارٹی ہائی کمان کی جانب سے اہم میٹنگ کیلئے طلب کئے گئے سبھی علاقائی اور قومی سطح کے لیڈران میں سے بیشتر۔۔۔۔101

نیشنل کانفرنس اور بی جے پی بیک چینل مذاکرات کا معاملہ

افواہیں بے بنیاد، انڈیا بلاک سے باہر کسی کیساتھ بات چیت نہیں: پارٹی ذرائع

سری نگر: ۴، اکتوبر //

8، اکتوبر کو اسمبلی انتخابات کے نتائج کے اعلان سے پہلے نیشنل کانفرنس نے جمعہ کو کہا کہ وہ جموں وکشمیر میں حکومت سازی کے لیے ہندوستانی بلاک کے اتحادیوں کے علاوہ کسی بھی سیاسی جماعت سے رابطے میں نہیں ہے۔ پارٹی کی وضاحت ان قیاس آرائیوں کے درمیان سامنے آئی ہے کہ نیشنل کانفرنس جموں وکشمیر میں حکومت سازی کیلئے بی جے پی کے ساتھ بیک چینل بات چیت میں مصروف ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق حالیہ اسمبلی انتخابات میں بہترین کارکردگی کیلئے پُرامید اہم ترین علاقائی جماعت نیشنل کانفرنس نے ایک بیان میں کہا کہ پارٹی واضح طور پر انڈیا بلاک سے باہر کسی بھی پارٹی کے ساتھ بیک چینل بات چیت کی بے بنیاد افواہوں کی تردید کرتی ہے۔ بیان کے مطابق اپنی آنے والی شکست کو محسوس کرنے والوں نے اس طرح کے بے بنیاد الزامات کو پھیلانے کا سہارا لیا ہے۔ جمعرات کی رات دیر گئے سری نگر کے سابق میئر جنید عظیم متو کی ایکس پر ایک پوسٹ نے دعویٰ کیا کہ نیشنل کانفرنس اور بی جے پی کے مابین مذاکرات واضح طور پر شروع ہو چکے ہیں، نے قیاس آرائیوں کو ہوا دی۔ سابق میئر جنید عظیم متو نے اپنے پوسٹ میں لکھا کہ نیشنل کانفرنس کی۔۔۔۔102

ایل او سی کے قریب دھماکہ

فوج کا حوالدار اور نائیک زخمی

سری نگر: ۴، اکتوبر //

شمالی کشمیر کے کپواڑہ ضلع کے کوگل درہ جماگنڈ علاقے میں گشت کے دوران ایک مشتبہ بارودی سرنگ کے دھماکے میں کم از کم 2 فوجی اہلکار زخمی ہو گئے۔ حکام نے جمعہ کو بتایا کہ انہوں نے بتایا کہ دھماکہ علاقہ ترہگام میں لائن آف کنٹرول کے قریب صبح 3 بجے اس وقت ہوا جب فوجی علاقے میں گشت کر رہے تھے۔ حکام نے مزید بتایا کہ اس دھماکے میں فوج کی 19 سکھ ریجمنٹ کا ایک۔۔۔۔103

پاکستان کے شہر اسلام آباد میں 15 اور 16 اکتوبر کو شنگھائی تعاون تنظیم سربراہی اجلاس

اجلاس میں شرکت کیلئے وزیر خارجہ ایس جے شنکر بھارتی وفد کی قیادت کریں گے

سرینگر/04 اکتوبر//

پاکستان کے شہر اسلام آباد میں رواں ماہ کی 15 اور 16 تاریخ کو ہونے والی شنگھائی تعاون تنظیم سربراہی اجلاس کے شرکت کیلئے وزیر خارجہ ایس جے شنکر بھارتی وفد کی قیادت کریں گے۔ یہ سال 2015 کے بعد پہلے بھارتی وزیر خارجہ کا دورہ پاکستان ہوگا۔ سی این آئی کے مطابق سال 2015 کے بعد پہلی بار وزیر خارجہ ایس جے شنکر شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس کیلئے پاکستان میں ہندوستانی وفد کی قیادت کریں گے۔ وزارت خارجہ نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ وزیر خارجہ سبرامنیم جے شنکر شنگھائی تعاون۔۔۔۔104

کانگریس نوجوانوں کو اندھیری دنیا میں لے جانا چاہتی ہے

مودی سرکار منشیات سے پاک بھارت کیلئے زیرو ٹالرنس کی پالیسی اپنا رہی ہے: شاہ

سرینگر/04 اکتوبر//

کانگریس نوجوانوں کو "منشیات کی اندھیری دنیا میں" لے جانا چاہتی ہے کا الزام عائد کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ ایک طرف سے وزیر اعظم مودی حکومت "منشیات سے پاک بھارت" کیلئے زیرو ٹالرنس کی پالیسی اپنا رہی ہے، وہیں دوسری طرف، شمالی ہندوستان سے پکڑی گئی 5,600 کروڑ روپے کی منشیات کی سمگلنگ میں کانگریس کے ایک سرکردہ شخص کا ملوث ہونا انتہائی خطرناک ہے۔ سی این آئی کے مطابق دہلی پولیس کی جانب سے 5,600 کروڑ روپے کی منشیات ضبط کرکے کلیدی ملزم تشار گوئل کو گرفتار کرنے پر تبصرہ کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ کانگریس نوجوانوں کو اندھیری دنیا میں دھکیل دینا چاہتی ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں وزیر داخلہ شاہ نے لکھا "جہاں مودی حکومت منشیات کے خلاف زیرو۔۔۔۔107

دنیا کے کچھ حصوں میں بدامنی کے درمیان

امن اور اتحاد کی اہمیت بڑھ گئی ہے: دروپدی مرمو

سرینگر/04 اکتوبر//

دنیا کے کچھ حصوں میں بدامنی کے درمیان امن اور اتحاد کی اہمیت بڑھ گئی ہے کی بات کرتے ہوئے صدر دروپدی مرمو نے کہا کہ یہ امن نہ صرف ہمارے اندر بلکہ پورے معاشرے میں مثبت تبدیلی لا سکتا ہے۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق ماؤنٹ ابو میں برہما کماریوں کے بین الاقوامی ہیڈ کوارٹر میں چار روزہ عالمی سربراہی اجلاس کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صدر دروپدی مرمو نے کہا "آج دنیا کے کئی حصوں میں بدامنی۔۔۔106

حکومت اپنی تیسری معیاد میں مضبوط دفاعی

ماحولیاتی نظام کی ترقی کے لئے جاری کوششوں کو نئی طاقت فراہم کریگی: راجناتھ

سرینگر/04 اکتوبر//

حکومت اپنی مسلسل تیسری معیاد میں ایک مضبوط، اختراعی اور خود انحصاری دفاعی ماحولیاتی نظام کی ترقی کیلئے جاری کوششوں کو ایک نئی طاقت فراہم کرے گی کی بات کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ حکومت کی کوششوں سے ملک میں کاروبار کرنے میں آسانی پیدا کرنے کیلئے سازگار ماحول پیدا ہوا ہے، اور ملک کی دفاعی صنعت کو برآمدات پر مبنی بنانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق مرکزی وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے ہندوستان کی دفاعی صنعت کو بااختیار بنانے کے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا ہے کہ ان کے ساتھ ہاتھ ملا کر کام کیا جائے اور ملک کو عالمی مینوفیکچرنگ ہب بنانے کے وزیر اعظم نریندر مودی کے ویژن کو پورا کیا جائے۔ نئی دہلی میں سوسائٹی آف انڈین ڈیفنس مینوفیکچررس کے ساتویں۔۔۔۔105

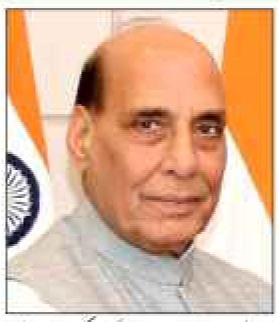

کیجریوال نے سرکاری رہائشگاہ خالی کردی

کیجریوال اپنے اہل خانہ کے ساتھ نئے پتے پر پہنچ گئے

سرینگر/04 اکتوبر//

دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال نے اپنی سرکاری رہائش گاہ خالی کردی جس کے بعد وہ فیروز شاہ روڈ پر واقع ایم پی کی رہائش گاہ میں شفٹ ہو گئے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال نے اپنی سرکاری رہائش گاہ خالی کردی۔ انہوں نے اپنے پورے خاندان کے ساتھ وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ پر الوداع کیا۔ دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال اپنے اہل خانہ کے ساتھ نئے پتے پر پہنچ گئے۔ اروند کیجریوال نے گھر میں داخل ہونے سے پہلے پوجا کی۔ پوجا کے بعد، کیجریوال اپنے خاندان کے ساتھ نئے گھر میں داخل ہوئے، جمعہ کو دہلی کے وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ خالی کرنے۔۔۔۔111

افغانستان کے راستے کشمیر پہنچنے والے میڈان امریکہ مہلک ہتھیار

فوج کر رہی ہے امریکی ساخت ہتھیاروں کی دستاویز: لیفٹیننٹ جنرل راجیو گھائی

سری نگر: ۴، اکتوبر //

کشمیر وادی میں تعینات ایک اعلیٰ فوجی کمانڈر نے کہا ہے کہ فوج امریکی ساخت ہتھیاروں کی دستاویز کر رہی ہے جو کہ افغانستان کے راستے کشمیر پہنچ سکتے ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق فوج کی 15 ویں کور کے سبکدوش ہونے والے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل راجیو گھائی نے گزشتہ روز ایک پریس کانفرنس کے دوران نامہ نگاروں کو بتایا کہ ایسے ہتھیاروں کا سراغ لگانے کے لئے امریکہ کے ساتھ اس معاملے کو آگے بڑھانے کی کوششیں کی جارہی ہیں۔ وہ وادی میں افغانستان سے امریکی ساخت ہتھیاروں کی بازیابی۔۔۔۔110

سوپور میں منشیات فروش گرفتار: پولیس

سرینگر/04 اکتوبر//

سماج سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کی اپنی کوششوں کے تسلسل میں سوپور پولیس نے ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا ہے اور اس کے قبضے سے سائیکو ٹراپک مادہ برآمد کیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق ایس ڈی پی او رفیع آباد کی سربراہی میں پولیس پوسٹ واترگام کی ایک پولیس پارٹی۔۔۔۔109

شمالی کمان کے فوجی کمانڈر لیفٹننٹ جنرل

ایم وی سچیندرا کا دورہ کولگام اور بارہمولہ

سرینگر/04 اکتوبر//

شمالی کمان کے فوجی کمانڈر لیفٹننٹ جنرل ایم وی سچیندرا کمار نے جنوبی ضلع کولگام اور شمالی کشمیر کے بارہمولہ میں فوج کے رشٹریہ رائفلز کے یونٹوں کا دورہ کیا اور وہاں سیکورٹی اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ سی این آئی کے مطابق شمالی کمان کے فوجی کمانڈر لیفٹننٹ جنرل ایم وی سچیندرا کمار نے کولگام اور بارہمولہ میں فوج کے رشٹریہ رائفلز کے یونٹوں کا دورہ کیا۔ ان کے ہمراہ فوج کے 15 ویں کور کے کمانڈر لیفٹننٹ جنرل راجیو گھائی بھی تھے۔ دونوں افسران نے وہاں سیکورٹی صورتحال اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے وہاں موجود فوجیوں کے ساتھ بات چیت کی اور سیکورٹی اور آپریشنل تیاریوں۔۔۔۔108

خراب موسم کے باعث سیب کی پیداوار میں پھر کمی

ژالہ باری اور بیماریوں کے پھیلاؤ سے کاشتکاروں کی روزی روٹی کو خطرہ

سرینگر/04 اکتوبر//

وادی کشمیر میں امسال بھی موسمی تبدیلی اور خراب موسمی صورتحال کے باعث سیب کی پیداوار میں پھر کمی آئی ہے اور امسال بھی پیداوار میں 30 فیصد کی درج ہوئی ہے۔ اسی دوران میوہ باغات مالکان کا کہنا ہے کہ خراب موسمی حالات بشمول ژالہ باری اور بیماریوں کے پھیلاؤ سے ان کی روزی روٹی کو خطرہ ہے۔ سی این آئی کے مطابق وادی کشمیر میں امسال بھی مسلسل خراب موسم اور موسمی تبدیلی کے باعث سیب کی۔۔۔۔114

سیاحتی مقام سونہ مرگ سیاحوں کی پہلی پسند

گزشتہ پانچ سالوں میں سیاحتی سرگرمیوں میں اضافہ

سرینگر/04 اکتوبر//

وسطی ضلع گاندربل کا مشہور سیاحتی مقام سونہ مرگ سیاحوں کی پہلی پسند بن چکی ہے جس دوران گزشتہ پانچ سالوں میں سیاحتی سرگرمیاں میں نمایاں اضافہ دیکھنے کو ملا جبکہ سیاحت سے وابستہ افراد بھی مطمئن نظر آرہے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق وسطی کشمیر کے گاندربل ضلع میں واقع ایک خوبصورت مقام سونہ مرگ نے گزشتہ پانچ سالوں میں سیاحوں کی آمد میں اضافہ دیکھا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ گزشتہ پانچ سالوں کے دوران سیاحتی مقام سونہ مرگ میں سیاحوں کا اچھا خاصہ رش دیکھنے کو ملا جو وہاں قدرتی نظاروں سے لطف اندوز ہوگئے۔ اعداد و شمار کے مطابق جہاں سونہ مرگ میں سیاحوں کی تعداد سال 2019 میں 58,309 سے بڑھ کر 2024 تک متاثر کن 6,61,539 ہوگئی۔۔۔۔113

بھارت عالمی سطح پر پانچویں سب سے بڑی معیشت

حکومت مالیاتی خسارے کو کم کرنے کے اپنے عزم کو برقرار رکھی ہوئی ہے: نرملا

سرینگر/04 اکتوبر//

ترقی کے سفر کو ترقی یافتہ دنیا کے وراثت کے اخراج سے نمٹنے اور ہندوستان کی توانائی کی منتقلی کا انتظام کرنے کے دوہری چیلنجوں کا مقابلہ کرنا ہوگا کی بات کرتے ہوئے مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتا رامن نے کہا کہ متوازن ایکٹ کیلئے پوری حکومت کے نقطہ نظر اور ہندوستان کیلئے منفرد سیاق و سباق کے حل کی ضرورت ہے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے کہا کہ ہندوستان کی فی کس آمدنی، جو اس وقت 2,730 ڈالر ہے، اگلے پانچ سالوں میں دو ہزار امریکی ڈالر تک بڑھنے کا امکان ہے۔ کوٹیلیہ اکنامک کنکلیو سے خطاب کرتے ہوئے وزیر خزانہ نرملا سیتا رامن نے کہا "ہندوستان کو فی کس آمدنی کی موجودہ سطح تک پہنچنے۔۔۔۔112

کیا نیند کی خرابی ہمیں جلدی بوڑھا کر دیتی ہے؟

جن ادھیڑ عمر لوگوں میں نیند کی خرابی زیادہ تھی وہ اپنے آپ کو اتنی ہی تیزی سے بوڑھا ہوتا ہوا محسوس کر رہے تھے

لندن: برطانیہ میں ایک حالیہ تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ جو لوگ اکثر خراب نیند کی شکایت کرتے ہیں، وہ خود کو وقت سے پہلے ہی بوڑھا محسوس کرنے لگتے ہیں۔ واضح رہے کہ ماہرین کے نزدیک "معیاری" یا "اچھی" نیند سے مراد یہ ہے کہ آپ جب رات کے وقت سونے کے لیے لیٹیں تو آپ کو زیادہ سے زیادہ 30 منٹ میں نیند آجائے، آپ پوری رات (اپنی عمر کے مطابق) صحیح وقت تک سوتے رہیں، آپ کی نیند ٹوٹے اور اگر رات میں آنکھ کھلے تو صرف ایک مرتبہ اس سے زیادہ نہیں۔ علاوہ ازیں، جب آپ صبح سو کر اٹھیں اور خود کو تازہ دم محسوس کریں تو اس کا مطلب بھی یہی لیا جائے گا کہ آپ نے رات میں معیاری اور پوری نیند لے لی ہے۔ اب تک کی تحقیقات سے نیند کی خرابی کا تعلق دل، شریانوں اور دماغ کی مختلف بیماریوں سے واضح طور پر سامنے آچکا ہے۔ تازہ مطالعے نے اس فہرست میں ایک اور تشویش کا اضافہ کردیا ہے۔ برطانیہ میں عمر رسیدگی کے حوالے سے جاری ایک طویل مطالعے "پروٹیکٹ اسٹڈی" میں شریک ہونے والے کئی رضاکاروں نے نیند کی خرابی کے ساتھ ساتھ اپنے ذہن میں منفی سوچ بڑھ جانے کی شکایت بھی کی تھی۔ اس پہلو کو مدنظر رکھتے ہوئے "پروٹیکٹ اسٹڈی" میں شریک، پچاس سال یا زیادہ عمر کے 4824 سے بطورِ خاص ان کی نیند اور جذباتی کیفیات کے بارے میں تقریباً تین سال تک وقفے وقفے سے معلومات جمع کی گئیں۔ اس مقصد کے لیے تفصیلی سوالناموں کے ذریعے ان افراد سے نیند کے معیار، دورانیے، یادداشت میں آنے والی منفی تبدیلیوں، تازگی، موٹیویشن اور سرگرمیوں وغیرہ سے متعلق سال میں دو مرتبہ معلومات حاصل کی گئیں۔ معلومات کا تجزیہ کرنے پر پتا چلا کہ جن لوگوں میں نیند کی خرابی زیادہ تھی، وہ منفی خیالات، چڑچڑے پن، مایوسی، یادداشت کی خرابی اور اسی طرح کے دوسرے ذہنی و نفسیاتی مسائل میں زیادہ مبتلا تھے۔ ایسے افراد کی اکثریت کا کہنا تھا کہ وہ خود کو تیزی سے۔ ایسے افراد کی اکثریت کا کہنا تھا کہ وہ خود کو تیزی سے بوڑھا ہوتا ہوا محسوس کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا

تھا کہ عمر بڑھنے کے ساتھ بڑھاپا آنا قدرتی بات ہے لیکن اس طرح سے بڑھاپا ہونا ان میں شدید ناگوار قسم کے خیالات بھی پیدا کر رہا ہے۔ ریسرچ جرنل "سیسوول اینڈ سلیپ میڈیسن" کے تازہ شمارے میں اس حوالے سے شائع شدہ تحقیق میں ماہرین کا کہنا ہے کہ ناگواری کا یہ احساس ان لوگوں کے ذہنی و نفسیاتی مسائل کو مزید بڑھانے کا باعث بن جاتا ہے۔ اسی لیے ان کا مشورہ ہے کہ دوسرے اقدامات کے ساتھ ساتھ، اگر معیاری نیند پر بھی توجہ دی جائے تو عمر رسیدگی سے وابستہ کئی مسائل کو واقع ہونے سے پہلے ہی روک کر بڑھاپا خوشگوار بنایا جاسکتا ہے۔

کورونا وائرس سے بچانے والی چیونگم بھی ایجاد

یہ پہلا موقع ہے کہ چیونگم کو کسی بیماری کا علاج کرنے کیلئے تیار کیا گیا ہے

امریکی سائنسدانوں نے ایک ایسی چیونگم تیار کرلی ہے جسے چبا کر کورونا وائرس کا پھیلاؤ بڑی حد تک روکا جاسکے گا۔ تفصیلات کے مطابق، کورونا وائرس (سارس کوو 2) سے متاثرہ افراد کے تھوک (لعاب دہن) میں اس وائرس کی بہت زیادہ مقدار ہوتی ہے جو اس تھوک کے ساتھ جسم کے اندر پہنچ کر اس بیماری (کووڈ 19) کو شدید تر کرنے کا باعث بن سکتی ہے۔ لہٰذا، ماہرین کا خیال تھا کہ تھوک میں کورونا وائرس کی مقدار کم کرکے اس بیماری کی شدت میں بھی کمی لائی جاسکتی ہے۔ اسی سوچ کے پیش نظر انہوں نے ایک ایسی چیونگم تیار کی جس میں "ایس 2" (ACE2) کہلانے والے پروٹین کی وافر مقدار شامل تھی۔ یہ پروٹین کورونا وائرس کو خلیے کی سطح سے چپکنے اور خلیے میں داخل ہونے سے روکتا ہے؛ اور اس طرح یہ کووڈ 19 کا اثر بھی زیادہ سنگین ہونے نہیں دیتا۔ ابتدائی تجربات میں اس چیونگم کا سفوف، کلچر ڈش میں رکھے ہوئے انسانی لعاب دہن پر کامیابی سے آزمایا جاچکا ہے۔ ان تجربات سے معلوم ہوا ہے کہ صرف 5 ملی گرام چیونگم نے انسانی تھوک میں کورونا وائرس کی مقدار خاصی کم کردی۔ البتہ، جب یہ مقدار بڑھا کر 50 ملی گرام کی گئی تو اس نے تھوک کے نمونوں میں سے کورونا وائرس کی 95 فیصد مقدار ختم کردی۔ اگرچہ یہ ایک امید افزا کامیابی ہے لیکن ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ اس تحقیق کو بہت زیادہ بڑھا چڑھا کر پیش نہ کیا جائے کیونکہ ابھی

پھلوں کا رس نومولود بچوں میں موٹاپے کی وجہ بن جاتا ہے، تحقیق

میری لینڈ: امریکی سائنسدانوں نے چار ہزار سے زائد نوزائیدہ بچوں پر سات سالہ تحقیق کے بعد دریافت کیا ہے کہ اپنی زندگی کے پہلے 12 مہینوں میں باقاعدگی سے پھلوں کا رس پینے والے بچے، بعد کی عمر میں موٹاپے کا شکار ہوجاتے ہیں۔ اس تحقیق میں امریکا کے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ اور دوسرے طبی اداروں کے ماہرین نے بچوں کی ماؤں سے سوال جواب کیے اور سروے فارمز بھروائے جن کا تعلق ان کے بچوں کی روزمرہ غذاؤں سے تھا۔ اگرچہ بچوں کی غذا اور صحت کے حوالے سے 'امریکن اکیڈمی آف پیڈیاٹرکس' کی واضح ہدایات ہیں کہ جب تک کسی بچے کی عمر ایک سال نہ ہوجائے، تب تک اسے پھلوں کا رس (فروٹ جوس) نہ پلایا جائے کیونکہ اس میں صرف مٹھاس ہوتی ہے جبکہ دوسرے اہم غذائی اجزاء موجود نہیں ہوتے۔ ان ہدایات کے باوجود، اس تحقیق سے معلوم ہوا کہ تقریباً 25 فیصد خواتین نے اپنے بچوں کو پیدائش کے پہلے 6 ماہ میں ہی پھلوں کا رس پلانا شروع کردیا تھا، 49 فیصد نے یہ استعمال 7 سے 12 ماہ کی عمر میں شروع کیا جبکہ صرف 26 فیصد خواتین نے بچوں کی عمر ایک سال (12 ماہ) ہوجانے کے بعد انہیں پھلوں کا رس پلانا شروع کیا تھا۔ سات سالہ تحقیق کے بعد معلوم ہوا کہ جن بچوں نے ایک سال کی عمر کو پہنچنے سے پہلے ہی پھلوں کے رس کا استعمال شروع کردیا تھا، وہ اپنی عمر کے آئندہ برسوں

ہڈیوں کا درد کیوں ہوتا ہے؟ علاج کیسے ممکن ہے؟

ہڈیاں جسم کی ساخت بناتی ہیں اور ہڈیوں میں موجود گودہ خون کے اجزاء تیار کرتا ہے۔ جب بھی ہڈیاں دکھتی ہیں تو کوئی نہ کوئی ایسا امر ضرور ہوتا ہے جو انہیں اذیت پہنچاتا ہے۔ گاہے یورک ایسڈ ہوتا ہے، کبھی اجزائے کیلشیم یا حیاتین ڈی ہوتے ہیں۔ کبھی ہڈیوں کی ساخت نہایت نرم ہوجاتی ہے تو کبھی کافی سخت (برٹل) ہوجاتی ہیں۔ مگر اکثر یہ درد اعصابی کمزوری سے ہوتا ہے جسے جوان اشخاص مشکل سے تسلیم کرتے ہیں۔ ہڈیوں میں چوٹ آنے سے کچھ عرصے بعد یہ درد جنم لے لیتا ہے کیونکہ اکثریت 'فزیوتھراپی' کا سہارا لیتے ہیں، ان میں 'بیسٹ تھراپی' اگر کرائی جائے اور مریض کو سردی سے بچنے کا مشورہ نہ دیا جائے تو عارضی طور پر درد میں آرام ضرور آتا ہے، مگر کچھ عرصے بعد دوبارہ سوجن کی وجہ سے یہ درد عود کر آتا ہے۔ اب اس حال میں ہڈیاں کچھ سخت ہوجاتی ہیں اور دواء کی کیفیت اگر صرف دفع ورم ہو تو کام نہیں کرتی اس لیے ایسی دواء کا استعمال کیا جاتا ہے جو درد کا سبب بننے والے خامرات (اینزائم) کے فعل کو روک دیں۔ بعض نام نہاد ماہرین ایسی ادویہ کا انتخاب کرتے ہیں جو درد کی حس محسوس کرنے والے آخذ خلیات (ری سیپٹر) کو درد اخذ کرنے سے روک دیتے ہیں۔ مشاہدہ شاہد ہے کہ طاقت سے زیادہ ورزش کرنے سے ہڈیاں دکھتی اور کبھی درد کرتی ہیں، اصل وجہ ان عضلات کی دکھن ہے جو عظام (ہڈیوں) سے جڑے ہوتے ہیں، اصل درد عضلات کا ہوتا ہے مگر مریض یہی سمجھتا ہے کہ ہڈی کا درد ہے۔ اسی طرح مفاصل (جوڑوں) کا درد ہے، گاہے اس کی وجہ دو ہڈیوں کے درمیان مائع (سیال رطوبت) کی خشکی ہوتی ہے جس سے دونوں ہڈیوں کے سرے چلتے پھرتے رگڑ کا شکار ہوتے ہیں، اس کا مستقل حل زیتون کے تیل، بادام کے تیل وغیرہ سے کرتا تھا مگر اکثر اس کا حل مسکن ودرد ایناجیسک ادویہ سے کیا جارہا ہے، جس کے نتیجے میں جب تک دواء کھاتے رہیں آرام محسوس ہوتا ہے، جب دواء چھوڑی جائے تو درد عود کر آتا ہے۔ کچھ اشخاص کو جینیاتی طور پر یہ مسئلہ عارض ہوتا ہے جسے ریوماٹائیڈ آرتھرائٹس کہا جاتا ہے، مگر اس عارضے میں ہڈیاں رجوڑ سوجھ بھی جاتے ہیں، ہڈیوں کی ساخت کسی حد تک بگڑ جاتی ہے۔ اور جلد پر جوڑوں کے مقام پر سرخی نمودار ہوجاتی ہے۔ طب قدیم کے مطابق اس کا حل مصفی خون ادویہ اور ساتھ مسکن ادویہ سے ہوتا ہے مگر آج کل اکثر ماہرین اسٹرائیڈ کا استعمال کراتے ہیں۔ اسٹیرائیڈ قوی دافع ورم ہے مگر باقی نقصانات مثلاً عادی بنانا کہ اسٹیرائیڈ کے علاوہ باقی ادویہ مفید نہیں رہتیں علاوہ ازیں ایک اسٹیرائیڈ سے ہونا رک جائے تو اس سے قوی اسٹیرائیڈ کا استعمال کرنا پڑتا ہے۔ ہڈی کے درد کے اسباب 1۔ ورزش نہ کرنا، 2۔ زیادہ گوشت کا استعمال، 3۔ چوٹ آنا چاہے کسی شے سے ٹکرانے سے ہو یا سخت چیز پر گرنے سے، 4۔ حیاتین ڈی، فاسفورس، کیلشیم کی مقدار کا عدم توازن، 5۔ گرم اشیاء کھانے کے بعد ساتھ ہی ٹھنڈی اشیاء کا استعمال، 6۔ اومیگا فیٹی ایسڈ کی کمی، 7۔ سیال خوراک (پانی، جوس، دودھ، نمکین) کا کم استعمال (مگر یاد رہے کہ چہل قدمی ضرور کرنی چاہیے تاکہ جہاں بدن میں جس چیز (حیاتین) کی کمی ہے وہیں پہنچ سکے ورنہ صرف ہاضمہ ہوتا ہے، توانائی حاصل ہوتی

ڈائٹنگ کے لیے ہفتے میں 'دو دن فاقہ' کرنا زیادہ بہتر ہے، تحقیق

لندن: کوین میری یونیورسٹی، برطانیہ کے سائنسدانوں نے دریافت کیا ہے کہ کامیاب ڈائٹنگ کے لیے روزانہ کم کھانے سے بہتر ہے کہ ہفتے میں صرف دو دن فاقہ کیا جائے جبکہ باقی پانچ دن معمول کے مطابق، صحت بخش غذائیں استعمال کی جائیں۔ ڈائٹنگ کے اس طریقے کو "2:5 ڈائٹ" (فائیو ٹو ڈائٹ) بھی کہا جاتا ہے جو کچھ سال پہلے ہی سامنے آیا ہے اور بہت مقبول ہو رہا ہے۔ اس طریقے کے تحت ہفتے کے پانچ دنوں میں معمول کی غذاؤں سے مطلوبہ کیلوریز لی جاتی ہیں (مردوں کے لیے 2000 سے 3000 کیلوریز روزانہ جبکہ خواتین کے لیے 1600 سے 2400 کیلوریز روزانہ کو مناسب سمجھا جاتا ہے)۔ باقی کے دو دنوں میں غذا بہت کم کرتے ہوئے صرف 500 کیلوریز روزانہ تک محدود کردی جاتی ہے۔ اسے میڈیکل سائنس کی زبان میں "فاقہ" (فاسٹنگ) کہا جاتا ہے۔ کیا فائیو ٹو ڈائٹ واقعی میں اتنی بہتر ہے کہ جتنے اس کے بارے میں دعوے کیے جاتے ہیں؟ اس سوال کا جواب جاننے کے لیے کوین میری یونیورسٹی کی ڈاکٹر کیٹی میئرز اسمتھ اور ان کے ساتھیوں نے 300 ایسے رضاکار بھرتی کیے جو موٹاپے میں مبتلا تھے۔ انہیں تین گروپس میں تقسیم کیا گیا جبکہ ہر گروپ میں 100 رضاکار شامل تھے۔ تینوں گروپس میں شامل افراد سے چھ ہفتوں تک تین الگ الگ ڈائٹنگ پلانز پر عمل کروایا گیا۔ اختتام پر معلوم ہوا کہ اگرچہ "فائیو ٹو ڈائٹنگ" اور "روزانہ کم کھانے والی ڈائٹنگ" کے نتائج میں کوئی خاص فرق نہیں تھا لیکن رضاکاروں کی بڑی تعداد نے "فائیو ٹو ڈائٹنگ" پلان کو زیادہ آسان محسوس کیا اور مطالعے کے اختتام تک اس معمول کو جاری رکھا۔ یہی نہیں بلکہ انہوں نے اپنے ملنے جلنے والوں کو بھی موٹاپے کے علاج میں "فائیو ٹو ڈائٹنگ" تجویز کرنا شروع کردی۔ آن لائن ریسرچ جرنل "پی ایل او ایس ون" کے تازہ شمارے میں اس تحقیق کی مکمل تفصیلات شائع ہوئی ہیں جن میں ماہرین نے واضح کیا ہے کہ "فائیو ٹو ڈائٹنگ" اگرچہ زیادہ تر لوگوں کے لیے مفید ہے لیکن 18 سال سے کم عمر افراد اور حاملہ خواتین کو فائدے کے بجائے نقصان پہنچا سکتی ہے۔

پہلے مسکرائیں، پھر بچوں کو سبزیاں کھلائیں تو وہ بھی کھائیں گے

لندن: ماہرین نے سبزیوں اور پھلوں سے منہ چرانے والے بچوں کے لیے ایک زبردست نفسیاتی نسخہ پیش کیا ہے۔ اگر والدین تھوڑی سبزی خود چکھ لیں اور مسکرائیں تو بچہ بھی اسے قبول کرلیتا ہے۔ بالخصوص مائیں بچے کو ڈرا کر، لالچ اور ترغیب دے کر بچوں کو سبزیاں کھلاتی ہیں۔ یا بسا اوقات کسی شے میں چھپا کر دیتی ہیں لیکن یہ بے سود ثابت ہوتا ہے۔ اب سائنسدانوں نے ایک نیا طریقہ بتایا ہے۔ اس نئے ٹوٹکے کو استعمال کرنا بہت آسان ہے اور والدین کو صرف یہ کرنا ہے کہ بچے کو سبزی کھلاتے ہوئے حقیقی انداز میں مسکرائیں اور اس دوران تھوڑی سی سبزی خود بھی کھائیں۔ برطانیہ کی ایسٹن یونیورسٹی سے وابستہ سائنسدانوں نے 4 سے 6 برس تک کے 111 بچوں کو بھرتی کیا اور سب کو دو ویڈیوز دکھائیں۔ ایک ویڈیو میں بالغ فرد کو شاخ گوبھی (بروکولی) مسکرا کر کھاتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔ دوسری ویڈیو میں بالغ فرد تاثرات سے عاری سپاٹ چہرے کے ساتھ بروکولی کھائی۔ اب جن بچوں نے پہلی مسکرانے والی ویڈیو دیکھی تھی وہ لاشعوری طور پر سمجھے کہ شاخ گوبھی بہترین ہوتی ہے۔ ان بچوں نے نہ صرف سبزی کھائی بلکہ دیگر بچوں کے مقابلے میں دوگنی زیادہ سبزی کھائی۔ اس طرح پانچ گرام کی بجائے انہوں نے 11 گرام بروکولی کھائی۔ جامعہ سے وابستہ ماہر نفسیات کیٹی ایڈورڈز کہتی ہیں کہ بچے جب مشاہدہ کرتے ہیں کہ بڑے سبزیاں مزے سے کھاتے ہیں تو وہ بھی اس جانب راغب ہوتے ہیں۔ اس تجربے میں شاخ گوبھی استعمال کی گئی ہے جو اپنے ذائقے کی وجہ سے کشش نہیں رکھتی لیکن اس کے فوائد بے شمار ہیں۔ اور اگر کوئی تھوڑی دیر ان کے ساتھ بیٹھ کر خوشی خوشی کھاتا ہے تو بچے سبزیوں پر مزید ہاتھ بڑھا سکتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بچے بڑوں کے چہرے کے تاثرات بہت غور سے دیکھتے ہیں اور اس کا اثر لیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے

موسم سرما میں لاحق ہونے والی بیماریوں سے کیسے محفوظ رہیں؟

جوں جوں سردی کا موسم قریب آتا ہے، ننھے منے پھول جیسے بچے زیادہ سردی لگنے سے مختلف قسم کی بیماریوں کا شکار ہونے لگتے ہیں۔ بچوں کا مدافعتی نظام اتنا مضبوط نہیں ہوتا، اس لیے وہ تھوڑی سی بد احتیاطی سے بیماری کا شکار ہوجاتے ہیں، سردیوں میں ناک بہنا، زکام، کھانسی، بخار، سانس کا تیز چلنا بچوں میں ہونے والی عام علامات ہیں۔ ان سب پر مناسب توجہ سے آسانی سے قابو پایا جاسکتا ہے۔ ان حالتوں میں زیادہ تر سانس کے نظام کا اوپر والا حصہ متاثر ہوتا ہے۔ یہ عموماً وائرس کی وجہ سے ہوتا ہے لیکن کوئی اور بیکٹیریا بھی انفیکشن کرسکتا ہے اور مناسب توجہ نہ دینے کی وجہ سے نمونیا اور ٹی بی جیسے موذی مرض بھی ہوسکتے ہیں جس سے بچنے کے لیے

بہت زیادہ مشکلات پیدا ہوسکتی ہیں۔ علاج اور بچاؤ: 1۔ نظامِ تنفس کے اوپر کے حصہ کی بیماریاں ہیں URTI بھی کہتے ہیں یا تو وائرس کی وجہ سے ہوتی ہیں یا پھر بیکٹیریا کی وجہ سے۔ ان میں بچہ بے چین ہوتا ہے۔ بخار کی وجہ سے جسم گرم محسوس ہوتا ہے۔ ٹانسل اور نظام تنفس کے اوپر والے حصے کے دوسرے حصے سوجے اور پھولے نظر آتے ہیں۔ سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے۔ ان سب حالات میں ماں کی ذمہ داری بہت بڑھ جاتی ہے۔ اس کا کام ہے کہ تسلی سے بچے کی حرکات و سکنات اور رویے میں تبدیلی کو دیکھے اور ان حالات میں بچے کو ایک صاف اور ہوادار کمرے میں رکھا جائے۔ دوسرے صحت مند بچوں کو اس سے دور رکھا جائے۔ 2۔ بخار وغیرہ کی صورت میں بچے کو کچھ نہ کچھ کھلاتے پلاتے رہنا چاہیے۔ عموماً دیکھا گیا ہے کہ مائیں اس صورت میں بچے کو کھلانے پلانے سے احتراز کرتی ہیں۔ ماں کو بدستور اپنا دودھ پلاتے رہنا چاہیے اور زیادہ تر پینے والی اشیاء دینا چاہئیں۔ 3۔ بچے کی نیند اور آرام کا مکمل خیال رکھنا

دماغ بچانا ہے تو سائیکل چلایئے اور تیز قدموں سے چلیے

کیلیفورنیا: روزانہ کی ورزش یا سائیکل چلانے کا عمل بالخصوص بزرگوں میں الزائمر، ڈیمنشیا اور دیگر دماغی امراض سے دور رکھتا ہے۔ اس سے قبل ورزش کے دماغی اور جسمانی فوائد سامنے آتے رہے ہیں لیکن اب معلوم ہوا ہے کہ تیز قدمی دماغی زوال کو بھی روک سکتی ہے۔ تحقیق بتاتی ہے کہ جسمانی طور پر متحرک رہنے کا عمل دماغ میں کسی بھی طرح کی اندرونی جلن یا انفلیمیشن کو کم کرتا ہے۔ یہ اندرونی سوزش جسم کے کسی بھی مقام پر ہو وہ غیر معمولی امراض کی وجہ بنتی ہے جن میں کینسر، امراضِ قلب اور دیگر بیماریاں شامل ہیں۔ نئی تحقیق کے تحت بزرگوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ تیز قدموں سے چلنے اور ممکن ہو تو سائیکل چلانے کو معمول بنائیں کیونکہ اس سے اکتسابی صلاحیت بہتر ہوتی ہے اور دماغ توانا بنتا ہے۔ یہ تحقیق یونیورسٹی آف کیلیفورنیا سان فرانسسکو کیلن کیسالیٹو اور ان کے ساتھیوں نے کی ہے۔ اگرچہ ڈیمنشیا اور الزائمر کو اب بھی مکمل طور پر نہیں سمجھا گیا ہے۔ پروفیسر کیلن کے مطابق دماغ کے امنیاتی خلیات مائیکروگلیا کہلاتے ہیں۔ یہ دماغ سے مضر اثرات صاف کرتے ہیں، لیکن ان کی غیر معمولی سرگرمی سے سوزش، اعصابی بیماری اور دماغی سگنل میں خلل ڈالتی ہے۔ ورزش اس غیر معمولی تحریک کو لگام دیتی ہے۔ سائنسدانوں نے 167 بوڑھے افراد کا جائزہ لیا ہے جس میں ورزش اور مائیکروگلیا خلیات کے درمیان تعلق نوٹ کیا گیا ہے۔ لیکن کچھ شرکا ایسے بھی تھے جن میں کسی قسم کی دماغی تنزلی نہیں تھی۔ تمام رضاکاروں کو ایک سے دس روز تک دماغی سرگرمی نوٹ کرنے والی ٹوپی بھی پہنائی گئی تھی جو 24 گھنٹے سرگرمی کو نوٹ کرتی رہی تھی۔ معلوم ہوا کہ ورزش سے گلیئل خلیات کی غیر معمولی بلکہ مضر سرگرمی میں کمی واقع ہوئی۔ پھر یہ بھی پتا چلا کہ اگر کوئی ڈیمنشیا یا الزائمر کا مریض ہے تو ورزش نے اس کے دماغ کو بہت فائدہ پہنچایا اور اعصابی انحطاط کم ہوگیا۔ یہی وجہ ہے کہ اب ڈاکٹر بزرگوں کو بھی ہفتے میں 120 سے 150 منٹ تک تیز قدموں سے

The Urdu Daily WATTAN
وطن

ذات پات کے امتیاز پر سپریم کورٹ کا سخت تبصرہ

نئی دہلی // سپریم کورٹ نے ذات کی بنیاد پر امتیاز سے متعلق عرضی پر آج اپنا تاریخی فیصلہ سنایا۔ عدالت نے کہا کہ جیل میں نچلی ذات کے لوگوں کو صفائی اور جھاڑو دینے کا کام اور اعلیٰ ذات کے لوگوں کو کھانا پکانے کا کام سونپنا سیدھا امتیازی سلوک ہے اور یہ آرٹیکل 15 کی خلاف ورزی ہے۔ سپریم کورٹ نے کچھ ریاستوں کے جیل مینول میں امتیازی دفعات کو بھی ختم کیا اور ذات پات کی بنیاد پر امتیازی سلوک، کام کی تقسیم اور قیدیوں کو ان کی ذات کے مطابق الگ وارڈ میں رکھنے کی مذمت کی۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ کی سربراہی والی بنچ نے جیلوں میں ذات پات کی بنیاد پر امتیاز کو روکنے کے لیے کئی ہدایات بھی جاری کیں۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ سپریم کورٹ میں داخل کی گئی اس درخواست میں الزام لگایا گیا تھا کہ ملک کی کچھ ریاستوں کے جیل مینول ذات پات کی بنیاد پر امتیاز کو فروغ دیتے ہیں۔ سپریم کورٹ نے نہ صرف اتر پردیش بلکہ مدھیہ پردیش، راجستھان، بہار، مغربی بنگال اور تمل ناڈو سمیت 17 ریاستوں سے جیلوں کے اندر ذات پات کے امتیاز اور جیلوں میں قیدیوں کو ذات کی بنیاد پر دیے جانے والے کام پر جواب طلب کیا تھا۔ سپریم کورٹ نے اس سال جنوری میں کئی ریاستوں سے جواب طلب کیا تھا۔ تاہم چھ ماہ بعد بھی صرف اتر پردیش، جھارکھنڈ، اڈیشہ، تمل ناڈو اور مغربی بنگال نے عدالت میں اپنا جواب داخل کیا۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ، جسٹس جے بی پارڈی والا اور جسٹس منوج مشرا کی بنچ نے جمعرات کو کہا کہ اس طرح کے طرز عمل سے جیلوں میں مزدوری کی غیر منصفانہ تقسیم ہوتی ہے اور ذات وغیرہ کی بنیاد پر مزدوروں کی تقسیم کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ بنچ نے مزید کہا کہ ریاستی قوانین کے مطابق، ذات پات کو جیلوں میں پسماندہ طبقوں سے تعلق رکھنے والے قیدیوں کے ساتھ امتیازی سلوک کی بنیاد کے طور پر استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ اس کے ساتھ ہی سپریم کورٹ نے مختلف ریاستوں کے جیل مینول میں ذات پات کی بنیاد پر امتیازی سلوک کی مذمت کی۔ عدالت نے کہا کہ تمام ذاتوں کے قیدیوں کے ساتھ انسانی اور یکساں سلوک کیا جانا چاہیے۔ قیدیوں کی کچھ اقسام کو جیلوں میں کام کی منصفانہ تقسیم کا حق حاصل ہے۔ سپریم کورٹ نے سخت لہجے میں کہا کہ قیدیوں کو خطرناک حالات میں گٹر کے ٹینک صاف کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ بنچ نے پولیس کو حکم دیا کہ وہ ذات پات کی بنیاد پر امتیاز کے معاملات سے نمٹنے میں ایمانداری سے کام کرے۔ سپریم کورٹ نے ریاستی جیل مینول کے قابل اعتراض قوانین کو ختم کر دیا۔ ساتھ ہی ریاستوں کو تین ماہ کے اندر ان میں ترمیم کرنے کا حکم دیا۔ عدالت نے کہا کہ صفائی کے کارکنوں کو کسی مخصوص ذات سے منتخب کرنا بنیادی مساوات کے بالکل خلاف ہے۔ جنوری میں اس دلیل پر غور کیا گیا۔ اس سال جنوری میں، عدالت نے مہاراشٹر کے کلیان کی رہنے والی سوکنیا شانتا کی درخواست پر مرکز اور اتر پردیش اور مغربی بنگال سمیت 11 ریاستوں سے جواب طلب کیا تھا۔ عدالت نے اس اعتراض کا نوٹس لیا تھا کہ ان ریاستوں کے جیل قوانین ان کی جیلوں کے اندر کام کی تقسیم میں امتیازی سلوک کرتے ہیں اور قیدیوں کی ذات ان کی رہائش کی جگہ کا تعین کرتی ہے۔ درخواست میں کیرالہ جیل کے قوانین کا حوالہ دیا گیا اور کہا گیا کہ وہ عادی اور دوبارہ سزا یافتہ مجرموں میں فرق کرتے ہیں۔ عرضی میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ مغربی بنگال جیل کوڈ یہ فراہم کرتا ہے کہ جیل میں کام ذات پات کی بنیاد پر تفویض کیا جائے، جیسا کہ کھانا پکانے کا کام غالب ذاتیں کریں گی اور جھاڑو کا کام مخصوص ذاتوں کے لوگ کریں گے۔ دریں اثنا سپریم کورٹ نے روحانی گرو جگی واسودیو کی ایشا فاؤنڈیشن کی تحقیقات کے مدراس ہائی کورٹ کے حکم پر روک لگا دی ہے۔

مرکزی وزیر پیوش گوئل نے امریکی وزیر تجارت سے ملاقات کی

واشنگٹن ڈی سی // تجارت اور صنعت کے مرکزی وزیر پیوش گوئل نے جمعرات کو ہندوستان۔ امریکہ سی ای او فورم کے موقع پر امریکی سکریٹری آف کامرس جینا ریمنڈو سے ملاقات کی۔ گوئل نے کہا کہ انہوں نے مختلف شعبوں میں ٹیک اور ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ تعاون کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں انہوں نے کہا ”امریکہ کے سی ای او فورم کے موقع پر بیچ کے دوران امریکی وزیر تجارت جینا ریمنڈو کے ساتھ ایک نتیجہ خیز میٹنگ ہوئی۔ ہماری بات چیت نے اہم شعبوں میں ٹیک اور آر اینڈ ڈی تعاون کے امکانات پر توجہ مرکوز کی۔ دفاع، خلائی، جیسی سیمی کنڈکٹرز، ٹیلی کام، اے آئی اور صاف توانائی کے طور پر ہم نے باہمی ترقی کو فروغ دینے کے لیے ہندوستان میں آنے والے 20 صنعتی شہروں میں امریکی سرمایہ کاری کے مواقع پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ وزارت تجارت اور صنعت کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ دورے کا آغاز موجودہ اور ممکنہ امریکی سرمایہ کاروں کے ساتھ بات چیت کے ساتھ کیا گیا جس میں انہیں مختلف شعبوں میں تعاون کی راہوں پر روشنی ڈالی گئی۔ پیوش گوئل نے نیویارک میں بلیک اسٹون کے سی ای او اسٹیفن شوارزمین، کے کے آر کے شریک بانی اور شریک ایگزیکٹو چیئرمین ہنری آر کراوس اور واربرگ پنکس کے صدر ٹموتھی ایف۔ گیتھنر جیسے سرفہرست سرمایہ کاروں کے ساتھ ون ٹو ون بات چیت کی۔ گوئل نے نیویارک میں ہندوستانی نژاد نوجوان سی ای اوز اور کاروباریوں کے ساتھ ایک گول میز مباحثے کی صدارت کی جس کا اہتمام قونصلیٹ جنرل آف انڈیا نے کیا تھا۔ بات چیت کے سیشن نے نوجوان کاروباریوں کو ہندوستان کے کاروباری منظرنامے پر اپنے خیالات کا اظہار کرنے اور اصلاحات کے لیے تجاویز فراہم کرنے کی اجازت دی۔ اپنے تبصروں میں، گوئل نے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں شروع کی گئی اصلاحات پر زور دیا، جس نے گزشتہ دہائی کے دوران ہندوستان کی شاندار ترقی کو آگے بڑھایا ہے۔ انہوں نے امریکی کمپنیوں کو دعوت دی کہ وہ ہندوستان کے بے مثال پیمانے پر فائدہ اٹھائیں اور ”میک ان انڈیا“ اقدام سے فائدہ اٹھائیں، خاص طور پر ہائی ٹیک مینوفیکچرنگ اور معیاری پیداوار میں۔

مرکزی حکومت نے 100 دنوں میں ملک کی ترقی کیلئے ہر شعبے کو چھونے کی کوشش کی ہے / وزیر اعظم

گاندھی نگر // وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کو کہا کہ ان کی حکومت نے اپنی تیسری میعاد کے پہلے 100 دنوں میں ملک کی تیز رفتار ترقی کے لیے ہر شعبے اور عنصر کو حل کرنے کی کوشش کی ہے۔ گاندھی نگر میں گلوبل رینیوایبل انرجی انویسٹرس میٹ اینڈ ایکسپو کے چوتھے ایڈیشن سے خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ نہ صرف ہندوستانی بلکہ پوری دنیا محسوس کرتی ہے کہ ہندوستان 21 ویں صدی کے لیے بہترین شرط ہے۔ پہلے 100 دنوں میں (مرکزی حکومت کی تیسری مدت کے) آپ ہماری ترجیحات، رفتار اور پیمانے کا مشاہدہ کر سکتے ہیں۔ ہم نے ہر اس شعبے اور عنصر کو حل کرنے کی کوشش کی ہے جو ملک کی تیز رفتار ترقی کے لیے ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا، ”ہندوستان کا تنوع، پیمانہ، صلاحیت، قابلیت اور کارکردگی منفرد ہے اور یہی وجہ ہے کہ میں عالمی اطلاق کے لیے ہندوستانی حل کہتا ہوں۔ مودی نے زور دے کر کہا کہ ہندوستان اگلے 1000 سالوں کے لیے ترقی کی بنیاد تیار کر رہا ہے اور توجہ صرف اعلیٰ تک پہنچنے پر نہیں ہے بلکہ درجہ کو برقرار رکھنا ہے۔“ ہمارے لیے سبز مستقبل اور خالص صفر صرف خیالی الفاظ نہیں ہیں۔ یہ ملک کی ضروریات ہیں اور ہم اسے حاصل کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ حکومت ایودھیا اور دیگر 16 شہروں کو ماڈل سولر سٹی کے طور پر ترقی دینے کے لیے کام کر رہی ہے۔

مودی حکومت۔ 3 کی ناکامیوں کے 100 دن / کانگریس

نئی دہلی // کانگریس نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکز میں تیسری بار حکومت بننے کے پہلے 100 دن یوٹرن اور ناکامیوں سے بھرے ہوئے ہیں۔ کانگریس کی ترجمان سپریہ سرینیت نے آج یہاں پارٹی ہیڈ کوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ آج نریندر مودی حکومت کے 100 دن مکمل ہو گئے ہیں۔ یہ سو دن ملک کی معیشت، کسانوں، نوجوانوں، خواتین، انفراسٹرکچر، ریلوے اور انسٹی ٹیوشنز پر بہت بھاری پڑے ہیں۔ کانگریس کی ترجمان نے کہا ”ان 100 دنوں میں یہ ثابت ہو گیا ہے کہ مسٹر مودی کے پاس ملک کے مسائل سے نمٹنے کا کوئی ویژن نہیں ہے۔ مودی حکومت کے 100 دن عدم استحکام، عدم فیصلہ اور نااہلی کی علامت رہے ہیں۔ مسٹر مودی انتخابی مہم کے دوران اپنے 100 دن کے پلان کا ذکر کرتے تھے لیکن آج ان کے سامنے ناکامیوں کا ایک پہاڑ کھڑا ہے۔ کانگریس کی ترجمان نے مودی حکومت کو یوٹرن والی حکومت قرار دیتے ہوئے کہا ”اس یوٹرن حکومت نے کئی نئے ریکارڈ قائم کیے ہیں۔ ریلوے تباہی کا شکار ہے، خواتین غیر محفوظ ہیں، بے روزگاری اپنے عروج پر ہے۔ یہ آپ کے 100 دن کا رپورٹ کارڈ ہے۔ ”اس حکومت کو یوٹرن لینے پر مجبور کیا جا رہا ہے اس سے یہ واضح ہے کہ آپ کی حکومت کے کسی فیصلے کا ملک پر کوئی اثر نہیں پڑے گا اور ہم اسے یوٹرن کر کے ہی دم لیں گے۔“ محترمہ سرینیت نے کہا ”مودی حکومت نے 100 دنوں میں ہندوستانی ریلوے کو برباد کر دیا ہے۔ اس دوران 38 ریلوے حادثے ہوئے ہیں، جن میں 21 لوگوں کی موت ہوئی ہے۔ بالاسور حادثے کے بعد محسوس ہوا کہ حکومت اس سے کچھ سبق سیکھے گی، حکومت ریلوے کو آسانی سے چلائے گی لیکن آج بھی کوئی ایسا دن نہیں گزرتا جس میں ریلوے حادثہ نہ ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ 21 افراد کی موت کے بعد بھی ہر سال دو کلومیٹر کوچ لگایا جا رہا ہے اور ان حادثات کو ملک کے وزیر ریلوے بے شرمی سے چھوٹے چھوٹے واقعات بتا رہے ہیں۔

بی جے پی کے باغی راجیو جین نے اپنا پرچہ نامزدگی واپس لیا

چنڈی گڑھ // ہریانہ کے سونی پت سے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے باغی امیدوار راجیو جین نے پیر کو اپنا پرچہ نامزدگی واپس لے لیا۔ بی جے پی نے یہ معلومات سوشل میڈیا پر شیئر کی ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ منوہر لال کھٹر کے میڈیا مشیر رہے مسٹر جین کے نامزدگی واپس لینے کے وقت مسٹر کھٹر اور وزیر اعلیٰ نائب سنگھ سینی موجود تھے۔ مسٹر جین اور ان کی اہلیہ سابق وزیر کویتا جین ٹکٹ کے خواہشمند تھے اور ٹکٹ نہ ملنے پر اپنے حامیوں کے سامنے رو تک پڑے تھے۔ بعد ازاں مسٹر جین نے آزاد امیدوار کے طور پر اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا تھا جسے آج پرچہ نامزدگی واپس لینے کی آخری تاریخ کو واپس لے لیا۔

کربھکو اور نووٹیلیس نے نامیاتی زراعت کو فروغ دینے کے لیے معاہدے پر دستخط کیے

نئی دہلی // دنیا کی کھاد پیدا کرنے والی معروف کوآپریٹو کمپنی کرشک بھارتی کوآپریٹو لمیٹڈ (کربھکو) نے ہندوستانی نامیاتی زراعت میں فصل کی پیداوار اور کھیت کی مٹی کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے ڈینمارک کی بائیو پروڈکٹس کمپنی نووٹیلیس کے ساتھ ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے ہیں۔ کربھکو کے منیجنگ ڈائریکٹر ایم آر شرما اور نووٹیلیس کی ایگزیکٹو نائب صدر ٹینا ایس فانو نے پیر کو یہاں اس سلسلے میں ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے۔ اس معاہدے کے مطابق دونوں کمپنیاں ہندوستانی زراعت میں نامیاتی کاشتکاری کو فروغ دینے اور کسانوں کے لیے اسے منافع بخش بنانے کے لیے طویل مدتی اقدامات کریں گی۔ اس موقع پر بات کرتے ہوئے مسٹر شرما نے کہا کہ کوآپریٹو کے پہلے مرحلے میں ہندوستانی کسانوں کو اناج سمیت ان کی تمام مختلف فصلوں کے لیے نووٹیلیس این ایل اوی (لیپو پیپٹو نے اولیگوس پوریڈوس) جدید مائیکروریزل بائیو فرٹیلائزر۔ ”کربھکو رائزو سپر“ فراہم کیا جائے گا۔

بھارت نے قابل تجدید توانائی کی توسیع کیلئے 386 بلین ڈالر کی فنڈنگ حاصل کی / جوشی

نئی دہلی // مرکزی قابل تجدید توانائی کے وزیر پرہلاد جوشی نے پیر کو کہا کہ ہندوستان نے 2030 تک اپنی قابل تجدید توانائی کی صلاحیت کو بڑھانے کے لیے بینکوں اور مالیاتی اداروں سے کامیابی کے ساتھ 386 بلین ڈالر حاصل کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ساتھ ساتھ ڈویلپرز، مینوفیکچررز اور مالیاتی اداروں سے 2030 تک 500 گیگا واٹ کے اپنے ہدف کی حمایت کرنے کے لیے زبردست وعدے موصول ہوئے۔ شری جوشی نے گجرات میں سالانہ قابل تجدید توانائی سرمایہ کاروں کے اجلاس اور ایکسپو سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاور ڈویلپرز نے 340 گیگا واٹ شمسی ماڈیولز اور 240 گیگا واٹ شمسی سیل کے لیے پیداوار کو بڑھانے کے لیے اضافی 570 گیگا واٹ بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت قائم کرنے کا بھی عہد کیا ہے۔ موجودہ مالی سال میں، ہندوستان نے قابل تجدید توانائی میں 18 گیگا واٹ سے کچھ زیادہ اضافہ کیا ہے جو پچھلے سال 15.3 گیگا واٹ کی صلاحیت کے مقابلے میں تھا، جس سے قابل تجدید توانائی کی کل صلاحیت 153 گیگا واٹ ہو گئی ہے۔ تجزیہ کاروں نے پیش گوئی کی ہے کہ ہندوستان کی قابل تجدید توانائی کی صلاحیت میں اضافہ 2024-25 میں 25 گیگا واٹ تک ہو جائے گا جو اس سے پہلے کی مدت کے لئے 18 گیگا واٹ سے زیادہ تھا۔ جیو اشم ایندھن ہندوستان کی کل بجلی کی پیداوار میں 77 فیصد سے زیادہ کا حصہ ہے۔ بڑھتی ہوئی اقتصادی سرگرمیوں اور گرمی کی لہروں نے وبائی امراض کے آغاز کے بعد ہندوستان کی بجلی کی پیداوار میں سالانہ اوسطاً 8 فیصد اضافہ کیا ہے۔ جیسا کہ ہندوستان کی بجلی کی ضرورت مسلسل بڑھ رہی ہے، اس کو توقع ہے کہ 2024 سے 2025 تک کوئلے سے چلنے والی بجلی میں 8.9 فیصد اضافہ ہوگا، جو کہ قابل تجدید توانائی کے ذرائع جیسے شمسی، ہوا، چھوٹے ہائیڈرو پلانٹس اور بایوماس کے لیے متوقع 8.2 فیصد نمو سے تھوڑا زیادہ ہے۔

ایک ایک کو پکڑ کر قانون کے حوالے کریں گے / وزیر ریلوے

نئی دہلی // ریلوے کے وزیر اشونی ویشنو نے ریلوے حادثات کے پیچھے سازش کی بحث کے درمیان آج برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ریلوے مسافروں کی حفاظت سے کھیلنے والے ہر مجرم کو پکڑ کر قانون کے حوالے کیا جائے گا۔ یہ پہلا موقع ہے جب مسٹر ویشنو نے ریلوے حادثات کے پیچھے سازش کے معاملے پر اتنا سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ نیوز 18 انڈیا کے کنکلیو 'چوپال' میں ریل حادثات سے متعلق سوالات کے جواب میں، انہوں نے کہا،” میں انہیں واضح طور پر خبردار کرتا ہوں۔ ہم ایسا کرنے والے ہر ایک کو پکڑیں گے، ہر ایک کے پیچھے جائیں گے۔ کسی بھی حالت میں جو ملک کے دو کروڑ مسافر روزانہ سفر کرتے ہیں، ذمہ داری کے ساتھ ان کی حفاظت کریں گے۔ کسی کو بھی مسافروں کی حفاظت کے ساتھ کھیلنے نہیں دیں گے۔ ہمیں اتنا چوکنا رہنا ہے کی اس طرح کی ہر کوشش کو ناکام کر سکیں“۔ قابل ذکر ہے کہ ان دنوں ریلوے ٹریک پر سازش کے تحت کئی طرح کی چیزیں رکھے جانے کی خبریں آ رہی ہیں۔ اس حوالے سے وزیر ریلوے نے ایسی سازشوں کی منصوبہ بندی کرنے والوں کو خبردار کیا ہے۔ مسٹر ویشنو نے کہا آج سے دس سال پہلے ملک میں ہر سال 171 ریلوے حادثات ہوتے تھے، لیکن آج یہ تعداد کم ہو کر 40 رہ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب بھی دن رات محنت کر کے ساختی تبدیلیوں پر توجہ مرکوز ہے تاکہ حادثات کی تعداد 40 سے بھی کم کریں۔ آنے والے دنوں میں ہم مزید ذمہ داری کے ساتھ کام کریں گے۔ مسافروں کے تحفظ کو مزید یقینی بنائیں گے۔ چھٹھ پر گھر جانے والے مسافروں کو درپیش مسائل پر ریلوے کے وزیر نے کہا، ”جتنی بھی ٹرین چلاتے ہیں وہ فل ہو جاتی ہیں۔ ریلوے کی گنجائش بڑھ جائے گی۔ ہندوستان ہر سال سوئٹزرلینڈ کے ریل نیٹ ورک کے برابر ریلوے ٹریک جوڑ رہا ہے۔ تقریباً 7 ہزار کوچ ہر سال بنائے جا رہے ہیں۔ نیٹ ورک کی صلاحیت بڑھانے پر بہت زیادہ توجہ دی جا رہی ہے۔ اگلے 10 سال میں ریلوے میں بنیادی تبدیلی آئے گی۔

وزیر اعظم نے ری انویسٹ کا کیا افتتاح

گاندھی نگر // وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کو گجرات کے گاندھی نگر میں مہاتما مندر میں چوتھی عالمی قابل تجدید توانائی سرمایہ کار کانفرنس اور ایکسپو (ری انویسٹ) کا افتتاح کیا۔ آج صبح مسٹر مودی نے اپنی پوسٹ میں لکھا کہ ”انہوں نے گاندھی نگر میں شری سومناتھ ٹرسٹ کی میٹنگ کی صدارت کی اور تیرتھ یاتریوں کے تجربے کو خوشگوار بنانے اور مختلف سہولیات کو مزید بہتر بنانے کے طریقوں پر غور و خوض کیا“۔ وزیر اعظم نے آج صبح گجرات کے گاندھی نگر میں مہاتما مندر میں چوتھی عالمی قابل تجدید توانائی کے سرمایہ کار کانفرنس اور ایکسپو (ری انویسٹ) کا افتتاح کیا۔ وہ تقریباً 0145 بجے احمد آباد میٹرو ریل پروجیکٹ کا افتتاح کریں گے اور سیکشن۔ 1 میٹرو اسٹیشن سے گفٹ سٹی میٹرو اسٹیشن تک میٹرو کی سواری بھی کریں گے۔

مرکزی وزیر پیوش گوئل نے ”بھاسکر“ ون اسٹاپ ڈیجیٹل پلیٹ فارم کا آغاز کیا

نئی دہلی // تجارت اور صنعت کے مرکزی وزیر پیوش گوئل نے پیر کو بھارت اسٹارٹ اپ نالج ایکسیس رجسٹری یا بھاسکر ڈیجیٹل پلیٹ فارم کی نقاب کشائی کی تاکہ اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم کے تمام اسٹیک ہولڈرز کے اندر مربوط اور تعاون کریں۔ پلیٹ فارم کو انٹرپرینیورل ایکو سسٹم کے اندر کلیدی اسٹیک ہولڈرز بشمول اسٹارٹ اپس، سرمایہ کاروں، سرپرستوں، سروس پرووائیڈرز اور حکومتی اداروں کے درمیان تعاون کو مرکزی بنانے، ہموار کرنے اور بڑھانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اسٹارٹ اپ انڈیا پروگرام کا حصہ، بھاسکر پہل ایک پلیٹ فارم ہے جس کا مقصد کاروباری ماحولیاتی نظام میں اہم کھلاڑیوں کی مدد کرنا ہے۔ پلیٹ فارم ایک ون اسٹاپ ڈیجیٹل پلیٹ فارم پیش کرتا ہے جو اس صلاحیت کو مکمل طور پر استعمال کرنے کی کوشش میں سرمایہ کاروں اور کاروباری افراد کو درپیش مسائل سے یکساں طور پر نمٹتا ہے۔ ایک مرکزی رجسٹری کے طور پر خدمات انجام دینے سے، بھاسکر وسائل، آلات اور علم کی ایک وسیع رینج تک بغیر کسی رکاوٹ کے رسائی کو قابل بنائے گا جو تصور سے عمل درآمد تک کاروباری سفر کو تیز کرنے میں مدد کرے گا۔ یہ پلیٹ فارم سٹارٹ اپس کو اہم ٹولز اور علم تک فوری رسائی فراہم کرے گا، تیز فیصلہ سازی اور زیادہ موثر اسکیلنگ کو قابل بنائے گا۔ پلیٹ فارم اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ذاتی نوعیت کی بات چیت کو یقینی بنانے کے لیے ایک منفرد بھاسکر آئی ڈی جاری کرے گا۔ یہ پلیٹ فارم کی تلاش کی خصوصیت کا استعمال کرتے ہوئے تیز رفتار فیصلہ سازی اور عمل کو یقینی بناتے ہوئے متعلقہ وسائل، تعاون کاروں اور مواقع کا پتہ لگانے کے قابل بھی ہوگا۔“ بھاسکر کا آغاز جدت طرازی، کاروبار کو فروغ دینے اور ملازمتوں کی تخلیق کے لیے حکومت کی جاری کوششوں میں ایک اہم قدم ہے۔

ہم ہندوستان میں سات کروڑ گھر بنا رہے ہیں / مودی

گاندھی نگر // وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کو یہاں کہا کہ ہم ہندوستان میں سات کروڑ گھر بنا رہے ہیں۔ یہ دنیا کے کئی ممالک کی آبادی سے زیادہ ہے۔ مسٹر مودی نے آج گاندھی نگر میں پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی اسکیم کے استفادہ کنندگان سے بات چیت کے بعد گجرات کے گاندھی نگر میں مہاتما مندر میں چوتھی عالمی قابل تجدید توانائی سرمایہ کار سمٹ اور ایکسپو (ری انویسٹ) کا افتتاح کیا۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ ”آپ سب جانتے ہیں کہ ہندوستانی عوام نے 60 سال کے بعد مسلسل تیسری بار کسی حکومت کو اقتدار دیا ہے۔ ہندوستان ہماری حکومت کی تیسری مدت کے لیے بڑی خواہشات رکھتا ہے۔ آج 140 کروڑ ہندوستانیوں، نوجوانوں اور خواتین کو یقین ہے کہ گزشتہ 10 برسوں میں ان کی امنگوں کو پنکھ لگے ہیں۔ وہ اس تیسری مدت میں ایک نئی پرواز لیں گے۔ ملک کے غریب، پسماندہ، مظلوم، استحصال زدہ اور محروموں کو یقین ہے کہ ہماری تیسری مدت ان کی باوقار زندگی گزارنے کی ضمانت دے گی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ 140 کروڑ ہندوستانی اس عزم کے ساتھ کام کر رہے ہیں کہ ملک کو تیزی سے تین بڑی معیشتوں میں لے جایا جائے۔ یہ ایک بڑے وژن، ایک بڑے مشن کا حصہ ہے۔ یہ 2047 تک ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے ہمارے ایکشن پلان کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پہلے 100 دن ہماری ترجیح، رفتار اور پیمانے کی بھی جھلک دیتے ہیں۔ اس عرصے کے دوران ہم نے ہر اس شعبے اور عنصر پر توجہ دی ہے جو ہندوستان کی تیز رفتار ترقی کے لیے ضروری ہے۔ انہوں نے کہا، ان 100 دنوں میں فزیکل اور سوشل انفراسٹرکچر کی توسیع کے لیے بہت سے اہم فیصلے کیے گئے ہیں۔ ہمارے غیر ملکی مہمان جان کر حیران ہوں گے کہ ہم ہندستان میں سات کروڑ گھر بنا رہے ہیں۔ یہ دنیا کے کئی ممالک کی آبادی سے بھی زیادہ ہے۔ حکومت کی پچھلی دو میعادوں میں ہم نے چار کروڑ گھر بنائے ہیں اور تیسرے دور میں ہماری حکومت نے تین کروڑ نئے گھر بنانے کا کام بھی شروع کر دیا ہے۔

یکم اکتوبر سے شروع ہوگی موٹے اناج کی خرید

لکھنؤ // اتر پردیش میں سال 2024-25 کے لیے موٹے اناجوں کی خرید یکم اکتوبر سے شروع ہوگی اور 31 دسمبر تک چلے گی۔ آفیشل ذرائع نے پیر کو بتایا کہ موٹے اناج میں شامل مکئی، باجرا و جوار کی خرید کے لئے کسانوں کا رجسٹریشن و تجدید چل رہی ہے۔ محکمہ خوراک و رسد کے مطابق اس کے لئے کسانوں کو ایف سی ایس۔ یو پی۔ جی او وی۔ ان یا اپ یو پی کسان مترا پر رجسٹریشن / تجدید کرنا ضروری ہے۔ خرید رجسٹرڈ کسانوں سے ہی کی جائے گی۔ کسان اپنی کسی بھی پریشانی کے لئے سابق جاری ٹول فری نمبر 1800180150 سے مدد لے سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ وضلع فوڈ مارکیٹنگ آفیسر، ریجنل مارکیٹنگ آفیسر، مارکیٹنگ انسپکٹر سے بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔ جس بینک اکاؤنٹ میں کسانوں کو ادائیگی کی جائے گی اسے آدھار سے جوڑنا ضروری ہے۔ ادائیگی براہ راست کسانوں کے بینک اکاؤنٹ میں کی جائے گی۔

ممتا نے احتجاج کرنے والے ڈاکٹروں کو بات چیت کے لیے بلایا

کولکتہ // مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے احتجاجی جونیئر ڈاکٹروں کو اپنی کالی گھاٹ رہائش گاہ پر بات چیت کے لیے بلایا ہے۔ ریاست کے چیف سکریٹری منوج پنت نے پیر کو احتجاج کرنے والے جونیئر ڈاکٹروں کو بھیجے گئے ایک ای میل میں انہیں شام 5 بجے وزیر اعلیٰ کی کالی گھاٹ رہائش گاہ پر بات چیت کے لیے مدعو کیا۔ یہ حکومت کی 35 دن سے جاری احتجاج کو ختم کرنے کی پانچویں کوشش ہے جس نے سرکاری اسپتالوں میں باہر کے مریضوں کے شعبے کو مفلوج کر دیا ہے۔ مسٹر پنت کی طرف سے بھیجے گئے ای میل میں کہا گیا ہے، ”میٹنگ آج یعنی 16 ستمبر 2024 کو شام 5 بجے وزیر اعلیٰ کی کالی گھاٹ رہائش گاہ پر مقرر ہے۔ گزشتہ بات چیت کے لیے آنے والے وفد سے درخواست ہے کہ وہ آج شام 4.45 بجے مقام پر پہنچیں۔ ہم آپ کے مثبت جواب اور نتیجہ خیز گفتگو کی امید کرتے ہیں۔“ سرکاری ای میل میں واضح کیا گیا ہے کہ خاتون ڈاکٹر کے قتل کے معاملے میں منگل کو سپریم کورٹ میں ہونے والی سماعت سے قبل یہ پانچواں اور آخری دعوت نامہ ہے۔ گزشتہ منگل سے سواستھیہ بھون میں احتجاج کر رہے جونیئر ڈاکٹرس نے کہا کہ وہ چیف منسٹر کے ساتھ میٹنگ میں شرکت کے بارے میں اپنے وکلاء سے بھی مشورہ کر رہے ہیں اور تعطل کو ختم کرنے کے لیے بات چیت کے لیے اپنی رضامندی ظاہر کی ہے۔ مغربی بنگال جونیئر ڈاکٹرس فرنٹ کا ایک 30 رکنی وفد ہفتہ کو وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ کالی گھاٹ گیا تھا لیکن کچھ مسائل پر اختلاف رائے کی وجہ سے مجوزہ ملاقات نہیں ہو سکی۔ ذرائع نے بتایا کہ ڈاکٹروں نے اپنے کچھ مطالبات کو کم کر دیا ہے، جس میں مذاکرات کا براہ راست ٹیلی کاسٹ بھی شامل تھا۔ 5 اگست کو اپنے احتجاج کے آغاز میں ڈاکٹروں نے آر جی کار اسپتال میں خاتون ڈاکٹر کے قاتل کو سزا دینے، کام کی جگہ پر حفاظت، سٹی پولیس کمشنر کے استعفیٰ اور ریاستی محکمہ صحت کے تین افسران کے استعفیٰ کا مطالبہ کیا تھا۔ چیف سکریٹری کے ای میل نے اس بات پر زور دیا کہ مجوزہ میٹنگ کی ویڈیو گرافی یا لائیو اسٹریمنگ نہیں کی جا سکتی۔ ہفتہ کو ہونے والی پچھلی میٹنگ اسی نکتے پر ناکام ہو گئی تھی۔ ای میل میں کہا گیا ”یہ پانچویں اور آخری بار ہے جب ہم عزت مآب وزیر اعلیٰ اور آپ کے نمائندوں کے درمیان ملاقات کے لیے آپ سے رابطہ کر رہے ہیں۔ گزشتہ روز کی ہماری بات چیت کے مطابق ہم ایک بار پھر آپ کو کالی گھاٹ میں معزز وزیر اعلیٰ کے ساتھ ان کی رہائش گاہ پر کھلے ذہن کے ساتھ بات چیت کے لیے مدعو کر رہے ہیں۔ ای میل میں کہا گیا ”ہمیں یقین ہے کہ خیر سگالی برقرار رکھی جائے گی اور باہمی رضامندی کے مطابق اور ایک دن پہلے میڈیا کو دیے گئے آپ کے بیان کے مطابق ملاقات کی کوئی لائیو اسٹریمنگ یا ویڈیو گرافی نہیں ہوگی کیونکہ یہ معاملہ ملک کی سپریم کورٹ میں زیر سماعت ہے۔

خاتون جنت محبوب خدا کی محبوب بیٹی

تحریر
پیرزادہ مولوی بلال یوسف

نبوت کے ابتدائی زمانے کا ایک اور واقعہ ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ بازار سے گزر رہے تھے کہ ایک گستاخ کافر نے آپ ﷺ کے سر اقدس میں مٹی ڈال دی اور اپنے خبث باطن کا مظاہرہ کرتے ہوئے بھاگ نکلا۔ آپ ﷺ اسی حالت میں گھر واپس آگئے۔ حضرت فاطمہؓ نے جب آپ ﷺ کی یہ حالت دیکھی تو رونے لگیں۔ وہ آپ ﷺ کا سر دھوتی جاتیں اور فرط غم سے روتی جاتیں۔ آپ ﷺ نے انہیں تسلی دی اور فرمایا "بیٹا صبر کرو!۔ اللہ تمہارے باپ کا حامی و ناصر ہے۔ وہ تمہارے والد کو قریش کی دست درازیوں اور ایذاء رسانیوں سے محفوظ رکھے گا۔ حضرت فاطمہؓ کی شادی آپ کے چچازاد بھائی حضرت علیؓ سے ہوئی، جنہوں نے بارگاہ رسالت میں ہی پرورش پائی تھی۔ نبی کریم ﷺ نے پیغام نکاح پر حضرت فاطمہؓ کی خاموشی کو ان کی رضا مندی سمجھ کر قبول فرمالیا

حضرت سیدہ فاطمۃ الزہرا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک بیٹیوں میں سے سب سے چھوٹی شہزادی ہیں۔ آپ کا اسم مبارک "فاطمہ" ہے۔ آپ کا لقب بتول اور زہرا ہے۔ بتول کا معنی ہے منقطع ہونا' کٹ جانا چونکہ آپ دُنیا میں رہتے ہوئے بھی دُنیا سے الگ تھیں لہٰذا بتول لقب ہوا۔

زہرا بمعنی کلی آپ جنت کی کلی تھیں۔ آپ کے جسم پاک سے جنت کی خوشبو آتی تھی۔ اس لئے آپ کا لقب زہرا ہوا۔ مختلف روایات کے مطابق آپ اعلانِ نبوت سے ایک سال یا پانچ سال پہلے پیدا ہوئیں۔

حضرت مسور بن مخرمہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں' رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

فَاطِمَةُ بَضْعَةٌ مِنِّي فَمَنْ أَغْضَبَهَا أَغْضَبَنِي وَفِي رِوَايَةٍ يُرِيبُنِي مَا أَرَابَهَا وَيُؤْذِينِي مَا آذَاهَا" (حضرت) فاطمہ میرا ٹکڑا ہے جس نے انہیں ناراض کیا اس نے مجھے ناراض کیا اور ایک روایت میں ہے جو چیز انہیں پریشان کرے مجھے پریشان کرتی ہے اور جو انہیں تکلیف دے وہ مجھے ستاتا ہے۔

ہجرت کے دوسرے سال غزوہ بدر کے بعد نبی کریم نے ان کا نکاح امیر المومنین حضرت سیدنا علی سے کردیا۔ نکاح کے موقع پر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: اے علی آپ کے پاس کوئی چیز ہے؟

امیر المومنین حضرت سیدنا علی نے عرض کیا کہ میرے پاس ایک گھوڑا اور ایک زرہ ہے۔ آپ نے فرمایا: گھوڑا جہاد کے لئے ضروری ہے۔ زرہ کو فروخت کر ڈالو۔ امیر المومنین حضرت سیدنا علی فرماتے ہیں' میں نے زرہ اٹھائی اور بازار مدینہ منورہ میں چلا گیا اور میں نے یہ زرہ امیر المومنین حضرت سیدنا عثمان بن عفان ذوالنورین کے ہاتھ 400 (چار سو) درہم میں فروخت کردی۔

حضرت فاطمہؓ نبی کریم ﷺ کی سب سے محبوب صاحبزادی ہیں۔ آپؓ کا لقب زہرا ہے۔ آپؓ بعثت نبوی ﷺ سے پانچ سال قبل پیدا ہوئیں۔ آپؓ کی والدہ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رسول اللہ ﷺ پر ایمان لانے والی سب سے پہلی خاتون تھیں۔ حضرت عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ "جنتی خواتین میں افضل ترین خدیجہ، فاطمہ، مریم اور آسیہ ہیں"۔ ایک اور حدیث میں آپ کو تمام عورتوں کی سردار بھی کہا گیا ہے۔ حضرت فاطمہؓ کم عمری سے ہی نہایت زیرک اور حق پرست تھیں۔ مکی دور کا مشہور واقعہ ہے کہ ایک روز نبی پاک ﷺ کعبہ کے قریب نماز ادا کرنے میں مصروف تھے کہ کفار نے آپ ﷺ کو ایذاء پہنچانے کا منصوبہ بنایا۔ "عقبہ بن معیط" نامی سردار جو دیگر سرداران قریش کے ساتھ وہاں موجود تھا اور آپ ﷺ کو نماز ادا کرتے دیکھ رہا تھا، وہاں سے اٹھا اور اونٹ کی اوجھڑی اٹھا لایا۔ اونٹ کی وزنی اوجھڑی اس نے سجدے کی حالت میں آپ ﷺ کی پشت مبارک پر رکھ دی۔ اس دوران کسی نے حضرت فاطمہؓ کو اس واقعہ کی خبر کردی، یہ سن کر آپؓ خانہ کعبہ پہنچیں اور روتے ہوئے اپنے ہاتھوں سے اپنے والد کی پشت سے وہ اوجھڑی ہٹائی، اور قریش کے ان سرداروں تنبیہ کی۔۔

نبوت کے ابتدائی زمانے کا ایک اور واقعہ ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ بازار سے گزر رہے تھے کہ ایک گستاخ کافر نے آپ ﷺ کے سر اقدس میں مٹی ڈال دی اور اپنے خبث باطن کا مظاہرہ کرتے ہوئے بھاگ نکلا۔ آپ ﷺ اسی حالت میں گھر واپس آگئے۔ حضرت فاطمہؓ نے جب آپ ﷺ کی یہ حالت دیکھی تو رونے لگیں۔ وہ آپ ﷺ کا سر دھوتی جاتیں اور فرط غم سے روتی جاتیں۔ آپ ﷺ نے انہیں تسلی دی اور فرمایا "بیٹا صبر کرو!۔ اللہ تمہارے باپ کا حامی و ناصر ہے۔ وہ تمہارے والد کو قریش کی دست درازیوں اور ایذا رسانیوں سے محفوظ رکھے گا۔ حضرت فاطمہؓ کی شادی آپ کے چچازاد بھائی حضرت علیؓ سے ہوئی، جنہوں نے بارگاہ رسالت میں ہی پرورش پائی تھی۔ نبی کریم ﷺ نے پیغام نکاح پر حضرت فاطمہؓ کی خاموشی کو ان کی رضا مندی سمجھ کر قبول فرمالیا

حضرت علیؓ نے اپنی زرہ بیچ کر مہر ادا کیا۔ نیز شادی کے سامان اور گھر کی ضروری اشیاء کا انتظام کیا۔ غرض حضرت فاطمہؓ کا نکاح انتہائی سادگی سے سرانجام پایا۔ آپ ﷺ نے اس موقع پر خصوصی طور پر ان دونوں کے لیے دعا فرمائی۔ حضرت فاطمہؓ نے نہایت سادہ اور پر مشقت زندگی بسر فرمائی۔ گھر کے تمام کام خود سرانجام دیتی یہاں تک کہ چکی بھی خود پیستیں جس کی وجہ سے آپؓ کے ہاتھوں میں آبلے پڑ جاتے تھے۔ گھریلو ذمہ داریوں میں مدد کے لیے آپؓ نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر ایک لونڈی کا مطالبہ کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا "بیٹی! میں تمہیں ایسی بات نہ بتاؤں، جو لونڈی اور غلام سے بہتر ہو؟ آپ بولیں "میرے پیارے ابا جان! فرمایئے وہ کیا بات ہے؟"۔ آپ ﷺ نے انہیں نصیحت فرمائی کہ جب رات کو آرام کرنے لگو تو 33 بار سبحان اللہ 33 بار الحمد اللہ 33 اللہ اکبر پڑھ لیا کرو کیونکہ یہ لونڈی یا غلام سے بہتر ہے۔ حضرت فاطمہؓ نے اصرار کرنے کی بجائے انتہائی سعادت مندی سے فرمایا کہ "میں اللہ اور اس کے رسول کی رضا پر راضی ہوں۔ تسبیح کے یہ کلمات "تسبیحات فاطمہ" کے نام سے معروف ہیں۔ اپنی محبوب بیٹی کے لیے نبی اکرم ﷺ نے مال و دولت اور آسائشات کو پسند نہیں فرمایا۔ گویا حقیقی محبت کا پیمانہ یہ نہیں کہ جس سے محبت ہو، اس کے قدموں میں تمام دنیاوی نعمتیں ڈھیر کردی جائیں، بلکہ محبت کا تقاضا ہے یہ کہ محبوب ہستی کی آخرت سنوارنے کے لیے حتی المقدور کوشش کی جائے۔

آپؓ عادات و اطوار اور حلیہ میں اپنے والد محترم سے مشابہت رکھتی تھیں، نیز بے حد سخی اور فیاض تھیں۔ رسول اللہ ﷺ کو حضرت فاطمہؓ سے خصوصی لگاؤ تھا۔ وہ اپنے والد محترم کو دیکھتے ہی احتراماً کھڑی ہو جاتیں۔ اسی طرح حضرت فاطمہؓ جب آپ کے گھر تشریف لے جاتیں تو آپ ﷺ بھی کھڑے ہو کر شفقت کا اظہار کرتے ہوئے ان کی پیشانی پر بوسہ دیتے۔ رسول اللہ ﷺ حضرت فاطمہ کو اپنی تمام اولاد سے بڑھ کر چاہتے تھے۔ ایک موقع پر آپ ﷺ نے فرمایا "فاطمہ میرے جگر کا ٹکڑا ہے، جو چیز اسے اذیت دے، اس سے مجھے اذیت ہوتی ہے اور جو بات اسے پریشان کرے وہ مجھے پریشان کرتی ہے"۔ آپ ﷺ کی علالت کے دوران ایک مرتبہ حضرت فاطمہؓ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ آپ ﷺ نے انہیں اپنے پاس بٹھا کر سرگوشی میں کچھ فرمایا، جسے سن کر وہ رونے لگیں۔ آنحضور ﷺ نے دوبارہ ان سے آہستہ آواز میں کچھ فرمایا، جسے سن کر وہ مسکرانے لگیں۔ آنحضور ﷺ کے وصال کے بعد حضرت عائشہؓ کے دریافت فرمانے پر حضرت فاطمہؓ نے بتایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا تھا کہ "اے فاطمہ! میرے وصال کا وقت قریب آگیا ہے اور میرے گھر والوں میں سے تم سب سے پہلے مجھ کو ملوگی اور میں تمہارے لیے کتنا بہترین پیش رو ہوں"۔ اس موقع پر میں رو پڑی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ "کیا تم اس بات سے راضی نہیں کہ تم تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار بنو؟ اس بات پر میں ہنس پڑی"۔ حضرت فاطمہؓ کو اللہ تعالیٰ نے حضرت حسنؓ اور حسینؓ جیسے بے مثال بیٹے عطا فرمائے۔ آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے کہ "جس نے حسن اور حسین سے محبت کی، اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے ان دونوں سے بغض رکھا، اس نے مجھ سے بغض رکھا۔ حضرت فاطمہؓ کو اللہ تعالیٰ نے دو بیٹیاں حضرت زینبؓ اور ام کلثومؓ بھی عطا فرمائیں۔ حیا ایمان کا لازمی جزو ہے۔ خصوصاً ایک عورت کا تو زیور ہی حیا ہے، آپؓ میں ایمان کا یہ حصہ بھی بدرجہ اتم موجود ہے۔ آپؓ حد درجہ حیادار اور گوشہ نشین خاتون تھیں۔

ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے عورت کی بہترین صفت کے بارے میں پوچھا تو حضرت فاطمہؓ نے جواب دیا کہ "عورت کی سب سے اعلیٰ و ارفع خوبی یہ ہے کہ نہ وہ کسی غیر مرد کو دیکھے اور نہ کوئی غیر مرد اسے دیکھے۔ آپؓ نے وفات سے پہلے اپنی تدفین کے بارے میں جو ہدایات فرمائیں، ان میں پردے کا خیال رکھنے بارے میں باتیں بھی تھیں۔ حیا کا اس سے اعلیٰ درجہ کیا ہو سکتا ہے کہ انسان موت کے بعد بھی اپنے پردے کا خیال سے غافل نہ ہو۔

حضرت فاطمۃ الزہراؓ کی وفات ہجرت کے گیارہویں سال ماہ رمضان میں نبی پاک ﷺ کے وصال کے چھ ماہ بعد ہوئی، آپؓ کا انتقال رات کے وقت ہوا اور ان کی وصیت کے مطابق انہیں رات کے وقت ہی دفن کیا گیا۔

دین اسلام کی تبلیغ میں حضرت زینبؓ کا کردار

تحریر
اطہر بشیر

اگر کربلا میں موجود شیر دل خاتون جناب زینب بنت علی علیہ السلام کا ذکر نہ کی جائے تو کربلا کی کتاب ادھوری رہ جاتی ہے کیونکہ حضرت زینب ؓ نے کربلا میں اور کربلا کے بعد دین اسلام کا دفاع کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے جناب زینب یعنی باپ کی زینت گہوارہ ولایت کی تیسری اولاد ہیں یہ نام خدا نے اس دختر کے لئے انتخاب کیا تھا جو کہ اپنا پیغام پہنچا کر فخر تاریخ اور خاندان نبوت و ولایت کے لئے باعث افتخار بن گئی اسی لیے تاریخ کربلا جو کہ اسلام کی زندہ و جاوید تاریخ ہے زینب بنت علی علیہ السلام کا نام فداکاری کی وجہ سے درخشاں ہے جب جناب زینب پیدا ہوئیں تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر پہ تھے جب سفر سے واپس تشریف لائے اور جناب زینب کی ولادت کی خبر سنی تو فرمایا فاطمہ کی اولاد میری اولاد ہے لیکن ان کے بارے میں خدا فیصلہ کرتا ہے اور اس کے بعد جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور عرض کی کہ خداوند عالم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہ سلام بھیجنے کے بعد فرماتا ہے کہ اس دختر کا نام زینب رکھ دیجئے اور اس وقت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زینب کو آغوش مبارک میں لیا بوسہ دیا اور فرمایا میری وصیت ہے کہ سب اس بچی کا احترام کریں کہ یہ خدیجۃ الکبریٰ کی مانند ہیں یعنی جس طرح اسلام کی ترقی اور مقصد پیغمبر کی تکمیل کے لئے حضرت خدیجہ کی کوششیں نہایت ثمر بخش تھیں اسی طرح راہ خدا میں حضرت زینب کی استقامت و صبر بھی بقاء اسلام کے لیے اہمیت کا حامل ہے جناب زینب کی عظیم شخصیت کہ جس نے مرکز ولایت میں پرورش پائی اور بہترین تربیتوں کے سایہ میں پروان چڑھیں کی مثال ایک دریا کی مانند ہے آپ نے معرفت، انسانی فضائل و کمالات اور اخلاقی و تربیتی تجربات اپنے والدین سے حاصل کئے تھے اور باپ کے مکتب میں تعلیم حاصل کی تھی کہ انہوں نے کربلا، کوفہ و شام میں اپنی تعلیم کا مظاہرہ کیا اور اپنی تدبیر، شجاعت اور صبر و استقامت کے ذریعہ ثابت کر دیا کہ ایسے باپ کی بیٹی ہے کہ جس نے پوری زندگی راہ خدا میں گزاری عدل پھیلایا اور تمام چیزوں کو اپنے محبوب پر قربان کر دیا جناب زینب کی زندگی کا روشن ترین زمانہ وہ ہے کہ جس میں آپ امام حسین علیہ السلام کے ہمراہ کاروان عشق و شہادت کے ساتھ ہیں جناب زینب نے واقعہ کربلا کے پورے منظر کو اپنی آنکھوں سے دیکھا کر صبر و رضا میں اس طرح اعلی تھیں کہ اپنے سرفراز خاندان کو حزب اللہ کہہ کر یزیدی فوج کی حرکتوں کو عدل کے خلاف قرار دیتی ہیں جناب زینب کو تاریخ اسلام پر اتنا عبور حاصل تھا کہ اس کا اندازہ آپ کی تقاریر سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے آپ نے دربار یزید میں بھی یزید کو منطقی باتوں سے دندان شکن جواب دیا اور آپ کی منطقی باتوں کا یزید کے پاس کوئی جواب نہ تھا قصر یزید میں جناب زینب کی رسوا کن تقریر نے اور مسجد شام میں امام زین العابدین علیہ السلام کے خطبہ نے اہلبیت کے خلاف معاویہ کے چالیس سالہ مسموم پروپیگنڈہ کو طشت از بام کر دیا اور بنی امیہ کے مظالم سے پردہ اٹھا دیا اور ان کے سیاہ و تاریک کارنامے آشکار ہو گئے اور شام والے ہوش میں آ گئے اور محسوس کرنے لگے کہ معاویہ اور یزید جھوٹے تھے اور جاہ طلب اور خونخوار ہیں آپ کی تقاریر نے یزید کے گھمنڈ اور جاہ و جلال کو مٹی میں ملا دیا اور دکھایا کہ زینب سلام اللہ علیہا کو اپنے مقصد و راستے پر کامل ایمان تھا اور اس سلسلہ میں جانفشانی کرنے میں آپ نے دریغ نہ کیا تمام مراحل میں زینب سلام اللہ علیہا اپنے فرائض سے آگاہ تھیں جہاں خاموشی راس آتی تھی وہاں خاموشی اختیار کی جہاں فریاد کرنا چاہئے تھی وہاں فریاد کی جہاں صدائے احتجاج بلند کرنا چاہئے تھا وہاں احتجاج کیا تاریخ گواہ ہے کہ عورت نرم دل اور جذباتی ہوتی ہے لیکن یہ احساسات و جذبات جناب زینب کی فکر پر غالب نہ ہو سکے انہوں نے اپنی پوری زندگی میں خصوصاً سید الشہداء علیہ السلام کی خونی تحریک کے دوران اپنے آرام کو بھلا دیا تھا خود کو اور اپنے عزیزوں کو راہ خدا میں قربان کر دیا تھا تمام مصیبتوں پر صبر کیا اور تمام سختیاں برداشت کئے جناب زینب علیہا السلام نے میدان کربلا میں بھی پردے کا اہتمام کیا جب پردہ چھن گیا تو خاک سے پردہ کیا اور تمام مستورات کو ایک پیغام دیا کہ اگر کوئی بھی مصیبت پیش آئے مگر حجاب و عفت کا ہمیشہ دفاع کرنا چاہئے جناب زینب بنت علی علیہ السلام نے جس بہادری، دلیری اور شجاعت سے یزید پلید کا مقابلہ کیا کہ دنیا میں اس کی مثال ملنا ناممکن ہی نہیں مشکل بھی ہے جو مجلسیں ہم آج امام باڑوں میں منعقد کرتے ہیں ان مجالس کی ابتداء جناب زینب نے ہی کیا اور ظلم کے خلاف صدائے احتجاج بلند کیا عورتوں کی فطری ذمہ داریوں کو پورا کرنے اور بنی نوع آدم کو حقیقت کی پاکیزہ راہ دکھانے میں جہاں مریم و آسیہ و ہاجرہ و خدیجہ اور طیب و طاہر صدیقہ طاہرہ فاطمہ زہرا (س) کی عظیم شخصیت اپنے مقدس کردار کی روشنی میں ہمیشہ جبین تاریخ کی زینت بن کر نمونہ عمل ہیں وہاں جناب زینب بھی اپنے عظیم باپ کی زینت بن کر انقلاب کربلا کا پرچم اٹھائے ہوئے آواز حق و باطل سچ اور جھوٹ ایمان و کفر اور عدل و ظلم کے درمیان حد فاصل کے طور پر پہچانی جاتی ہیں۔ کربلا کی شیر دل خاتون زینب کبری ہیں جو عقیلہ بنی ہاشم کہلاتی ہیں۔ انہیں سیدہ زینب نے کربلا کی سرزمین پر کسب کمال میں وہ مقام حاصل کیا جس کی سرحدیں دائرہ امکان میں آنے والے ہر کمال سے آگے نکل گئیں اور حضرت زینب کی شخصیت تاریخ بشریت کی کردار ساز ہستیوں میں ایک عظیم اور منفرد مثال بن گئیں حضرت زینب نے واقعہ کربلا میں اپنی بے مثال شرکت کے ذریعہ تاریخ بشریت میں حق کی سربلندی کے لڑے جانے والی سب سے عظیم جنگ اور جہاد و سرفروشی کے سب سے بڑے معرکہ کربلا کے انقلاب کو رہتی دنیا کے لئے جاوداں بنا دیا۔ جناب زینب کی قربانی کا بڑا حصہ میدان کربلا میں نواسہ رسول امام حسین کی شہادت کے بعد اہلبیت رسول کی اسیری اور کوفہ و شام کے بازاروں اور درباروں میں تشہیر سے تعلق رکھتا ہے جناب زینب نے اپنے وقت کے ظالم و سفاک ترین افراد کے سامنے پوری دلیری کے ساتھ اسیری کی پروا کیے بغیر مظلوموں کے حقوق کا دفاع کیا ہے اور اسلام و قرآن کی حقانیت کا پرچم بلند کیا محسن نقوی نے کیا خوب کہا ہے:

آیات حق کی چھاؤں میں عصمت کا پھول تھیں
زینب کہیں علی تھیں کہیں بتول تھیں

واقعہ کربلا میں دختر بتول کی بے مثال شرکت نے تاریخ بشریت میں اعلائے کلمۃ الحق کیلئے لڑی جانے والی سب سے بڑی جنگ میں بپا ہونے والے انقلاب کو رہتی دنیا کیلئے جاوداں بنا دیا۔ کربلا کے عظیم معرکے کے دوران اور اسکے بعد سیدہ زینب کے کردار کا ہر پہلو اہمیت کا حامل اور چراغ راہ کی مانند ہے مگر آپ کا انقلابی کردار تاریخ کی کتاب میں درخشندہ باب بن کر چمک رہا ہے اللہ تعالی ہماری ماؤں بہنوں کو حضرت زینب کی نیک سیرت کنیزوں میں شامل کرے اور انہیں آپ سلام اللہ علیہا کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

واقعہ کربلا میں دختر بتول کی بے مثال شرکت نے تاریخ بشریت میں اعلائے کلمتہ الحق کیلئے لڑی جانے والی سب سے بڑی جنگ میں بپا ہونے والے انقلاب کو رہتی دنیا کیلئے جاوداں بنادیا۔ کربلا کے عظیم معرکے کے دوران اور اسکے بعد سیدہ زینب کے کردار کا ہر پہلو اہمیت کا حامل اور چراغ راہ کی مانند ہے مگر آپ کا انقلابی کردار تاریخ کی کتاب میں درخشندہ باب بن کر چمک رہا ہے اللہ تعالیٰ ہماری ماؤں بہنوں کو حضرت زینب کی نیک سیرت کنیزوں میں شامل کرے اور انہیں آپ سلام اللہ علیہا کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

روزنامہ وطن سرینگر

عورت: جن سے ڈرتا ہے زمانہ سارا

تحریر
محمد صالح انصاری

ابھی چند دن بھی نہیں ہوئے جب دلی پولیس اور ممبئی پولیس نے شکایت ملنے کے بعد کچھ نوجوان لڑکے اور لڑکیوں کو گرفتار کیا تھا۔ جو بلی بائی ایپ کے ذریعہ مسلم خواتین کے خلاف نفرت پھیلانے اور انکی نیلامی کرنے کا کام کرتے تھے۔ ابھی تک وہ سلسلہ چل رہا ہے اور نئے نئے نوجوان جو ابھی تعلیم حاصل کر رہے ہیں انکی گرفتاریاں لگاتار ہو ہی رہی تھیں کہ اب ایک نیا معاملہ سامنے آ گیا۔ اور معاملہ بھی ٹھیک اسی طرح کا کہ کچھ اوباش اور بدمعاش قسم کے نوجوان کلب ہاؤس نام کے موبائل ایپ پر لڑکیوں کے خلاف گندی گندی نفرت آمیز باتیں کر رہے تھے اور حیرت کی بات یہ ہے کی یہ نوجوان نسل مسلم نفرت نے اتنی بری طرح گرفتار ہو چکے ہیں کہ خود لڑکیاں ہی لڑکیوں کے خلاف ایسے کاموں میں لڑکوں کا ساتھ دیتی نظر آ رہی ہیں۔

اب سوال یہ ہے کہ آخر کیا وجہ ہے جو معاشرے میں اتنی زیادہ نفرت کی آندھی چل رہی ہے۔ ایک طرف پولیس نے روکنے کی کوشش کی تو انہوں نے کوئی دوسری جگہ تلاش کر لی اور پھر سے اسی نفرت کے کام کو آگے بڑھانے لگے۔ ایسا لگتا ہے کہ ان لوگوں کو ایسے کاموں کو لیکر نشا ہو گیا ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ یہ لوگ پولیس اور قانون کی موجودگی میں بھی اپنے ماں، بہن اور بیوی جیسے پاک رشتوں کو تار تار کر رہیں ہیں اور انکو کسی طرح کا کوئی ڈر اور شرمندگی کا احساس تک نہیں ہے۔

اگر پولیس نے یہی کام گزشتہ سال جون اور جولائی کے مہینے میں سلی ڈیل کے معاملے میں ہی کیا ہوتا اور گنہگاروں کو گرفتار کر کیفر کردار تک پہنچایا ہوتا تو آج انکے حوصلے بلند نہیں ہوتے اور نہ انکی اتنی ہمت ہوتی۔ ایسا لگتا ہے کہ اس معاملے میں نفرت کی سیاست کرنے والی ہماری نام نہاد حکومتوں کا بھی ہاتھ ہے اور یہ بات بلکل یقینی ہے کہ ہماری حکومتوں نے جو آئی ٹی سیل تیار کر رکھا ہے یہ سارا نفرت کا بازار انہیں لوگوں کا تیار کیا ہوا ہے۔ جسکی وجہ سے جب بھی کوئی معاملہ سامنے آتا ہے تو نام نہاد لڑکوں کی گرفتاریاں کر کے معاملے کو رفع دفعہ کر دیا جاتا ہے اور کچھ دنوں بعد کوئی اور یہ کام کرنے لگتا ہے۔ جبکہ اصل مجرم کا پتہ نہیں چلتا۔

ایسے میں ضرورت ہے کہ اس معاملے میں عدالت کا عمل دخل ہو اور عدالت اس معاملے کو اپنے طریقہ سے تفتیش کا کام انجام دے تاکہ یہ نفرت کا بازار بند ہو۔ نہیں تو وہ دن دور نہیں جب یہ نفرت مسلم خواتین سے باہر نکل کر راہ چلتی ہر خواتین کو اپنی زد میں لے لیگی اور ہم ایک وحشی معاشرے کہ حصہ بن جائیں گے۔

یہ بات ہر کوئی جانتا ہے کہ اس معاملے میں جن خواتین اور بہنوں کو نشانہ بنایا گیا ہے وہ ایسی باہمت اور باصلاحیت خواتین اور لڑکیاں ہیں جو حکومتوں کو ہر محاذ پر گھیر رکھی ہیں۔ انکے ہر غلط فیصلہ پر سوال کرتی ہیں ان کو تنقید کا نشانہ بناتی ہیں اور انکی اصل حقیقت عوام کے سامنے لاتی ہیں۔ یہ ایسا کام ہے جو آج کی بڑی بڑی ٹی وی چینل کی اینکر نہیں کر سکیں۔ الثان کے لاکھ روکنے کی کوشش کے بعد بھی جب یہ حق اور سچ کی آواز نہیں رکی تو انھوں نے اب انسانیت کی ساری حدیں پار کر کے انکی عزت اور عصمت کو نشانہ بنانا شروع کر دیا۔ لیکن انکو معلوم نہیں کی یہ خواتین اور لڑکیاں اب ڈرنے والے نہیں ہے اور انکا ہر حربہ ناکام ہو جائیگا۔ بھلا کوئی منزل پر پہنچ کر واپس آتا ہے۔ اور یہ لڑکیاں اب اپنی اصلی منزل کو پہچان گئی ہیں اب وہ کسی بھی حالت میں ڈر کر پیچھے نہیں جانے والی اب تو راستہ بہت آگے تک جائیگا اور نفرت کی حکومت اور سیاست کرنے والوں کو انکے انجام کی سزا مل کر رہیگی۔

اگر آپ تاریخ کا صفحہ الٹ کر دیکھیں تو ہر دور میں ایسے لوگ نکل آتے ہیں جو حق اور سچ کی آواز روکنے کے لیے ساری حدیں پار کر جاتے ہیں۔ مدینہ منورہ میں جب محمد ﷺ کی آواز کو روکنے میں دشمنوں کی فوج ناکام ہوئی تو انھوں نے بھی یہی حربہ اختیار کیا تھا اور آپ ﷺ کی بیوی حضرت عائشہ صدیقہ (رض) پر تہمت لگا دیا کہ شاید اس وجہ سے روک لیں گے۔ لیکن حق و انصاف کی آواز میں اتنی طاقت ہوتی ہے کہ اسکو کسی بھی حال میں روکا نہیں جا سکتا اور ہندوستان میں خاص کر مسلم معاشرے میں جو یہ آواز اٹھی ہے اب اسکو دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی بس ضرورت ہے کہ ہم سب ملکر سچ کی آواز کے ساتھ اپنی آواز ملائیں۔

محکمہ صحت کا اپنے ملازمین کے تئیں حکمنامہ
باقی محکمہ جات کے ملازمین پر بھی لاگو ہو!

رواں ماہ کی گیارہ تاریخ کو محکمہ صحت کشمیر کی جانب سے ایک حکمنامہ جاری کیا گیا جس میں کہا گیا کہ محکمہ ان مال زمین کو تنخواہیں نہیں دے گا جن کی ماہانہ کارکردگی غیر تسلی بخش ہوگی۔ حکمنامہ میں محکمہ کے سبھی ضلعی ذمہ داروں سے کہا گیا ہے کہ وہ محکمہ کے ہر ایک ملازم کی جانب سے مہینے کے دوران کئے گئے کام کی تفصیلات ہر ماہ ڈائریکٹوریٹ کو روانہ کریں تاکہ ان ملازمین کو تنخواہیں دینے یا نہ دینے کے حوالے سے کوئی فیصلہ لیا جاسکے۔ محکمہ صحت کی جانب سے جاری کردہ یہ حکمنامہ اس اعتبار سے انتہائی صحیح اقدام ہے کہ اس سے محکمہ کے کام کاج کے ساتھ ساتھ ہسپتالوں میں مریضوں کو دستیاب رکھی جانی والی طبی سہولیات میں معقولیت آئے گی۔ اسی بیچ یہ بات بھی غور طلب ہے کہ جموں وکشمیر حکومت کے ماتحت کام کرنے والے اکثر و بیشتر محکمہ جات میں ایسے مال زمین کی بھاری تعداد موجود ہے جن کا کام غیر تسلی بخش ہے یا جو محض تنخواہوں کے حصول کے روز ہی اپنے دفاتر میں حاضر ہو جاتے ہیں۔ حکومت نے کچھ عرصہ قبل جنگلات کی اراضی کو غیر قانونی قبضہ جات سے آزاد کرانے کے لئے ایک مہم شروع کر دی اور اس مہم کے نتیجہ میں اب تک ہزاروں کنال اراضی کو غیر قانونی قبضے سے آزاد کرا لیا گیا ہے۔ ایسے میں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب اس اراضی پر قبضہ ہو رہا تھا تو متعلقہ مال زمین کہاں سوئے ہوئے تھے اور انہوں نے اپنے اعلیٰ حکام کو اس چیز کی اطلاع نہیں کی یا اگر کہیں اعلیٰ حکام کو مطلع بھی کیا گیا تھا تو انہوں نے کارروائی کیوں نہیں کی۔ کیا ان مال زمین کے خلاف کارروائی ضروری نہیں بنتی جنہوں نے جنگلات کی زمین کو غیر قانونی قبضے میں جاتے ہوئے اپنی آنکھیں بند کر کے رکھیں؟۔ ایم جی نریگا سابق یو پی اے کی مرکزی کی جانب سے دیہی علاقوں کو ترقی اور روزگار کی فراہمی کے حوالے سے ایک انقلابی سکیم تھی جس کی عالمی سطح پر بھی پزیرائی ہوئی ہے تاہم یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ جموں وکشمیر خاص کر وادی کے کونے کونے میں یہ سکیم متعلقہ محکمہ کے ملازمین اور افسران وانجینئروں کے لئے سونے کی کان ثابت ہوئی ہے اور چپراسی سے لے کر بلاک ڈیولپمنٹ افسران تک کمیشن کا ایک ریٹ فکس ہے جس کے تحت ایم جی نریگا کا کام کرنے والے ٹھیکیداروں سے کمیشن وصول کیا جاتا ہے۔ تعلیمی شعبے میں سرکاری سکولوں کی کارکردگی بے احتسابی کی ایک زندہ وجاوید مثال ہے۔ سرکاری سکولوں میں کام کرنے والے اساتذہ نے اپنے بچوں کو نجی سکولوں میں حصول تعلیم کے لئے داخل کرایا ہے جس کے نتیجہ میں سرکاری سکولوں کے اندر تعلیم کا معیار ہر گزرتے دن کے ساتھ گرتا ہی جا رہا ہے۔ کیا متعلقہ محکمہ جات کے حکام کے لئے ضروری نہیں کہ وہ اپنے ماتحت ملازمین کو احتساب کے دائرے میں لانے کی غرض سے اسی طرح کے احکامات جاری کرتے ہوئے ان کی کارکردگی کو بہتر کرنے کی سعی و کوشش کریں۔ جموں وکشمیر حکومت کے ماتحت کام کرنے والے متعدد بلکہ کم و بیش سبھی محکمہ جات میں کام کرنے والے ملازمین کے حوالے سے اس طرح کے احکامات صادر کئے جانے کی ضرورت ہے تاکہ ہر محکمہ کے کام کاج اور کارکردگی کو بہتر کیا جا سکے اور ہاں اس دوران یہ بات بھی ضروری ہے کہ جو سرکاری مال زمین لگن اور تندہی سے اپنا کام کاج کرتے ہوں ان کی حوصلہ افزائی کرنے کی بھی ضرورت ہے تب جا کر سرکاری دفاتر میں ورک کلچر کو بہتر بنایا جا سکتا ہے اور عام لوگوں کو انتظامی سطح پر درپیش مشکلات کو کم کیا جا سکتا ہے۔

بچہ مزدوری: بے فکر سماج اور سرکار

تحریر
ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

بچپن انسانی زندگی کا سب سے حسین پل ہوتا ہے، جس کی یاد ہمیشہ ستاتی ہے۔ نہ کسی بات کی فکر نہ ہی کوئی ذمہ داری۔ بس ہر وقت اپنی مستی میں کھوئے رہنا، کھیلنا کودنا اور پڑھنا، لیکن سبھی کا بچپن ایسا ہو یہ ضروری تو نہیں۔ دنیا بھر میں 21.5 کروڑ بچے ایسے ہیں جن کی عمر 14 سال سے کم ہے اور ان کا وقت کاپی کتابوں اور دوستوں کے بیچ نہیں بلکہ ہوٹلوں، گھروں، کارخانوں، صنعتوں، کھیت کھلیانوں برتنوں اور اوزاروں کے بیچ گزرتا ہے۔ بچوں کے ذریعہ سب سے زیادہ سامان بھارت، بنگلہ دیش اور فلپائن میں بنائے جاتے ہیں۔ دنیا کے کچھ ممالک میں مزدوری کیلئے عمر مقرر نہیں ہے تو کچھ نے خطرناک کاموں کی فہرست نہیں بنائی ہے۔ بچہ مزدوری دنیا بھر میں ایک اہم مسئلہ ہے۔

اس کے نام پر بچوں کے ساتھ کیا کیا نہیں ہوتا اور ان سے کیا کیا نہیں کرایا جاتا۔ 1991 کی مردم شماری کے مطابق بھارت میں بچہ مزدوری کا آنکڑا 11.3 ملین تھا۔ 2001 میں یہ تعداد 12.67 ملین تک پہنچ گئی۔ بچوں کیلئے کام کرنے والی این جی او کے مطابق 50.2 فیصد ایسے بچے ہیں جو ہفتہ میں ساتوں دن کام کرتے ہیں۔ 53.22 فیصد معصوم جنسی استحصال کا شکار ہو رہے ہیں۔ 50 فیصد خطرناک حالات میں کام کرتے ہیں۔ ان کی زندگی غلاموں سے بھی بدتر ہے۔ ان سے دن رات کام لیا جاتا ہے اور مزدوری بھی نہیں دی جاتی۔ انکے کام نہ کرنے پر انہیں جسمانی تکلیفیں برداشت کرنی پڑتی ہیں۔ مانا جا رہا ہے کہ آج 12 ملین بچے مزدوری میں لگے ہوئے ہیں۔ ان میں قریب ایک تہائی لڑکیاں ہیں۔ ویسے بچہ مزدوری کے ایک الگ اعداد و شمار ملتے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ تمام طرح کے قوانین موجود ہونے کے باوجود دنیا بھر میں 17 کروڑ بچے کام پر جا رہے ہیں۔ ان میں سے زیادہ تر کا تعلق ایشیائی ممالک سے ہے۔ خاص طور پر بھارت کے سامنے یہ مسئلہ پہلے سے زیادہ بھیانک شکل میں کھڑا ہے۔

جب بھی بچوں کے حقوں سے متعلق بات ہوتی ہے، بہانے بنائے جانے لگتے ہیں۔ چھوٹے بچوں کو تعلیم کا حق دینے کیلئے گوپال کرشن گوکھلے نے 1911 میں امپیریل ودھان پریشد میں بل پیش کیا تھا۔ یہ بل جبکہ چھوٹے لڑکوں تک محدود تھا لیکن پھر بھی پاس نہیں ہو سکا تھا۔ مہاراجہ دربھنگا جیسے ہندوستانی ممبران نے سخت اعتراض جتاتے ہوئے پوچھا تھا کہ اگر گاؤں کے سارے لڑکے اسکول میں پڑھنے لگیں گے تو ہمارے کھیتوں میں مزدوری کون کرے گا؟ یہ ذہنیت آج بھی موجود ہے۔ 1986 میں جب پارلیمنٹ نے قانون بنایا کہ 18 سال سے کم عمر کے بچوں سے مزدوری نہیں کرائی جا سکتی ہے، تب بھی یہ سوال اٹھا تھا کہ غریب خاندانوں کیلئے مشکل ہو جائے گی۔ اس کا صاف مطلب ہے کہ جو غریب ہیں، وہ روزی روٹی میں الجھے رہیں۔ اس سے باہر نکل کر انہیں کچھ سوچنے کا موقع نہ ملے اور نہ ہی ان کا دیش کے کسی معاملے سے کوئی سروکار ہو۔ سوائے ووٹ دینے کے۔ پہلے تو ان کے ووٹ بھی دوسرے ہی ڈال دیتے تھے۔ کیا سرکار کی یہ ذمہ داری نہیں ہے کہ بچوں کو پڑھنے، کھانے کی سہولت فراہم کرے تاکہ انہیں مزدوری کرنے کی نوبت نہ آئے۔

لازمی تعلیم کا قانون بننے کے پیچھے سپریم کورٹ میں چلے کئی مقدمے، مختلف تحقیقی رپورٹیں اور سیکڑوں سماجی وفلاحی تنظیموں کی محنت و کوششوں سے بنی سیاسی ہم خیالی کا زور تھا۔ 6 سے 14 برس کے ہر بچے کو تعلیم کا بنیادی حق دلانے والے اس قانون کی بڑی خاصیت یہ تھی کہ اس کے دائرے میں چھوٹی لڑکیاں شامل تھیں۔ اسی کے سہارے وزیر اعظم نریندر مودی کو بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھائی اسکیم لانچ کرنے کا موقع ملا۔ جبکہ پسماندہ و حاشیہ پر رہنے والے طبقات کو یہ سبق پڑھایا جاتا رہا ہے کہ لڑکی کو پیدائش کے بعد سے ہی گھر کے ماحول میں ہاتھ بٹانے کی تربیت دی جائے۔ یہ تہذیب کا تقاضہ ہے۔ سات آٹھ سال کی بچی گھر کی صاف صفائی، کھانا بنانے جیسے روزمرہ کے کاموں کے علاوہ اس کام میں بھی داخل ہو چکی ہوتی ہے جو ذات کے لحاظ سے اس کے خاندان میں ہوتا آیا ہے۔ اس لڑکی کو اسکول بھیجنے والا اور اسکول میں اس کی پڑھائی کے معیار کو ماپنے کی کوشش کرنے والا قانون ایک خواب جیسا تھا۔ اس خواب کے حقیقت ہونے میں تہذیبی کانٹے اور سرکاری چٹانیں پہلے ہی حائل تھیں، تب نئے بچہ مزدوری قانون نے اس کے خواب کو کئی دہائی آگے کھسکا دیا ہے۔ ترقی کی اصطلاح میں جسے آگے بڑھنا کہتے ہیں۔ اس نئے قانون سے اس کا ٹھیک الٹا ہوا ہے۔

بچہ مزدوری قانون میں 2012 میں بھی کچھ نرمی کی گئی تھی۔ 2016 میں اس قانون کو اور نرم بنا دیا گیا۔ اس وقت کے لیبر اور روزگار وزیر بنڈارو دتاتریہ نے بچہ مزدوری ترمیمی بل 2016 کو تاریخی میل کا پتھر بتایا تھا۔ ان کے مطابق اس کا مقصد بچہ مزدوری کو پوری طرح ختم کرنا تھا۔ اس بل میں 14 سال سے کم عمر کے بچوں کیلئے خاندان سے جڑے کاموں کو چھوڑ کر مختلف زمروں میں کام کرنے پر مکمل روک لگانے کا انتظام کیا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جب کوئی قانون زمین سے جڑا ہوتا ہے تبھی ٹکتا ہے اور لوگوں کو انصاف دیتا ہے۔ اسے تعلیم کا حق قانون 2009 سے بھی جوڑا گیا۔ نیا بل کہتا ہے کہ کوئی بھی بچہ کسی کام میں نہیں لگایا جائے گا لیکن جب بچہ اپنے اہل خانہ یا اہل خانہ کے روزگار میں مدد کر رہا ہو، اسکول کے بعد کے وقت میں یا چھٹیوں میں اور روزگار خطرناک نہیں ہے تو یہ قانون لاگو نہیں ہوگا۔ بنڈارو دتاتریہ کی دلیل تھی کہ خاندانی کاروبار میں مالک۔ مزدور کا تعلق نہیں ہوتا۔ یہ بڑی عام بات لگتی ہے کہ بچے گھر کے کاموں میں مدد کریں۔ سوال یہ ہے کہ بچے اسکول کے بعد یا چھٹیوں میں کام کریں گے تو سیر و تفریح کب کریں گے؟ پڑھیں گے کب؟ کھیلیں گے کب؟ کیا ان کی ذہنی ترقی کیلئے یہ ٹھیک رہے گا؟ کیا ان کے نازک جسم پر کسی بھی طرح کی مزدوری کا بوجھ لادنا صحیح ہوگا؟ اور یہ کون طے کرے گا یا نگرانی کرے گا کہ بچہ خاندان کے کام میں مدد کر رہا ہے؟ یا وہ اپنے والدین کا قرض چکانے کیلئے بندھوا مزدور بن گیا ہے۔

بچہ مزدور بل 2016 میں خطرناک صنعتوں کی تعداد 83 سے کم کر کے 3 کر دی گئی ہے۔ اب صرف کان کنی، آگ پکڑنے والی اشیاء اور دھماکہ خیز مواد کو ہی خطرناک مانا گیا ہے تو کیا زری، پلاسٹک، چوڑی بنانے کا کام، کپڑے، قالین بنانے کے کام، دکان، فیکٹری، کھیت کھلیان میں کیڑے مارنے والی دواؤں اور کیمیکلز کے بیچ کام کرنا بچوں کیلئے محفوظ ہے۔ کیا بیٹری بنانا، رنگائی پتائی، اینٹ بھٹے میں کام کیا ان کیلئے ٹھیک ہے؟ کیا کوڑا چننا یا ڈھونا ان کی صحت کیلئے صحیح ہے؟ فلم ٹی وی سیریل اور اشتہارات میں آرٹسٹ کے طور پر کام کرنے سے بچوں میں کیا ذہنی تناؤ پیدا نہیں ہوتا؟ کیا یہ ان کی ذہنی نشو و نما کیلئے ٹھیک ہے؟ کچھ لوگوں کی زندگی ٹریفک سگنل پر کتاب، اخبار، پھول، کھلونے، موبائل چارجر بیچ کر چلتی ہے تو کیا ان کے بچوں کو ٹریفک سگنلس پر سامان بیچنے کی اجازت ہوگی؟

نوٹ: مضمون نگار کی لکھی گئی آراء سے ادارہ کو کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ انکی اپنی ذاتی رائے ہے۔

باقیات

101

جمعہ کو ہی دہلی روانہ ہو گئے ہیں۔ باور کیا جاتا ہے کہ اس میٹنگ میں اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کی ممکنہ کارکردگی یعنی سیٹیں حاصل کرنے کا معاملہ زیر غور لایا جائے گا، اور اسی تناظر میں پی ڈی پی، بی جے پی سرکار کے تخلیق کار رام مادھو کو دس سال بعد پھر ایک ٹاسک دیا جائے گا۔

102

قیادت اب بی جے پی کے مجاز نمائندوں سے بات کر رہی ہے اور ایک غیر سرکاری ثالث ’ثالثی‘ کر رہا ہے۔ جنید متو نے کہا کہ ابتدائی بنیادوں میں کشمیر میں دھوکہ دہی کا جواز پیش کرنے کے لیے ایک بڑے مفاد کے انجیر کے پتے کی تخلیق شامل ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ نے پہلگام میں بی جے پی کے نمائندے سے ملاقات کی۔ سابق میئر جنید عظیم متو نے سوالیہ انداز میں لکھا کہ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے پہلگام میں بی جے پی کے کس نمائندے سے ایک بار نہیں بلکہ 2 بار ملاقات کی؟ پہلگام میں کیا مذاکرات ہو رہے ہیں؟۔ انہوں نے مزید کہا کہ حرام اور ممنوع قرار دیئے جانے والے بی جے پی کے تمام سٹینٹورین بیانات کا کیا ہوا؟ چیزیں جتنی زیادہ بدلتی ہیں، اتنی ہی وہی رہتی ہیں۔ نیشنل کانفرنس نے ان افواہوں اور الزامات کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے اپنے ووٹروں پر زور دیا کہ وہ ان جھوٹے دعوؤں کو نظر انداز کریں اور افواہوں سے نہ الجھیں۔ این سی ذرائع نے بتایا کہ فاروق عبداللہ ایک گولف ٹورنامنٹ کے لیے پہلگام میں تھے۔

103

حوالدار اور ایک نائیک زخمی ہوئے، اور دونوں زخمیوں کو کپواڑہ کے اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں اب دونوں کی حالت مستحکم بتائی جاتی ہے۔

104

تنظیم سربراہی اجلاس کے لیے پاکستان میں ہندوستانی وفد کی قیادت کریں گے۔ یہ سال 2015 کے بعد پہلے بھارتی وزیر خارجہ کا دورہ پاکستان ہوگا۔ وزارت خارجہ ترجمان رندھیر جیسوال نے ایک بریفنگ میں کہا ’’وزیر خارجہ ایس جے شنکر 15 اور 16 اکتوبر کو اسلام آباد میں ہونے والی ایس سی او سربراہی اجلاس کیلئے پاکستان کے ایک وفد کی قیادت کریں گے‘‘۔ خیال رہے کہ پاکستان شنگھائی تعاون تنظیم کی کونسل آف ہیڈز آف گورنمنٹ اجلاس کی میزبانی کر رہا ہے۔ جے شنکر کا پاکستان اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں سرحد پار دہشت گردی پر پڑوسی ملک کو پکارنے کے تقریباً ایک ماہ بعد ہوگا۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا تھا ’’بہت سے ممالک ان کے قابو سے باہر حالات کی وجہ سے پیچھے رہ جاتے ہیں، لیکن کچھ تباہ کن نتائج کے ساتھ شعوری انتخاب کرتے ہیں۔ اس کی سب سے بڑی مثال ہمارا پڑوسی ملک پاکستان ہے۔‘‘

105

سالانہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ روس اور یوکرین کے درمیان جاری تنازعہ کو ایک مضبوط دفاعی صنعتی اڈہ بنانے کی یاددہانی کے طور پر بیان کیا، جسے مضبوط اور وسعت دی جاسکتی ہے۔ راجناتھ سنگھ نے زور دے کر کہا کہ حکومت اپنی مسلسل تیسری میعاد میں ایک مضبوط، اختراعی اور خود انحصاری دفاعی ماحولیاتی نظام کی ترقی کے لیے جاری کوششوں کو ایک نئی طاقت فراہم کرے گی۔ انہوں نے دفاع میں ’’آتم نربھرتا‘‘ حاصل کرنے کیلئے اٹھائے گئے اقدامات کا ذکر کیا۔ وزیر دفاع نے کہا کہ یہ خیال مسلح افواج کو ہندوستانی سرزمین پر تیار کردہ پلیٹ فارمز کو سامان سے لیس کرنا ہے۔ فہرستوں کو متحرک اور جامد قرار دیتے ہوئے انہوں نے صنعت پر زور دیا کہ وہ مقررہ وقت کے اندر ان اشیاء کیلئے مکمل خود انحصاری حاصل کریں، اور فہرست کو مختصر کرتے رہیں۔ انہوں نے ان پر یہ بھی زور دیا کہ وہ ایسی مصنوعات کا جائزہ لیں اور ان کی نشاندہی کریں جنہیں دنیا بھر میں دفاع کے میدان میں تیزی سے تبدیلیوں کے پیش نظر پی آئی ایل میں شامل کیا جاسکتا ہے۔ راجناتھ سنگھ نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت کی کوششوں سے ملک میں کاروبار کرنے میں آسانی پیدا کرنے کیلئے سازگار ماحول پیدا ہوا ہے، اور ہندوستان کی دفاعی صنعت کو برآمدات پر مبنی بنانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ انہوں نے مالی سال 2023-24 میں دفاعی برآمدات کو 21,000 کروڑ روپے سے زیادہ کی بلند ترین سطح پر لے جانے میں نجی شعبے کے اہم شراکت کی تعریف کرتے ہوئے صنعت سے مطالبہ کیا کہ وہ برآمدات اور درآمدات کے اعداد و شمار کو ذہن میں رکھیں، اور ہدف پر مبنی نقطہ نظر کے ساتھ دونوں کے درمیان تناسب کو کم کرنے کی کوشش کریں۔ راجناتھ سنگھ نے اس حقیقت پر خوشی کا اظہار کیا کہ مالی سال 2023-24 میں سالانہ دفاعی پیداوار 1.27 لاکھ کروڑ روپے کی بلند ترین سطح کو چھو گئی۔ جہاں ڈی پی ایس یوز کا حصہ ایک لاکھ کروڑ روپے تھا، نجی کمپنیوں نے تقریباً 27,000 کروڑ روپے کا حصہ ڈالا۔ انہوں نے کہا کہ نجی صنعتوں کا حصہ بڑھانے کی بہت گنجائش ہے اور اگلا ہدف ان کی شراکت کو کل دفاعی پیداوار میں کم از کم نصف تک پہنچانا ہے۔ انہوں نے اس ہدف کے حصول میں حکومت کے مکمل تعاون کا وعدہ کیا۔

106

کا ماحول ہے۔ ایک ایسے وقت میں جب انسانی اقدار زوال پذیر ہیں، امن اور اتحاد کی اہمیت اور بھی بڑھ رہی ہے‘‘۔ اس نے مزید کہا ’’امن بھی دماغ کے اندر واقع ہے۔ اس لیے ہر ایک کو اپنے ذہن، قول اور عمل کو صاف رکھنا چاہیے‘‘۔ گلوبل وارمنگ اور آلودگی کے چیلنج پر قابو پانے کے لیے افواج میں شامل ہونے کا مطالبہ کرتے ہوئے، مرمو نے کہا ’’لوگوں کو سمجھنا چاہیے کہ وہ اس زمین کے مالک نہیں ہیں، بلکہ اس کے تحفظ کے ذمہ دار ہیں۔ ہم امانت دار ہیں، مالک نہیں۔ ہمیں اپنی صوابدید کے ساتھ اس سیارے کی حفاظت کرنی ہے۔ انہوں نے موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ کہیں زیادہ بارش ہو رہی ہے تو کہیں خشک سالی ہے‘‘۔ مرمو نے یہ بھی کہا کہ مادیت لمحاتی خوشی دیتی ہے، اور لوگ اسے حقیقی اطمینان سمجھ کر اس کی طرف راغب ہوتے ہیں، لیکن یہ غم اور عدم اطمینان کی وجہ بھی بن جاتا ہے، جب کہ روحانیت لوگوں کو اپنی اندرونی طاقت کو پہچاننے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے کہا ’’کوئی بھی اپنے اعمال کو بہتر بنا کر بہتر انسان بن سکتا ہے۔ خیالات اور اعمال میں پاکیزگی لانا زندگی میں امن اور توازن اور صحت مند معاشرے کے لیے ضروری ہے۔‘‘ صدر جمہوریہ نے کہا کہ آج کی دنیا میں امن اور اتحاد کی اہمیت اور بھی بڑھ گئی ہے۔ صرف اس صورت میں جب ہم پرامن ہیں، ہم دوسروں کے لیے ہمدردی اور محبت محسوس کر سکتے ہیں۔ یوگا کی تعلیمات اور برہما کماری جیسے روحانی اداروں سے ہمیں اندرونی سکون کا تجربہ ہوتا ہے۔ یہ امن نہ صرف ہمارے اندر بلکہ پورے معاشرے میں مثبت تبدیلی لا سکتا ہے۔

107

ٹالرنس‘ کی پالیسی پر کاربند ہے اور نوجوانوں کو تعلیم، کھیل اور اختراع کی طرف رہنمائی کرنے کیلئے کام کر رہی ہے، کانگریس مبینہ طور پر اپنا سیاسی اثر و رسوخ استعمال کر رہی ہے۔ منشیات کی اسمگلنگ کو فعال کرنے کیلئے کوششیں کر رہی ہے۔‘‘ انہوں نے لکھا ’’ایک طرف، مودی حکومت منشیات سے پاک ہندوستان کیلئے زیرو ٹالرنس کی پالیسی اپنا رہی ہے، وہیں دوسری طرف، شمالی ہندوستان سے پکڑی گئی 5,600 کروڑ روپے کی منشیات کی سمگلنگ میں کانگریس کے ایک سرکردہ شخص کا ملوث ہونا انتہائی خطرناک ہے‘‘۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ کانگریس کے دور میں ہر کسی نے دیکھا کہ منشیات نے پنجاب، ہریانہ اور پورے شمالی خطے کے نوجوانوں پر تباہ کن اثرات مرتب کیے ہیں۔ جبکہ مودی حکومت نوجوانوں کو کھیل، تعلیم اور اختراع کی طرف لے جا رہی ہے، کانگریس انہیں منشیات کی اندھیرے دنیا میں لے جانا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا، ’’نوجوانوں کو منشیات کی دلدل میں دھکیلنے کے لیے اپنے سیاسی اثر و رسوخ کا استعمال کرنے کا کانگریسی لیڈر کا مذموم ارادہ مودی حکومت کے تحت کبھی پورا نہیں ہوگا۔‘‘ انہوں نے مزید کہا ’’ہماری حکومت منشیات فروشوں کی سیاسی پوزیشن یا قد کے قطع نظر، منشیات سے پاک ہندوستان بنانے کیلئے منشیات کے پورے نیٹ ورک کو تباہ کرنے کیلئے پرعزم ہے‘‘۔و

108

کا جائزہ لیا۔ دورے کی تفصیلات فراہم کرتے ہوئے شمالی کمان نے ایکس پر لکھا ’’لیفٹننٹ جنرل ایم وی سچیندرا کمار نے آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لینے جنوبی کشمیر کے کولگام اور شمالی کشمیر کے بارہمولہ علاقوں کا دورہ کیا‘‘۔ انہوں نے مزید لکھا ’’جنرل کمار نے رشٹریہ رائفلز یونٹوں میں میں آپریشنل تیاریوں کا جائزہ کیلئے کولگام اور بارہمولہ کا دورہ کیا‘‘۔ آرمی کمانڈر نے فوجیوں کی پیشہ ورانہ مہارت کو سراہا اور مشکل حالات میں آپریشنل تاثیر کے اعلیٰ ترین معیار کو برقرار رکھنے میں ان کی انتھک کوششوں کی تعریف کی۔ لیفٹننٹ جنرل ایم وی سچیندرا کمار نے دور دراز کے فرنٹ لائن علاقوں میں تعینات فوجیوں کی بہترین کارکردگی کیلئے کوششیں جاری رکھنے پر زور دیا۔ اس موقعہ پر انہوں نے فوجی اہلکاروں اور جموں کشمیر پولیس کے اہلکاروں کو امن کی بحالی کیلئے کام کرنے کی سراہنا کی۔

109

نے بہرام پورہ میں دوران گشت ایک شخص جہانگیر احمد تانترے ولد فیاض احمد تانترے ساکنہ بہرام پورہ رفیع آباد کو گرفتار کیا۔ دوران تلاشی پولیس پارٹی نے اس کے قبضے سے ممنوعہ اشیاء کے 96 کیپسول برآمد کر لیے۔ اس سلسلے میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ ایف آئی آر نمبر 64 پولیس سٹیشن ڈانگی وچھ میں درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ عام لوگوں سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ منشیات یا کسی دوسرے جرائم سے متعلق معلومات قریبی پولیس اسٹیشن کو دیں یا 112 پر ڈائل کریں تاکہ ملوثین کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی کی جائیگی۔

110

کے بارے میں ایک سوال کا جواب دے رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ یہ عمل اب بھی ہوتا ہے، اور ایسا ہتھیار برآمد ہونے کے فوراً بعد ہوتا ہے۔ جہاں تک پگڈنڈی کا تعلق ہے، میرے خیال میں زیادہ تر لوگوں کیلئے جو قابل فہم ہیں، پگڈنڈی واضح ہے۔ تاہم، لیفٹیننٹ جنرل راجیو گھائی نے کہا کہ میں اس پر کوئی تبصرہ نہیں کرنا چاہتا، کیونکہ یہ ہماری انٹیلی جنس ایجنسیوں کے مخصوص شعبے کے تحت آتا ہے، اور مجھے یقین ہے کہ وہ اس بارے میں مزید معلومات فراہم کرنے کے قابل ہو جائیں گے کہ یہ ہتھیار کہاں سے آتے ہیں اور وہ کس طرح داخل ہو رہے ہیں۔ ان لوگوں کے ہاتھ جو ہمارے ملک کے دشمن ہیں۔ لیفٹیننٹ جنرل گھائی نے ان ہتھیاروں کو دستاویزی بنانے اور ان کے بارے میں جاننے والوں کو مطلع کرنے کے عمل کے بارے میں کہا کہ یہ یقینی طور پر جاری ہے، اور میں یقینی طور پر اس کی تصدیق کر سکتا ہوں۔ خیال رہے سیکورٹی فورسز نے جموں وکشمیر میں انکاؤنٹر میں مارے گئے دہشت گردوں سے ایم 4 کاربائن اسالٹ رائفلیں برآمد کی ہیں۔ سیکورٹی حکام کا ماننا ہے کہ امریکی فوج نے 2021 میں افغانستان سے انخلاء کے بعد جو اسلحہ چھوڑا ہے وہ پاکستانی ہینڈلرز کے ذریعے دہشت گردوں تک پہنچا ہے۔ M 4 کاربائن رائفلیں، جنہیں 1980 کی دہائی میں ڈیزائن اور تیار کیا گیا تھا، نیٹو اور مبینہ طور پر کئی ملٹریوں بشمول پاکستانی اسپیشل فورسز اور سندھ پولیس کے اسپیشل سیکورٹی یونٹ نے بڑے پیمانے پر استعمال کیا ہے۔ یہ رائفلیں دنیا بھر میں متعدد تنازعات میں کام کرتی رہی ہیں، جیسے کہ شام کی خانہ جنگی، عراقی خانہ جنگی، یمنی خانہ جنگی، کولمبیا کی لڑائی، کوسوو کی جنگ، اور 9/11 کے بعد عراق اور افغانستان کی جنگیں M4 کاربائن کی بڑھتی ہوئی تدبیر اسے فوجی قوتوں میں پسندیدہ انتخاب بناتی ہے۔

111

کے بعد، اروند کیجریوال اب پورے خاندان کے ساتھ فیروز شاہ روڈ پر واقع ایم پی کی رہائش گاہ میں رہیں گے۔ نئی دہلی کے فیروز شاہ روڈ پر واقع عام آدمی پارٹی کے راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ کو بنگلہ نمبر 5 الاٹ کیا گیا ہے۔ کیجریوال نے یہاں رہنے کا فیصلہ کیا ہے، حال ہی میں اروند کیجریوال کو مبینہ شراب گھوٹالہ کیس میں سپریم کورٹ سے ضمانت ملی ہے۔ ضمانت پر باہر آنے کے بعد اروند کیجریوال نے وزیر اعلیٰ کے عہدے سے استعفیٰ دینے کا چونکا دینے والا اعلان کیا۔ اس کے بعد دہلی کو تیسری خاتون وزیر اعلیٰ آتشی کی شکل میں ملی۔ اس کے بعد اروند کیجریوال نے جلد ہی وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ خالی کرنے کا اعلان کیا۔ ان کے اعلان کے بعد کئی کونسلروں کے ساتھ ساتھ ایم ایل ایز نے اپنے گھروں میں رہنے کی پیشکش کی تھی۔ آخر کار سابق وزیر اعلیٰ کیجریوال نے عام آدمی پارٹی کے راجیہ سبھا ایم پی کو الاٹ کردہ رہائش گاہ میں شفٹ ہونے کا فیصلہ کیا۔

112

میں 75 سال لگے۔ ملک نے حال ہی میں عالمی سطح پر پانچویں سب سے بڑی معیشت بن کر ایک قابل ذکر سنگ میل حاصل کیا ہے۔ پانچ سال کے عرصے میں دسویں پوزیشن سے اوپر آگیا ہے‘‘۔ انہوں نے اپنے خطاب کے دوران کہا کہ حالیہ دہائی میں ہندوستان کی قابل اعتماد اقتصادی کارکردگی کو دسویں سے پانچویں سب سے بڑی معیشت کی چھلانگ سے نمایاں کیا گیا تھا۔ 5 سال کے عرصے میں معیشت، بلند شرح نمو کو برقرار رکھا اور مہنگائی کو آرام دہ حد کے اندر برقرار رکھا۔ اس کے علاوہ، اعداد و شمار آمدنی کی عدم مساوات میں کمی کی نشاندہی کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا ’’میں توقع کرتی ہوں کہ یہ بہتری جاری رہے گی کیونکہ اقتصادی اور ساختی اصلاحات کے پچھلے دس سالوں کے اثرات آنے والے سالوں میں اعداد و شمار میں زیادہ اچھی طرح سے ظاہر ہوتے ہیں کیونکہ معیشت سے کوویڈ جھٹکا ختم ہو جاتا ہے‘‘۔ وزیر خزانہ کے مطابق آنے والی دہائی میں کھپت باضابطہ طور پر بڑھے گی۔ ابھی تک، 43 فیصد ہندوستانی 24 سال سے کم عمر کے ہیں، اور انہوں نے ابھی تک اپنے استعمال کے رویے کو پوری طرح دریافت کرنا ہے۔ کھپت میں نمایاں اضافہ ہوگا کیونکہ وہ مکمل صارفین بن جائیں گے۔ مالیاتی پالیسیوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے سیتارمن نے کہا کہ حکومت مالیاتی خسارے کو کم کرنے کے اپنے عزم کو برقرار رکھے ہوئے ہے۔ خوش آئند ریونیو جنریشن، ریونیو اخراجات کی روک تھام اور صحت مند معاشی سرگرمیوں کی مدد سے، مالیاتی خسارہ مالی سال 24 میں جی ڈی پی کے 5.6 فیصد (عارضی حقیقی) سے مالی سال 2025 میں 4.9 فیصد تک مزید کم ہونے کا تخمینہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ مالیاتی نظم وضبط سے وابستگی نہ صرف بانڈ کی پیداوار کو کنٹرول میں رکھنے میں مدد کرے گی بلکہ معیشت پر قرض لینے کے اخراجات کو کم کرنے میں مدد کرے گی۔ سیتارمن نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ ترقی کے سفر کو ترقی یافتہ دنیا کے وراثت کے اخراج سے نمٹنے اور ہندوستان کی توانائی کی منتقلی کا انتظام کرنے کے دوہری چیلنجوں کا مقابلہ کرنا ہوگا۔ متوازن ایکٹ کیلئے ایک ’’پوری حکومت‘‘ کے نقطہ نظر اور ہندوستان کے لیے منفرد سیاق و سباق کے حل کی ضرورت ہے۔

113

ہے۔ یہ قابل ذکر نمو سیاحوں کی تعداد میں 11 فیصدی اضافے اور خطے کیلئے آمدنی میں 1800 فیصدی متاثر کن اضافے کی نمائندگی کرتی ہے، جس کی آمدنی 2020 میں 1.63 لاکھ روپے سے بڑھ کر سال 2024 تک 30.68 لاکھ روپے ہو جائے گی۔ سیاحوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کو ایڈجسٹ کرنے کیلئے سونمرگ اب سرکاری اور نجی دونوں ہوٹلوں میں تقریباً 1,270 کمرے پیش کرتا ہے۔ ساتھ ہی ساتھ ترقی یافتہ کیمپنگ سائٹس، سیاحوں کیلئے آرام دہ اور یادگار قیام کو یقینی بناتا ہے۔ اس خطے نے کچرے کے انتظام میں بھی اہم قدم اٹھائے ہیں، سربل سونمرگ میں ایک جدید سالڈ ویسٹ مینجمنٹ پلانٹ کے قیام کے ساتھ، جو سائنسی کچرے کو ٹھکانے لگانے کیلئے جدید ٹیکنالوجی سے لیس ہے۔

114

پیداوار میں پھر کمی آئی ہے۔ پورے خطے کے کاشتکاروں کا کہنا تھا کہ پھلوں کے سیٹ کے اہم موسم کے دوران موسمی حالات کی ایک سیریز نے ان کی پیداوار میں زبردست کمی کا باعث بنا۔ باغ مالکان کا کہنا ہے کہ مارچ میں خشک، زیادہ درجہ حرارت، اس کے بعد ایک بارشیں، ٹھنڈا اپریل اور طویل خشک موسم ہے جس نے پھلوں کی پیداوار کو بری طرح متاثر کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس بے ترتیب حالات نے ضروری ادویات کے نظام الاوقات میں خلل ڈالا اور خارش اور دیگر بیماریوں کے پھیلنے کا باعث بنا جس نے پہلے سے کم فصل کو مزید کم کر دیا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ژالہ باری اور پتوں کی کان کنوں کے پھیلاؤ نے سیب کی پیداوار کی مقدار اور معیار دونوں کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ اننت ناگ ضلع کے ایک کاشتکار نے کہا ’’کچھ علاقوں میں پیداوار گزشتہ سال کی پیداوار کا صرف 70 فیصد رہ گئی ہے‘‘۔

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر جنرل، اتر ریلوے فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ای۔ٹینڈرز (www.ireps.gov.in) طلب کیے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل رجسٹرڈ ٹینڈر رجسٹر ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔

ٹینڈر نمبر	251-Electric-T-39/2024-25		
کام کی تفصیلات	ایس ایس ای / الیکٹرک سپلائی / فیروز پور کے تحت کھیم کرن، فیروز پور شہر، جالندھر، گورو جی سر وے کوٹ کپورہ، گوئیندوال صاحب سیکشن اور بیجا جلال آباد مال روڈ کے اپ گریڈیشن / سندھار کے سلسلے میں بجلی کے کام۔		
تخمینہ لاگت (روپے)	1,63,94,677.75	بیعانہ کی رقم (روپے)	2,32,000/-
مدت تکمیل کام	06 مہینے		
ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	22-10-2024 کو 15.00 بجے کے بعد		
ویب سائٹ	www.ireps.gov.in		

نمبر۔ 251۔الیکٹرک۔ٹینڈر نوٹس نمبر 32۔الیکٹرک 2024-25

مورخہ 01-10-2024 3047/2024

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR BUCHWARA SRINAGAR

SUBJECT: APPLICATION OF JAVEED AHMAD SHEIKH S/O GHULAM MOHAMMAD SHEIKH R/O BUCHWARA DALGATE SGR FOR REGISTRATION OF DATE OF BIRTH CERTIFICATE.

NOTICE

IN CONNECTION WITH ABOVE , SUBJECT MATTER , THIS COURT IS IN RECEIPT OF AN APPLICATION PREFERRED BY JAVEED AHMAD SHEIKH S/O GHULAM MOHAMMAD SHEIKH R/O BUCHWARA DALGATE FOR REGISTRATION OF DOB CERTIFICATE . THE REPORT SOUGHT FROM CONCERNED FIELD STAFF AND DOCUMENTS VIZ, AS PER REPORT OF PRINCIPAL GOVT. S.P COLLEGE SGR DOB OF JAVEED AHMAD SHEIKH S/O GHULAM MOHAMMAD SHEIKH R/O BUCHWARA DALGATE IS 04-03-1986 AND SUBMITTED AN UNDERTAKING AFFIDAVIT , AND A CONSENT GIVEN BY MOHALLA COMMITTEE TO PROOF HIS CLAIM .

BEFORE THIS OFFICE PROCEED INTO MATTER, IT IS NOTIFIED THAT IF ANY BODY HAVING ANY OBJECTION REGARDING THE MATTER HE /SHE MAY INTIMATE THE OFFICE OF UNDERSIGNED WITH IN OFFICE HOURS FOR OBJECTION WITH IN PERIOD OF 7 DAYS FROM THE DATE OF THIS PUBLICATION OF THIS NOTICE AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED BY THIS OFFICE FOR THE ISSUE ORDER REGARDING THE MATTER.

NAIB TEHSILDAR
BUCHWARA

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SHUJATA GUL & ASSOCIATES

BEFORE THE HON`BLE HIGH COURT OF JAMMU & KASHMIR AND LADAKH AT SRINAGAR

In the case of

1. ABDUL GANI DAR S/O LATE GHULAM MOHD DAR R/O BAGHI LAL PANDIT NOOR BAGH SGR.

[CAVEATORS]

Versus

Public at Large

…Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.

The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court..

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SHUJATA GUL & ASSOCIATES

BEFORE THE HON`BLE PRINCIPAL DISTRICT AND SESSIONS JUDGE AT SRINAGAR

In the case of

1. ABDUL GANI DAR S/O LATE GHULAM MOHD DAR R/O BAGHI LAL PANDIT NOOR BAGH SGR.

[CAVEATORS]

Versus

Public at Large

…Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.

The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court..

انسانی ترقی ہی ملکی ترقی کی کنجی ہے

تحریر: یاسر چغتائی

قدیم زمانوں میں کسی سلطنت کے خطرات و ترجیحات جنگوں سے لے کر فتوحات تک محدود ہوا کرتے تھے، جہاں آباد انسانوں کو فقط جنگی ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا، پھر وقت گزرتا گیا اور دنیا میں روایتی جنگوں سے ہٹ کر نئے خطرات اور چیلنجز نے جنم لیا۔

عالمی جنگوں کی تباہ کاریوں کے بعد دنیا نے جب اپنی ترجیحات کو تبدیل کرتے ہوئے ترقی کا نیا سفر شروع کیا تو ملکوں کی معاشی و سماجی ترقی کو انسانی ترقی ہیومن ڈویلپمنٹ کیساتھ منسوب کیا گیا۔

معاشی و سماجی ترقی انسانی ترقی سے مشروط ہے جس کیلئے سنجیدہ کوششیں کرنا ہونگیں ہمارے ہاں انسانی سرمائے کا مثبت استعمال نہ ہونے کے برابر ہے اس حوالے سے پاکستان 159 ویں نمبر پر ہے اور انسانوں پر سرمایہ کاری کرنے کی سنجیدہ کوشش شروع ہوئیں، کینیڈین معیشت دان پروفیسر کین گیلبر تھ کے مطابق کسی ملک کی معیشت میں بہتری انسانی ترقی اور انسانوں پر خرچ کرنے میں ہی پنہاں ہے اور بہتر انسانوں سے ہم بہتر معیشت حاصل کر سکتے ہیں۔ اسی طرح معروف امریکی معیشت دان فیرڈک نے بھی کہا جو ملک اپنے عوام میں صلاحتیں پیدا کر کے انھیں معاشی ترقی کیلئے استعمال میں نہیں لاتا، وہ ملک کسی اور شعبہ میں ترقی نہیں کر سکتا۔ ان تمام تجاویز اور تلقین کا ثبوت یہ ہے کہ حالیہ دہائیوں میں جن ممالک نے اپنے انسانوں پر زیادہ خرچ کرتے ہوئے انہیں باصلاحیت بنا کر استعمال کیا، انھوں نے ترقی حاصل کی اور جو ممالک اپنے عوام کو کارآمد نہ بنا سکے، گویا وہاں ناکارہ انسانوں کا جم غفیر ملکی وسائل پر بوجھ بن گیا ہے۔

ہم اکثر سوچتے ہونگے کہ پاکستان ترقی پذ ملک کیوں کہلاتا ہے؟ تو ہمارے ترقی پذیر کہلانے کی بنیادی وجہ انسانی ترقی کا نہ ہونا ہے، درحقیقت ترقی پذیر اور ترقی یافتہ ممالک میں بنیادی فرق انسانی سرمائے کی ترقی اور اسکے بہتر استعمال کا ہی ہوتا ہے۔ مگر ہمارا یہ عالم ہے کہ آج Human Develpment Index میں پاکستان 188 ممالک کی فہرست میں 159 نمبر پر ہے، انسانی سرمائے کا مثبت استعمال نہ ہونے کے برابر ہے، اسی باعث ملک معاشی مشکلات کا شکار ہے، صنعتیں اور شعبہ جات تباہی کے دہانے پر کھڑے ہیں، قومی ترقی کا پہیہ جام ہے اور غربت میں ہر گزرتے دن کے ساتھ اضافہ ہو رہا ہے، ہمارے لوگ غیر یقینی کا شکار ہیں۔ دراصل وہ اہم تقاضے جو انسانی ترقی لانے کیلئے ضروری سمجھے جاتے ہیں، ہم انھیں پورا نہ کر سکے۔

آج انہی ٹھوس وجوہات کو جاننا بیحد ضروری ہے جو پاکستان میں انسانی ترقی کی راہ میں بڑی رکاوٹیں بنی ہوئی ہیں، اور جن کے حل سے ہی پاکستان انسانی ترقی حاصل کر سکتا ہے، ان بنیادی عوامل میں: غیر معیاری تعلیم و تربیت، صحت و خوراک کا ناقص نظام، روزگار کے کم مواقع، بڑھتی آبادی اور عدم بہبود شمار ہوتے ہیں۔

جدید اور معیاری "تعلیم و تربیت" کی کمی

تعلیم و تربیت وہ سب سے بنیادی سرمایہ کاری ہے جو انسانوں میں ترقی لانے کیلئے ضروری سمجھی جاتی ہے، یہ ایسا خزانہ ہے جو انسان کے مستقبل کو اسکے حال سے بہتر بنا سکتا ہے، اور ملک و قوم کو تقدیر سنوار سکتا ہے، کامن ویلتھ گلوبل یوتھ ڈویلپمنٹ کی رپورٹ ظاہر کرتی ہے کہ جن ممالک نے اپنے نوجوانوں کی تعلیم و تربیت پر خاص توجہ دی وہی ممالک ترقی یافتہ قرار پائے۔ مگر تعلیم صرف برائے نام تعلیم نہیں ہونی چاہیے بلکہ معیاری بھی ہونی چاہیے۔ تعلیم ایسی ہو جس میں جدت کے تمام تقاضے پورے ہو رہے ہوں، اور ایسا مثالی تعلیمی نظام انقلابی تبدیلیوں اور تعلیم کو تحقیق کے ساتھ مربوط کر کے ہی لانا ممکن ہے۔ مگر بد قسمتی سے پاکستان میں پہلے تو تعلیم کی سہولت ہر بچے کو میسر ہی نہیں، جبکہ یہاں تعلیم پر جو تھوڑی بہت سرمایہ کاری ہوئی وہ بھی انتہائی غلط ہوئی ہے۔ ہمارے ہاں ہمیشہ تعلیم کی رسائی پر زیادہ توجہ دی گئی جبکہ معیار کی فکر ہی نہ کی گئی، جسکا نتیجہ یہ نکلا کہ ہمارے انسانوں نے نہ گھروں سے کچھ سیکھا اور نہ تعلیمی اداروں سے۔ آج بھی ہمارے تعلیمی اداروں سے پڑھنے والے بیشتر گریجویٹس قابلیت اور صلاحیت سے محروم نظر آتے ہیں۔ لمحہ فکریہ ہے کہ ہمارے نوجوان ان ڈگریوں کے ساتھ عالمی سطح پر کوئی مقابلہ نہیں کر سکتے، بلکہ احساس محرومی کا شکار رہتے ہیں، نوجوان کسی بھی ملک کا قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں اور جب وہ ہی ناکارہ ہونے لگیں تو ملک کیسے ترقی کرے گا؟ بنیادی مسئلہ یہ ہے کہ پہلے لیول میں ہمارا تعلیمی نظام دو بڑے حصوں میں بٹا ہوا ہے، یعنی کہ دینی مدارس اور دوسرا دنیاوی تعلیم کی درس گاہیں، اس سے اگلے لیول میں پھر تقسیم ہے جہاں امیر کیلئے تعلیم الگ اور غریب کیلئے الگ ہے۔ چنانچہ نصاب میں انقلاب تو دور ہم ملک میں یکساں نظام تعلیم تک نہیں لا سکے، جو کہ تعلیم کو ٹھوس اور معیاری بنانے کیلئے بے حد ضروری ہے۔

جب تک ہماری تعلیم کا نظام و نصاب معیاری نہیں ہوگا ہم اپنے انسانوں کو کوئی علم نہیں دے سکیں گے، ہم ایک اور غلطی یہ ہے کہ ہم تعلیم کے ساتھ تربیت کو بھول بیٹھے ہیں، ہم چاہیں تو انسانوں کے سرمائے کو تربیت یافتہ بنا کر انھیں استعمال میں لا سکتے ہیں، اور اپنی بہت سی محرومیوں کو پورا کر سکتے ہیں۔ سکاٹش اکانومسٹ اور فلاسفر ایڈم سمتھ کے بقول کسی بھی ملک کی خوشحالی کا انحصار وہاں موجود لیبر کی صلاحیت اور مہارت پر ہوتا ہے۔ دنیا کے ترقی یافتہ ممالک بالخصوص چین نے اپنے اس سرمایے کا بروقت اور برمحل استعمال کیا اور کامیاب ٹھہرے۔ آج دیکھا جائے تو تعمیراتی شعبہ میں چین کی لیبر، آئی ٹی کے شعبہ میں بھارت کی لیبر دنیا کی مجبوری بن چکے ہیں۔ مگر ہماری لیبر جدید تربیت، سہولیات اور رواج سے ہم آہنگ ہی نہیں۔ اور ملک کیلئے سرمایہ اکٹھا کرنے سے قاصر ہیں۔ جنھیں آئی ٹی بیسڈ اسکلز اور دیگر تربیت دینے کی اشد ضرروت ہے، جس کے لیے ہمارے اداروں کو خاص توجہ دینی چاہیے۔

صحت و خوراک کا ناقص نظام

کہتے ہیں جان ہے تو جہاں ہے، مگر جب ہمارے انسانوں میں جان ہی نہ ہوگی تو جہاں کیسے بہتر بنائیں گے؟ پاکستان میں انسانوں کی صحت پر سرمایہ کاری کبھی ترجیح نہیں رہی، اس کا ثبوت ہم اپنے سالانہ کھربوں کے قومی بجٹ سے حاصل کر سکتے ہیں جس میں صحت کیلئے تھوڑا سا حصہ مختص ہوتا ہے۔ آج ہمارے پاس 1300 افراد کیلئے صرف ایک ڈاکٹر موجود ہے، ہسپتالوں میں بنیادی سہولیات نایاب ہیں۔ سندھ کے ہسپتالوں میں بنیادی ویکسین، پنجاب میں بنیادی ادویات اور خیبر پختونخوا کے ہسپتالوں میں آکسیجن تک موجود نہیں۔ اسی طرح غذائی محرومی بھی ہر گزرتے دن بڑھ رہی ہے۔ ہمارے 60 سے 70 فیصد بچے محدود جسمانی اور دماغی گروتھ کا شکار ہیں کیونکہ انھیں صحت بخش خوراک میسر ہی نہیں، Global Hunger Index میں پاکستان کا 117 ممالک میں سے 94واں نمبر ہے۔ UNICEF کی رپورٹ کے مطابق صوبہ سندھ میں 5 سال سے کم عمر 50 فیصد سے زائد بچے غذائی قلت کا شکار ہیں۔

اسی طرح خوراک کا سب سے بڑا ذریعہ یعنی زراعت کا تیز رفتاری سے زوال پذیر ہونا بھی خطرے کی گھنٹیاں بجا رہا ہے، ہماری زرعی ترقی کی شرح 1 فیصد سے بھی کم ہے، ملک میں گندم کی پیداوار 40 سے 50 من فی ایکڑ ہے، جبکہ ماہرین کا ماننا ہے کہ آئندہ چند سالوں تک یہ پیداوار 2 گنا نہ بڑھائی گئی تو بدترین غذائی بحران سر اٹھا سکتا ہے، جبکہ گذشتہ 60 سالوں میں زیر کاشت آراضی میں صرف 40 فیصد اضافہ ہوا جبکہ آبادی میں پانچ گناہ اضافہ ہوا ہے۔ چنانچہ جب صحت پر ایسی سرمایہ کاری ہو رہی ہو اور خوراک جیسی بنیادی ضرورت کا کوئی پرسان حال نہ ہو وہاں انسان کیا اور کیسے ترقی کریں گے؟

روزگار کے محدود مواقع

اس وقت پاکستان کی 13 کروڑ سے زائد آبادی نوجوانوں پر مشتمل ہے جو ملکی آبادی کا 60 فیصد سے زائد بنتا ہے، تاریخ کی یہ بلند ترین سطح ہمارے لیے خوش قسمتی بھی ہے اور ایک بڑا چیلنج بھی، خوش قسمتی اس طرح کہ یہ نوجوان پاکستان کو آگے بڑھانے کیلئے کافی ہیں، اور اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں، اور چیلنج اس طرح کہ فی الوقت پاکستان میں نوجوانوں کیلئے روزگار، انکی شخصیت سازی اور پروفیشنل صلاحیت کو بڑھانے کیلئے خاطر خواہ اقدامات نظر نہیں آتے۔ روزگار کے حوالے سے پاکستان کو 2040 تک 12 کروڑ نوکریاں پیدا کرنے کی ضرورت ہے جن کا حصول ناممکن لگتا ہے۔ پاکستان بیورو آف سٹیٹس کی رپورٹ کے مطابق ملک کے تقریبا 20 فیصد گریجوایٹ طلبا بیروزگار ہیں، جن میں سے طالبات کی بیروزگاری کی شرح 41 فیصد تک ہے جبکہ مرد طلبا کی شرح 7 فیصد تک بڑھ گئی ہے جو محض ایک دہائی پہلے 4 فیصد تھی۔ اسی طرح انٹرمیڈیٹ پاس طلبا میں بیروزگاری کی شرح 11 فیصد ہوگئی ہے جو ایک دہائی پہلے 6.5 فیصد تھی۔ اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ کے مطابق 77 فیصد پاکستانی طلبا روزگار کی خاطر اعلی تعلیم تک نہیں پہنچ پاتے، جبکہ ڈگری حاصل کرنے والے 36 فیصد پاکستانی نوجوان اپنے مستقبل سے نا امید ہیں۔ لہذا جب ہمارے نوجوان ایسی خستہ حالی سے گزر رہے ہوں تو ان کا ملک کیلئے سرمایہ بننا مشکل نظر آتا ہے۔

بڑھتی آبادی

پاکستان جیسے ترقی پذیر ملک میں انسانی ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ آبادی کا بڑھتا ہوا دباؤ ہے۔ جو دیگر تمام رکاوٹوں کو جنم دے رہا ہے، کیونکہ بے لگام آبادی کسی بھی ملک کے وسائل پر بوجھ بن جاتی ہے، اور کمزور حکومتیں تمام انسانوں پر سرمایہ کاری کی سکت نہیں رکھتیں جو نہ ہی سب کو معیاری خوراک، تعلیم، ہسپتال، روزگار و دیگر سہولیات مہیا کرنے کی ضمانت نہیں دے سکتی ہیں۔ آج صورتحال یہ ہے کہ ہماری آبادی 23 کروڑ کے لگ بھگ ہے، ملک میں ہر 1 منٹ بعد ایک بچہ پیدا ہو رہا ہے، جبکہ فی جوڑا شرح پیدائش 3.6 ہے، جس حساب سے 2050 تک ہماری کل آبادی 45 کروڑ تک پہنچ جانے کا خدشہ ہے۔ اس کی مرکزی وجہ شہریوں میں بنیادی سماجی شعور اور آگاہی کی فقدان ہے۔ 60 کی دہائی میں صدر ایوب خان نے جامع وسائل کیساتھ ملک میں فیملی پلاننگ (FP) پروگرام شروع کیا تھا۔ جس میں عوام کو کم بچے پیدا کرنے کی تلقین کی گئی مگر یہ پروگرام قدامت پسند طبقات کا شکار ہو گیا اور تسلسل کیساتھ نہ چل سکا، اور ملک کا عام آدمی آگاہی سے محروم ہی رہا جو کہ اس مہم کا اصل ہدف تھا۔ اسکے بعد جیسے ملک میں آبادی کا سیلاب امڈ آیا، جبکہ انسانی ترقی لانے کیلئے آبادی کا کنٹرول کرنا بے حد ضروری ہے، اس کی بڑی مثال چین کی لی جا سکتی ہے، جو آبادی کے لحاظ سے دنیا کا سب سے بڑا ملک ہے،

جب اس نے اپنے انسانی وسائل کا بہتر استعمال کرنے اور ان کی کام کرنے کی صلاحیت بڑھانے کا فیصلہ کیا تو سب سے پہلے بڑھتی ہوئی آبادی کو کنٹرول کیا، 70 کی دہائی میں وہاں One Couple One Child پالیسی متعارف کروائی گئی، جس کو اپنانے والوں کو سہولیات، انعامات اور مراعات دی گئیں جبکہ نہ اپنانے والوں کو جرمانے کیے گئے، جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ شرح پیدائش کم ہو گئی اور 1970 تا 1991 260 ملین بچوں کی کم پیدائش نوٹ کی گئی۔ جس سے دستیاب آبادی کو قدرتی وسائل کو استعمال کرنے کا بہتر موقع ملا۔ حکومت کی معاشی پالیسیز کی وجہ سے نوجوانوں کو روزگار ملے، انہیں جدید تقاضوں کے مطابق باصلاحیت بنایا گیا اور پھر انسانوں نے ملک کو معاشی طور پر مضبوط بنانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ وہیں سے چین نے اپنی ترقی کی راہ متعین کی۔ چنانچہ پاکستان میں بھی آبادی کو

عدم برداشت۔۔ سائنسی تحقیق کی راہ میں رکاوٹ

تحریر: مہر محمد طفیل لوہانچ

کبھی کبھی معمولی باتوں سے شروع ہونے والی دشمنیاں نسل در نسل تباہی کا باعث بن جاتی ہیں

عدم برداشت کے خاتمے کیلئے مکالمے کی افادیت اور اہمیت اجاگر کرنے کی ضرورت ہے

بعض لوگوں کے نزدیک سر اٹھا کر جینے کا طریقہ یہی ہے کہ دوسرے کی عزت پیروں تلے روند دی جائے

نت نئی ایجادات کی مخالفت کرنے والے معاشرے پسماندہ رہ گئے لوگ آئزک نیوٹن پر ہنستے تھے کہ اگر زمین میں کشش ثقل تو پھر پرندے ہوا میں کیسے اڑتے ہیں؟، کوپر نیکس کی حمایت کرنے پر گلیلیو کو سزا ملی

ذہنی انقلاب ایک عظیم پیش رفت تھی جس نے انسان کو دیگر جانداروں سے اعلی ہونے کا درجہ دیا۔ اور ذہنی انقلاب کے بعد معاشرے اور زبانیں سامنے آئیں۔ انسانوں نے ڈھانچے تیار کئے اور اتحاد بنائے۔ انسان سوچ سکتے ہیں جس نے انسان کو دیگر جانداروں پر برتری حاصل کرنے میں مدد دی۔ عظیم تہذیبیں انسانی فراست اور نئے تصورات کے جنم لینے کی صلاحیت کا نتیجہ تھیں۔ اگرچہ زمین پر انسانوں کی کامیاب بقاء کی ایک وجہ ترقی کے عمل اور نئے خیالات ابھارنے کی صلاحیت ہے لیکن بعض اوقات انسانوں نے نئے خیالات اور نئی سوچ کو سخت ہاتھوں سے نمٹنے کی کوشش کی ہے۔ انسان نے مخالف رائے کو ہمیشہ مسترد کیا۔ لیکن کچھ نظریات کی افادیت کو جاننے کے بعد انہیں قبول کیا۔

بعض معاشرے نئی ایجادات کی مخالفت کرتے ہیں۔ اسی لئے وہاں نئی سوچ پیش کرنے والوں نے ہر قسم کے حالات کا سامنا کیا۔ نئے خیالات جب عوام الناس کے منظور شدہ خیالات کے برعکس نکلے تو پھر انہیں زبردست مخالفت کا سامنا کرنا پڑا انہیں کو دھمکیاں بھی ملیں اور کچھ نے تو اپنی جان بھی گنوائی۔ گلیلیو گلیلی کو صرف اس لئے قید کیا گیا کیونکہ اس نے کوپرنیکس تھیوری کی حمایت کی تھی۔ کوپرنیکس نے کہا تھا کہ نظام شمسی کا مرکز سورج ہے اس نظریے کی حمایت کرنے پر گلیلیو کو نظر بند کیا گیا۔ گلیلیو کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا کیونکہ اس کے نزدیک یہ نظریہ ان کی قدیم سوچ کے منافی تھا۔ وہ یہ سمجھتے تھے کہ زمین نظام شمسی کا مرکز ہے۔ آج یہ سائنسی طور پر ثابت شدہ حقیقت ہے کہ نظام شمسی کا مرکز سورج ہے اور گلیلیو کو ایک حقیقت کی حمایت کرنے کی سزا دی گئی۔ آئزک نیوٹن نے جب زمین کی کشش ثقل دریافت کی تو لوگوں نے سختی سے مخالفت کی۔ اس پر ہنستے، اور کہتے تھے کہ اگر زمین میں کشش ثقل ہیں جو ہر چیز کو اپنی طرف کھینچ لیتی ہے تو پھر پرندے ہوا میں کیسے اڑتے ہیں۔ وہ کیوں گرتے نہیں؟

یونانی فلسفی سقراط کو محض اس لئے موت کی سزا دی گئی کیونکہ وہ اپنے دور کے لوگوں سے مختلف سوچتا تھا۔ اس پہ الزام لگایا گیا کہ وہ نوجوانوں کے ذہنوں کو خراب کرتا ہے۔ سقراط کے خیالات عام انسانوں کی سمجھ کی سطح سے آگے تھے۔ لوگوں نے اسے برداشت نہیں کیا اور اس کے خلاف مہم چلائی لیکن آج ہم انہیں انسانی تاریخ کے ذہین ترین افراد میں سے ایک مانتے ہیں۔ انہیں فلسفہ میں ایک عظیم اہمیت حاصل ہے۔ نہ صرف عظیم مفکرین لیکن بہت سے سائنس دانوں اور صوفیا کرام کو بھی اپنے خیالات اور نظریات کی وجہ سے مشکلات کا سامنا کرنا پڑا کیونکہ ان کے نظریات عوام الناس کے نظریات کے ساتھ تصادم میں تھے۔ پرنٹنگ پریس یوہانس گوٹن برگ کی طرف سے ایجاد کیا گیا تھا۔ یورپی ممالک نے اس ایجاد سے کافی فائدہ اٹھایا۔ لیکن ایک طبقے نے اسے مسترد کرتے ہوئے لوگوں کو اس سے دور رہنے کی ہدایت کی، خاص طور پر مذہبی کتابوں کے لیے اس کے استعمال سے گریز کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

مولانا جلال الدین رومی عظیم ولی تھے۔ ان کی تخلیقات ایک سو سے زائد ممالک میں نصاب کا حصہ ہیں۔ اپنے استاد شمس تبریز کے ساتھ اپنے صوفیانہ سفر کا آغاز کرتے وقت انہیں بھی سخت مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ محبت کی علامت مانے جانے والے رومی کو دانش کی بلند ترین چوٹیوں تک پہنچنے کے لیے مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ برصغیر کے صوفیا کرام اور مشہور شعراء کو بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ صوفی شاعر بابا بلھے شاہ اور شاہ عبداللطیف بھٹائی کو اپنے فلسفیانہ سفر میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ علامہ محمد اقبال کو بھی ان کی مشہور نظم 'شکوہ' کے لیے مخالفت کا سامنا کرنا پڑا تھا اور انہوں نے پھر 'جواب شکوہ' لکھی۔

کہا جاتا ہے کہ جب امیر تیمور نے فارس پر حملہ کیا، تو فارس کے دانش ور اور علماء کو اس کے سامنے لانے کے لیے کہا گیا۔ فارس کے دانش ور مسلم دنیا میں مشہور تھے، اس لیے امیر تیمور ان کے ساتھ ایک مکالمہ کرنا چاہتا تھا۔ ان کے ساتھ مکالمہ کرنے کے بعد امیر تیمور رنجیدہ ہوئے۔ ان کے مطابق ان لوگوں میں حکمت کا فقدان تھا۔ پھر کسی نے انہیں بتایا کہ فارس کے بعض دانشوروں کی مزاحمت کی گئی تھی، وہ اپنی سلامتی کے لیے چھپے ہوئے ہیں۔ امیر تیمور نے انہیں تلاش کرنے کا حکم دیا۔ فارس کے عظیم شاعر اور دانش بشمول حافظ شیرازی کو پیش کیا گیا۔ امیر تیمور ان کے دانش سے متاثر ہوئے۔ پھر امیر تیمور نے دریافت کیا کہ ایسے عظیم دانش وروں پہ کیوں الزامات جاری ہوئے۔ حافظ شیرازی نے جواب میں بتایا کہ جب یہ دانش ور اپنے طریقے سے کائنات اور خدا کی تخلیقات کے بارے میں بات کرتے ہیں تو لوگ بجائے ان کی بات سمجھنے کے، الزام دیتے ہیں۔

اب دنیا ایک ایسی شکل میں ہمارے سامنے ہے جہاں ہر شخص اپنے اختیار کے مطابق ظالم ہے جس کی واضح مثالیں ہمیں ہر ملک میں دیکھنے کو ملتی ہیں۔ صبح آنکھ کھولتے ہی کوئی نیا واقعہ ہمیں خوش آمدید کہتا ہے

یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ ایسے واقعات کے پیچھے معاشرے میں بڑھتی ہوئی عدم برداشت اور انتہا پسندی کی شدت اختیار کرنے والی لہر ہے جو آہستہ آہستہ شدت پسندی کے دامن کو چھوتی ہے اور تشدد کی سرگرمیوں کو جنم دیتی ہے۔ جس معاشرے میں ہم رہ رہے ہیں یہاں کسی پر تشدد کرنا، جائیداد کے تنازعے یا غیرت کے نام پر قتل کرنا ایک روایت بن چکی ہے جو بظاہر عدم تشدد یا برداشت سے لاعلمی دکھائی دیتی ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا یہ شدت پسندی یا عدم برداشت ہمیں وراثت میں ملی ہے یا یہ موجود حالات اور وقت کی دین ہے؟! اگر ہم ماضی پر نظر دوڑائیں تو چونکا دینے والے مناظر سامنے آ جائیں گے جس کے پیچھے کم علمی اور غیروں کی خوشامد کا بھی ہاتھ ہے۔

لفظ دشمنی بذات خود ایک فتنہ فساد کا حصہ ہے اسے سنتے ہی نفرت، قتل و غارت فتنہ فساد برائی جیسے عکس ذہن میں گردش کرنے لگتے ہیں۔ خاندانی دشمنی جس طرز انداز میں بھی ہو یہ نفرت کو جنم دیتی ہے اور رشتوں میں فاصلے پیدا کرتی ہے اور جہاں تک اسلام کا تعلق ہے تو اسلام نے نفرت قتل و غارت فتنہ فساد پھیلانے سے منع کیا ہے اور اسلامی بھائی چارے اور امن کا درس دیا ہے۔ جب خاندانی دشمنی کا ذکر آتا ہے تو یہ وہ فساد ہے جو نسل در نسل چلتا رہتا ہے اور نفرت اور قتل و غارت کا سبب بنتا جاتا ہے، خاندانی دشمنی کی بڑی وجوہات جہالت اور شعور کی کمی ہے۔ خاندانی دشمنی پر اگر تحقیق کی جائے تو اس کے آغاز کی وجہ عام معمولی سی بات ہوتی ہے جیسا کہ کسی زمین میں پانی کی ترسیل پر دو خاندانوں کا آپس میں جوں توں ہو جائے یا پھر زمین کی مٹی پر جھگڑا ہو جاتا ہے کہ یہ میری زمین کی مٹی ہے اس کو نہ اٹھایا کرو۔ اس طرح پیسوں کے لین دین کی وجہ سے بھی تنازعات سامنے آ جاتے ہیں یا پھر بچپن کے رشتوں سے انکار کی وجہ بھی خاندانی دشمنی کا باعث بن جاتی ہے، مطلب خاندانی دشمنی کا آغاز معمولی باتوں سے ہو جاتا ہے مگر بگڑتے بگڑتے یہ خطرناک صورت اختیار کر لیتا ہے اور پھر نسل در نسل تباہی کا باعث بنتا جاتا ہے۔

خاندانی دشمنی ہر جگہ ہوتی ہے مگر قبائلی علاقوں میں اس وجہ سے خاندان صفحہ ہستی سے مٹ جاتے ہیں اس دشمنی میں پہلے عام سی بات کو لے کر ضد اور انا کا مسئلہ بنا لیا جاتا ہے اور پھر اس ضد اور انا کی وجہ سے بات قتل و غارت تک پہنچ جاتی ہے اور ایک فریق نے کسی کو اگر قتل کر دیا تو دوسرا فریق پہلے خاندان والوں کو قتل کر دیتے ہیں اور پھر پہلے خاندان والے دوسرے خاندان والوں کو قتل کر دیتے ہیں یوں نسل در نسل یہ سلسلہ چلتا رہتا ہے۔ خاندانی دشمنی میں حریف خاندان کو کمزور کرنے کے لیے جو زیادہ طاقتور بندہ ہو اسی کو ہی ہدف بنایا جاتا ہے، اسی کو قتل کر دیا جاتا ہے۔

بعض معاشروں میں بچوں کو جنگجوؤں کے طور طریقے دکھاتے ہیں۔ ان کے ذہن میں یہ بات بٹھا دی جاتی ہے کہ تم ایک بہادر اور بندوق سے محبت کرنیوالے فرد ہو۔ ان کے ہاتھوں میں کھلونا نما اسلحہ تھما دیا جاتا ہے۔ بچے کو اسلحہ سے محبت ہونے لگتی ہے اور جب وہ بڑا ہو جاتا ہے تو وہ اسی اسلحہ سے اپنی نام نہاد بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے معمولی باتوں پر آدم زاد کی جان لے لیتا ہے۔ ایسے معاشرے میں عدم برداشت کے بڑھتے رجحان کے پیچھے جھوٹی انا کی آبیاری کے اصول کارفرما ہیں۔ کیونکہ یہ لوگ ہر فرد کو اس کی ذات، ہنر اور رنگ کے حساب سے اہمیت دیتے ہیں اور اس کے ساتھ ان کی حیثیت کے حساب سے برتاؤ کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر کسی ہوٹل میں خدمات انجام دینے والے افراد ہوں یا کسی ورکشاپ میں کام کرنے والا بچہ، کوئی سکیورٹی گارڈ ہو یا کسی سٹور کا سیلز مین، ان میں سے ہر شخص روزانہ کئی بار اپنے معاشرے کے دیگر نام نہاد مہذب افراد کی طرف سے برے رویے کو سہتا ہے جو یقیناً ان کے اندر بھی منفی جذبات کو جنم دیتا ہے۔

بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ عزت سے سر اٹھا کر جینے کا یہی طریقہ ہے کہ دوسرے کی عزت پیروں تلے روند دی جائے۔ ماہرین کے خیال میں عدم برداشت دراصل ہمارے اندر چھپی ہوئی مایوسی سے جنم لیتی ہے اور یہ مایوسی ہمارے ناتمام ارادوں اور ناآسودہ خواہشات کا نتیجہ ہوتی ہے۔ معاشرتی اصولوں یا تربیت کے باعث ہم بہت سے ارادوں کو پایہ تکمیل تک پہنچانے سے قاصر ہوتے ہیں۔۔ عدم تشدد کا فلسفہ انسان کو انسان دوستی، امن، بھائی چارے اور خدا کے مخلوق چاہے اس کا تعلق کسی اور مذہب سے ہی کیوں نہ ہو، اس سے محبت کرنے کا درس دیتا ہے۔ زیادہ تر، لوگ دوسروں کو اس وقت برداشت نہیں کرتے جب ان کی رائے ہماری رائے سے متصادم ہو۔ یہ لوگ اپنے خیالات سے متصادم رائے کا اظہار کرنے والوں کے ساتھ سختی سے نمٹنا چاہتے ہیں۔ منظور شدہ نظریات اور خیالات وقت کے ساتھ مقدس بن جاتے ہیں۔ اگر آپ ان کو چیلنج کرتے ہیں تو بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

آج ہم جن کے کام کو سراہتے ہیں لیکن جب وہ زندہ تھے تب کیوں انہیں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا؟ اب بھی کئی معاشروں میں مختلف نظریات رکھنے والے افراد کو برداشت نہیں کیا جاتا۔ لیکن دنیا میں ترقی اور خوش حالی ایسے لوگوں کی وجہ سے بھی ممکن ہوئی ہے جنھوں نے کچھ نیا سوچنے اور کرنے کی ضرورت کو اجاگر کیا۔ ہمیں ایک ایسی دنیا کی تخلیق کرنی چاہیے جہاں ترقیاتی سوچ کو خیر مقدم کیا جائے اور اختلاف رائے کو برداشت کیا جائے نہ کہ کچلا جائے۔ عدم برداشت کی ایک بڑی وجہ تعلیم اور شعور کی کمی ہے۔ آخر کب تک جہالت کی اندھیر نگری میں ہم انسانوں کو تباہ ہوتا ہوا دیکھیں گے؟ ہمیں چاہیے کہ اب اس عمل سے نکل کر آگے بڑھنے کی کوشش کریں۔

ٹیسٹ کرکٹ میں 'گیند باز نمبر 1' بنے بمراہ، اشون کو دوسرے نمبر پر دھکیلا

ویب ڈیسک// ہندوستان کے مایہ ناز تیز گیند باز جسپریت بمراہ نے بدھ کے روز ٹیسٹ کرکٹ رینکنگ میں پہلا مقام حاصل کر اپنے ہم وطن آر۔ اشون کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ انھوں نے حال ہی میں بنگلہ دیش کے خلاف کھیلی گئی دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز میں لاجواب کارکردگی کا مظاہرہ کیا جس کے دم پر آئی سی سی کی تازہ ٹیسٹ رینکنگ میں 'گیند باز نمبر 1' کا تاج حاصل کیا۔ قابل ذکر ہے کہ ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان کھیلی گئی 2 میچوں کی ٹیسٹ سیریز میں جسپریت بمراہ نے مجموعی طور پر 11 وکٹ حاصل کیے جس کا فائدہ انھیں آئی سی سی رینکنگ میں ملا ہے۔ وہ پہلے دوسرے نمبر پر تھے اور اب 870 پوائنٹس کے ساتھ پہلے مقام پر پہنچ گئے ہیں۔ اشون جو کہ پہلے مقام پر تھے وہ تازہ رینکنگ میں 869 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے مقام پر پہنچ گئے ہیں۔ یعنی بمراہ سے اشون محض ایک پوائنٹ پیچھے ہیں۔ پچھلی رینکنگ میں اشون کو 870 پوائنٹس اور بمراہ کو 847 پوائنٹس تھے، جس سے ظاہر ہے کہ بمراہ کو بنگلہ دیش کے خلاف ٹیسٹ میں بہترین کارکردگی کا بہت فائدہ ملا ہے۔ یہ دوسرا موقع ہے جب بمراہ ٹیسٹ رینکنگ میں 'نمبر 1' کی پوزیشن پر پہنچے ہیں۔ اس سے قبل رواں سال فروری میں انگلینڈ کے خلاف سیریز کے بعد انھوں نے پہلا مقام حاصل کیا تھا۔ اس وقت بمراہ ٹیسٹ کرکٹ میں 'نمبر 1' کا تاج پہننے والے پہلے تیز گیند باز بنے تھے۔ ان سے قبل سابق ہندوستانی کپتان کپل دیو نے ٹیسٹ رینکنگ میں دوسرا مقام حاصل کیا تھا جو کہ دسمبر 1979 سے فروری 1980 کے درمیان کی بات ہے۔ ٹیسٹ رینکنگ میں بلے بازوں کی کارکردگی پر بات کی جائے تو ہندوستانی سلامی بلے باز یشسوی جیسوال کو بہت فائدہ پہنچا ہے۔ وہ 792 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے مقام پر پہنچ گئے ہیں۔ پہلے انھیں 751 پوائنٹس کے ساتھ پانچواں مقام حاصل تھا۔ بنگلہ دیش کے خلاف انھوں نے 4 اننگز میں 47.25 کی اوسط سے 189 رن بنائے، جس کا انھیں فائدہ ملا ہے۔ جیسوال کے تعلق سے یہ خبر بھی خوش آئند ہے کہ وہ ورلڈ ٹیسٹ چمپئن شپ 25-2023 میں سب سے زیادہ چھکا لگانے والے بلے بازوں کی فہرست میں ٹاپ پر قابض ہیں۔ انھوں نے اب تک 32 چھکے لگائے ہیں، جبکہ دوسرے مقام پر رہنے والے بین اسٹوکس کے 22 چھکے ہیں۔ سری لنکائی بلے باز کمندو مینڈس 19 چھکوں کے ساتھ تیسرے مقام پر اور ہندوستانی کپتان روہت شرما 17 چھکوں کے ساتھ چوتھے مقام پر ہیں۔ ایک دیگر ہندوستانی بلے باز شبھمن گل بھی 16 چھکوں کے ساتھ پانچویں مقام پر موجود ہیں۔ بہرحال، ٹیسٹ بلے بازوں کی رینکنگ میں جو روٹ پہلے اور کین ولیمسن دوسرے مقام پر برقرار ہیں۔ ہندوستانی بلے باز وراٹ کوہلی کو بھی تازہ ٹیسٹ رینکنگ میں خوشخبری ملی ہے۔ وہ 6 مقام کی چھلانگ کے ساتھ ٹاپ- 10 بلے بازوں کی فہرست میں شامل ہو گئے ہیں۔ انھیں تازہ رینکنگ میں چھٹا مقام حاصل ہوا ہے۔

الیسا دنیا کی امیر ترین کرکٹر، ورلڈ کپ میں بہتر مظاہروں کی امید

دبئی// خواتین کا ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 3 اکتوبر کو شروع ہو رہا ہے۔ ایک سے زیادہ کھلاڑی میدان میں ہوں گے۔ کوئی سب سے زیادہ رنز بنائے گی اور کوئی سب سے زیادہ وکٹیں لے گی۔ لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ اس بار کی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کھیلنے والی کون سی خاتون کھلاڑی سب سے امیر ہیں؟ مردوں کے کرکٹرز میں ویرات کوہلی سب سے زیادہ دولت مند ہیں لیکن امیر ترین خاتون کرکٹر کی بات کی جائے تو اس فہرست میں آسٹریلیا کی ایلیسا پیری کا نام سب سے اوپر آتا ہے۔ متحدہ عرب امارات میں کھیلے جانے والے ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2024 میں شرکت کرنے والی 34 سالہ ایلیسا پیری سب سے امیر ترین کرکٹرز میں اور ایسا نہیں ہے کہ وہ اس ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ سے پہلے ہی امیر ترین خاتون کرکٹر بن گئی ہیں، بلکہ وہ گزشتہ کئی سالوں سے خواتین کرکٹرز میں سب سے امیر ہیں۔ اب سوال یہ ہے کہ آسٹریلوی آل راؤنڈر ایلیسا پیری کی کتنی کمائی ہیں؟ ان کی کل اثاثہ جات 14 ملین ڈالر بتائی جاتی ہے جسے اگر ہندوستانی روپوں میں دیکھا جائے تو مجموعی رقم 117 کروڑ روپے سے کچھ زیادہ ہے۔ یقیناً ایلیسا پیری کے 117 کروڑ روپے امیر ترین مردوں کے کرکٹر ویرات کوہلی کی دولت کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں لیکن، یہ بھی سچ ہے کہ خواتین کرکٹرز میں ان کے نام کا ڈنکا ہے۔ آج ایلیسا پیری کا شمار صرف آسٹریلیا بلکہ پوری دنیا میں تجربہ کار اور بہترین آل راؤنڈرز میں ہوتا ہے۔ اس نے بہت چھوٹی عمر سے ہی اپنا سفر شروع کیا تھا کہ وہ کرکٹ میں جس بلندیوں پر پہنچی ہے اور جس دولت کو آج وہ دیکھ رہی ہے۔ ایلیسا پیری کو بچپن سے ہی کھیلوں میں دلچسپی تھی۔ وہ ایک وقت کرکٹ اور فٹبال دونوں کھیلتی رہی تھی اور ایک ہی عمر میں دونوں کھیلوں میں آسٹریلیا کے لیے ڈیبیو کیا۔ صرف 16 سال کی عمر میں، ایلیسا پیری نے آسٹریلیا کے لیے کرکٹ اور فٹ بال دونوں میں ڈیبیو کیا۔ وہ بین الاقوامی کرکٹ کھیلنے والی سب سے کم عمر خاتون کرکٹر بن گئیں۔ وہ آسٹریلیا کے لیے آئی سی سی اور فیفا ورلڈ کپ کھیلنے والی پہلی کھلاڑی بن گئیں۔

اشون کو کانپور میں مرلی کا ریکارڈ برابر کرنے کا موقع

کانپور// ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے اسپنر روی چندرن اشون چنئی ٹسٹ میں میچ کے بہترین کھلاڑی تھے اب اگر وہ کانپور ٹسٹ میں بھی میچ کے بہترین کھلاڑی کا ایوارڈ لیتے ہیں یا اگر وہ بولنگ اور بیٹنگ دونوں میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں تو وہ سیریز کے بہترین کھلاڑی کے دعویدار ہوں گے۔ اب اگر اشون کو پلیئر آف دی سیریز کا اعزاز ملتا ہے تو یہ ان کے ٹسٹ کیریئر میں 11 ویں بار ہو گا جب انہیں یہ اعزاز ملے گا۔ اشون وہ کھلاڑی ہے جس نے ہندوستان کے لیے ٹسٹ میں سب سے زیادہ 10 مرتبہ پلیئر آف دی سیریز کا ایوارڈ جیتا ہے۔ ویرات کوہلی موجودہ ٹیم کے واحد کھلاڑی ہیں جنہوں نے ٹسٹ میں 3 پلیئر آف دی سیریز ایوارڈز حاصل کیے ہیں۔ اشون کے علاوہ سچن اور سہواگ نے 5 مرتبہ، راہول ڈراوڈ، ہربھجن سنگھ، انیل کمبلے، کپل دیو نے 4 مرتبہ پلیئر آف دی سیریز کا ایوارڈ جیتا ہے۔ اگر اشون 11 ویں بار سیریز کے بہترین کھلاڑی بنتے ہیں تو وہ متھیا مرلی دھرن کی برابری کر لیں گے۔ پلیئر آف دی سیریز کے ریکارڈ کے علاوہ اشون کانپور میں مزید 6 بڑے ریکارڈ توڑ سکتے ہیں۔ اشون کے پاس چوتھی اننگز میں 100 وکٹ لینے والے پہلے ہندوستانی بننے کا موقع ہے۔ انہیں چوتھی اننگز میں صرف ایک اور وکٹ درکار ہے۔ اشون کے پاس بنگلہ دیش کے خلاف سب سے زیادہ وکٹیں لینے کا موقع ہے۔ ظہیر خان نے اس ٹیم کے خلاف سب سے زیادہ 31 وکٹیں حاصل کیں۔ اشون ورلڈ ٹسٹ چمپئن شپ میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے کھلاڑی بن سکتے ہیں۔ اس دوڑ میں آسٹریلیائی بولر جوش ہیزل ووڈ 51 وکٹوں کے ساتھ پہلے مقام پر ہیں۔

انگلینڈ کیخلاف پہلے ٹیسٹ میچ کیلئے 15 رکنی پاکستانی اسکواڈ کا اعلان

اسلام آباد// انگلینڈ کے خلاف پہلے ٹیسٹ میچ کے لیے 15 رکنی پاکستانی اسکواڈ کا اعلان کر دیا گیا۔ انگلینڈ 3 ٹیسٹ میچز کھیلنے کے لیے پاکستان آئے گی، دونوں ٹیموں کے درمیان پہلا ٹیسٹ ملتان میں 7 سے 11 اکتوبر تک کھیلا جائے گا۔ پاکستان کرکٹ سلیکٹرز نے منگل کو انگلینڈ کے خلاف ملتان ٹیسٹ کے لیے 15 کھلاڑیوں پر مشتمل اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے۔ اسکواڈ میں شان مسعود (کپتان) سعود شکیل (نائب کپتان) عامر جمال، عبداللہ شفیق، ابرار احمد، بابر اعظم، میر حمزہ، محمد ہریرہ، محمد رضوان (وکٹ کیپر) نسیم شاہ، نعمان علی، صائم ایوب، سلمان علی آغا، سرفراز احمد (وکٹ کیپر) اور شاہین شاہ آفریدی شامل ہیں۔ 15 ٹیسٹ میچوں میں 47 وکٹیں لینے والے بائیں ہاتھ کے اسپنر نعمان علی نے فاسٹ بولر خرم شہزاد کی جگہ لی ہے جو انجرڈ ہیں۔ اسکواڈ کے اعلان کے بعد ہیڈ کوچ جیسن گلیسپی کی تجویز پر منتخب کھلاڑیوں کو چیمپئنز ون ڈے کپ کے پلے آف سے دستبردار کر دیا گیا ہے تاکہ انہیں سیریز سے قبل کچھ آرام مل سکے۔ اسکواڈ پیر 30 ستمبر کو ملتان میں جمع ہو گا جہاں تربیتی کیمپ یکم اکتوبر سے شروع ہو گا۔ علاوہ ازیں کامران غلام اور محمد علی جو بنگلہ دیش کیخلاف سیریز میں ٹیسٹ اسکواڈ کا حصہ تھے سلیکٹرز کی پلاننگ میں مضبوطی سے قائم ہیں۔ تاہم سلیکشن پالیسی میں مستقل مزاجی اور تسلسل پر زور دینے کی وجہ سے اور اس یقین کی وجہ سے کہ ایک ٹیسٹ کے لیے 15 کھلاڑی کافی ہیں، انہیں چیمپئنز ون ڈے کپ اور 3 اکتوبر سے شروع ہونے والے پریذیڈنٹ کپ میں اپنی ٹیموں کی نمائندگی جاری رکھنے کا مشورہ اور حوصلہ افزائی کی گئی ہے تاکہ وہ مسابقتی کرکٹ کے ذریعے تیار رہیں۔

دوسرا ٹسٹ، کانپور میدان کے ایک حصہ کی مرمت ضروری

کانپور// ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان سیریز کا دوسرا اور آخری ٹسٹ 27 ستمبر کو کانپور میں کھیلا جائے گا لیکن اس سے پہلے ہی اتر پردیش کے پی ڈبلیو ڈی نے ایک بڑا انتباہ جاری کیا ہے۔ اتر پردیش پی ڈبلیو ڈی نے اندازہ لگایا ہے کہ کانپور کے گرین پارک اسٹیڈیم کا ایک حصہ کمزور ہے اور اسے شائقین کے لیے خطرناک قرار دیا ہے۔ پی ڈبلیو ڈی حکام کا خیال ہے کہ اسٹینڈ کی حالت ایسی نہیں ہے کہ یہ ٹسٹ میچ کے دوران آنے والے شائقین کی پوری طاقت کا وزن برداشت کر سکے۔ کانپور کے گرین پارک اسٹیڈیم کے بارے میں اتر پردیش پی ڈبلیو ڈی نے جس موقف کے بارے میں تشویش ظاہر کی ہے وہ بالکنی سی کا معاملہ ہے۔ پی ڈبلیو ڈی حکام کی طرف سے ظاہر کی گئی تشویش کے بعد بالکنی سی کے ٹکٹ اس کی پوری گنجائش کے صرف نصف ٹسٹ میچ کے لیے فروخت کیے جا رہے ہیں۔ یو پی سی اے کے سی ای او انکت چٹرجی نے کہا ہے کہ پی ڈبلیو ڈی نے کچھ خدشات کا اظہار کیا، جس کے بعد ہم نے فیصلہ کیا کہ ہم بالکنی سی کے تمام ٹکٹ فروخت نہیں کریں گے۔ مزید کہا ہے کہ ہم نے اس اسٹینڈ پر صرف 1700 ٹکٹ فروخت کرنے کی اجازت دی ہے جبکہ اس کی مکمل گنجائش 4800 ہے۔ پی ڈبلیو ڈی حکام کے مطابق اگر شائقین پوری تعداد میں میدان کے اس حصے میں آتے ہیں تو کسی بڑے حادثے کا اندیشہ ہے۔ پی ڈبلیو ڈی کی جانب سے گزشتہ روز کچھ انجینئرز میدان کی بالکنی سی میں 6 گھنٹے گزارے اور اس کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس کے بعد انہوں نے اتر پردیش کرکٹ اسوسی ایشن کو معاملے کی سنگینی سے خبردار کیا۔ انہوں نے یو پی سی اے سے کہا کہ وہ میچ کے دن اسٹیڈیم کے اس حصے کو بند رکھیں تاکہ کوئی بڑا حادثہ رونما نہ ہو۔

کوہلی اپنا فارم کھو چکے ہیں، سچن کا ریکارڈ نہیں توڑ پائیں گے/ بریڈ ہوگ

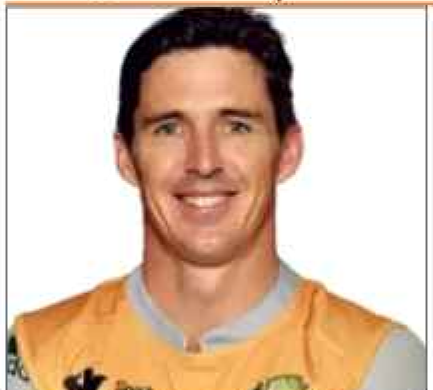

سڈنی// سابق آسٹریلوی اسپنر بریڈ ہوگ نے ویرات کوہلی کے تعلق سے ایک بیان دے کر عالمی کرکٹ میں نئی بحث کو جنم دے دیا ہے۔ بریڈ ہوگ نے پیشین گوئی کی ہے کہ ویرات کوہلی اب اس فارم میں نہیں کھیلتے ہیں جیسا پہلے کھیلتے تھے اس لیے اب وہ سچن کے ریکارڈ کو نہیں توڑ پائیں گے۔ ایک وقت ویرات کوہلی کو سچن تندولکر کے سب سے زیادہ ٹیسٹ رنز کا ریکارڈ توڑنے کا اہم دعویدار سمجھا جاتا تھا ویرات کوہلی کو اب کھیل کے طویل ترین فارمیٹ میں تنزلی کا سامنا ہے۔ 2020 سے ان کی ٹیسٹ اوسط 50 سے نیچے آنے کے بعد، ہوگ کے اس بیان نے اب ایک نئی بحث کو جنم دیا ہے کہ آیا دائیں ہاتھ کے اسٹار ہندوستانی بلے باز نے تندولکر کے سب سے زیادہ ٹیسٹ رنز کا ریکارڈ توڑنے کا موقع گنوا دیا ہے۔ ایک یوٹیوب چینل پر، بریڈ ہوگ نے تندولکر کے ٹیسٹ رنز کا کوہلی اور انگلینڈ کے اسٹار بلے باز جو روٹ سے موازنہ کرتے ہوئے کہا کہ صرف روٹ ہی تندولکر کے 200 ٹیسٹ کیریئر میں بنائے گئے 15,921 رنز کے عالمی ریکارڈ کو توڑنے کے لیے اہم دعویدار ہیں۔ کیونکہ کوہلی اب اپنی فارم کھو چکے ہیں۔ بریڈ ہوگ نے یہ بھی کہا کہ میرے خیال میں ویرات کوہلی سچن کے قریب تک نہیں پہنچ پائیں گے۔ کیونکہ انھوں نے اپنا مومینٹم کھو دیا ہے اور یہ پچھلے کئی سالوں فارم میں نہیں ہیں۔ انہیں اگلے 10 ٹیسٹ میچوں میں واپسی کرنی ہوگی ورنہ وہ کافی زیادہ پیچھے رہ جائیں گے۔ کوہلی چنئی میں بنگلہ دیش کیخلاف پہلے ٹیسٹ کی دونوں اننگز میں ناکام رہے ہیں۔

جعفرآباد کا نوجوان کرکٹر محمد وسیم کامیابی کی چوٹی چومنے کو تیار

نئی دہلی// کوئی نہیں جانتا کہ ہمیں زندگی کے کس موڑ پر کیا مل جائے۔ نوجوان کرکٹ کھلاڑی محمد وسیم نے کبھی ماضی میں ایسا شاید ہی سوچا ہو گا کہ آگے کسی موڑ پر وہ کامیابی کے پرچم لہرائے گا۔ محمد وسیم کی زندگی مشکلوں بھری رہی ہے۔ وہ جعفرآباد میں رہتے ہوئے اخبار تقسیم کرنے کا کام کرتا تھا اور اب گوتم گمبھیر کے ذریعے EDPL میں منتخب ہونے سے لے کر YCL کے ذریعے دبئی بلائے جانے کے سفر کو طے کرنے کے بعد ایک بار پھر ہندوستان میں مختلف سطحوں کے میچ کھیل رہا ہے۔ اب وہ اس جدوجہد میں مصروف ہے کہ ہندوستانی ٹیم کا دروازہ کسی طرح کھل جائے۔ ایک غریب گھرانے سے تعلق رکھنے والا محمد وسیم آج بھی ایک کمرے کے کرایہ کے مکان میں رہتا ہے لیکن اس سے نہ تو اس کی ہمت ہی کم ہوئی اور نہ ہی قومی سطح کا کرکٹر بننے کی خواہش میں کوئی کمی دیکھنے کو ملی۔ محمد وسیم نے اپنی تازہ اننگ میں ایک نیا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ انہوں نے اپنی کلب نوئیڈا کے خلاف کھیلے گئے ٹی- 20 میچ میں تنہا 238 رنز بنا کر سبھی کو متاثر کر دیا۔ یہ رن محمد وسیم نے محض 75 گیندوں پر بنائے اور اس دوران 24 چھکے اور 17 چوکے لگائے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ یہ کھلاڑی آؤٹ بھی نہیں ہوا اور 317.3 کے اسٹرائیک ریٹ سے رن بنائے۔

پنت کی ٹاپ 10 میں واپسی

دبئی// اپنی ٹسٹ واپسی میں سنسنی خیز سنچری بنا کر وکٹ کیپر رشبھ پنت نے چہارشنبہ کو آئی سی سی رینکنگ میں شاندار چھٹے نمبر پر دوبارہ داخل ہوئے ہیں لیکن ہندوستانی کپتان روہت شرما اور ویرات کوہلی کو عالمی ٹسٹ درجہ بندی میں نقصانات برداشت کرنے پڑے ہیں۔ چنئی میں بنگلہ دیش کے خلاف دو ٹسٹ میچوں کی سیریز کے ابتدائی میچ میں شاندار سنچری بنانے والے پنت (731 نشانات) چھٹے نمبر پر پہنچ گئے ہیں جب کہ اوپنر یشسوی جیسوال (751 نشانات) پہلی نصف سنچری کی بدولت پانچویں نمبر پر پہنچ گئے۔ ٹسٹ میچ کی درجہ بندی ہندوستانی کپتان روہت شرما نے ٹاپ ٹین میں اپنا مقام برقرار رکھا، حالانکہ وہ دو نشانات کے نقصان ساتھ پانچ مقام نیچے چلے گئے۔ ان کے 716 ریٹنگ پوائنٹس ہیں۔ ہندوستانی اسٹار بیٹر ویرات کوہلی کو بھی 5 نشانات کا نقصان ہوا ہے اور وہ سر فہرست دس بیٹرس کی فہرست سے بھی باہر ہو کر 12 ویں مقام پر چلے گئے ہیں۔

ورلڈ کپ کے ٹکٹوں کی فروخت

دبئی// متحدہ عرب امارات میں خواتین کے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے ٹکٹوں کی فروخت چہارشنبہ کے روز شروع ہوئی جس کی سب سے سستی قیمت پانچ یو اے ای درہم (تقریباً 114 روپے) ہے۔ یہ تقریب اصل میں بنگلہ دیش میں منعقد ہونا تھی لیکن جنوبی ایشیائی ملک میں ملازمتوں میں کوٹے پر طلباء کے احتجاج کی وجہ سے سیاسی بدامنی کی وجہ سے اسے متحدہ عرب امارات منتقل کر دیا گیا تھا۔ ہند۔ ملائیشیا فٹبال مقابلہ نئی دہلی: ہندوستان 19 نومبر کو ملائیشیا کے خلاف فیفا دوستانہ میچ کی میزبانی کرے گا، آل انڈیا فٹ بال فیڈریشن (اے آئی ایف ایف) نے اعلان کیا۔ تاہم میزبان اسوسی ایشن اے آئی ایف ایف نے ابھی مقام کے بارے میں فیصلہ نہیں کیا ہے اور کہا ہے کہ اس کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ فیفا رینکنگ میں ملائیشیا 132 ویں نمبر پر ہے جبکہ ہندوستان 126 ویں نمبر پر ہے۔

ونیش کو سرعام معافی مانگنی چاہیے/ دت

نئی دہلی// خاتون ریسلر ونیش پھوگاٹ پیرس اولمپکس میں میڈل جیتنے سے محروم ہوئی۔ وہ فائنل میں پہنچیں لیکن مقررہ حد سے زیادہ وزن ہونے کی وجہ سے اسے نااہل قرار دے دیا گیا۔ اب اولمپکس میں ملک کے لیے برونز میڈل جیتنے والے پہلوان نے انہیں تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ یہ پہلوان کوئی اور نہیں بلکہ یوگیشور دت ہیں جنہوں نے کہا ہے کہ ونیش پھوگاٹ کو ملک سے معافی مانگنی چاہیے۔ یوگیشور نے الزام لگایا کہ ونیش پھوگاٹ کو ان کی غلطی کی وجہ سے نااہل قرار دیا گیا اور اب انہیں سب کے سامنے آ کر معافی مانگنی چاہیے۔ ایک نیوز چینل سے بات کرتے ہوئے یوگیشور دت نے کہا کہ ونیش پھوگٹ کی اپنی سوچ ہے لیکن سچ جاننا ملک کے لیے ضروری ہے۔ یوگیشور دت نے الزام لگایا کہ ونیش نے ملک کی شبیہ کو خراب کرنے کی کوشش کی۔ انھوں نے کہا ونیش پھوگاٹ کو سب کے سامنے آنا چاہیے اور اولمپک گیمز سے نکالے جانے پر ملک سے معافی مانگنی چاہیے۔ انہیں تسلیم کرنا چاہیے کہ ان سے غلطی ہوئی ہے لیکن انہوں نے غلطی کا اعتراف کرنے کے بجائے ایک سازش رچی۔ وزیر اعظم پر بھی الزامات لگائے۔

گرین پارک میں ٹیسٹ میچ کا آغاز لارڈز اسٹیڈیم کی طرح گھنٹی بجا کر کیا جائے گا

کانپور// گنگا کے کنارے واقع خوبصورت گرین پارک اسٹیڈیم میں 27 ستمبر سے بھارت اور بنگلہ دیش کے درمیان دوسرا ٹیسٹ میچ کھیلا جائے گا۔ اس میچ کا آغاز لارڈز کی طرز پر گھنٹی بجا کر کیا جائے گا۔ میچ کا آغاز سابق کرکٹرز سنیل گواسکر اور روی شاستری کے ہاتھوں اسٹیڈیم میں لگی گھنٹی کو بجا کر کیا جائے گا۔ 76 سال کی تاریخ میں پہلی بار اس اسٹیڈیم میں گھنٹی بجا کر انٹرنیشنل میچ کا آغاز کیا جائے گا۔ اتر پردیش کرکٹ ایسوسی ایشن کے سینئر عہدیداروں کا کہنا ہے کہ دنیا کے بیشتر کرکٹ اسٹیڈیم میں میچ کا آغاز گھنٹی بجا کر کیا جاتا ہے۔ اس گھنٹی کے پیچھے میچ شروع کرنے کا بنیادی مقصد ان سابق کھلاڑیوں کو اعزاز دینا ہے جنہوں نے انٹرنیشنل کرکٹ میں اپنی خاص پہچان بنائی ہے۔ واضح رہے کہ انگلینڈ کا لارڈز اسٹیڈیم جسے کرکٹ کا مکہ کہا جاتا ہے، میں 2007 میں ٹیسٹ میچ شروع کرنے سے پہلے گھنٹی بجانے کا آغاز کیا گیا تھا۔ بھارت میں کولکاتہ کے ایڈن گارڈن اسٹیڈیم میں بھی گھنٹی بجا کر ٹیسٹ میچ شروع کیا جاتا ہے۔ گرین پارک اسٹیڈیم کے منتظمین کا کہنا ہے کہ اس ٹیسٹ میچ میں ایک یادگار لمحہ شائقین کے سامنے ہمیشہ کے لیے قید ہو جائے گا کیونکہ یہ ٹیسٹ میچ گھنٹی بجنے کے بعد شروع ہوگا۔ اس کے علاوہ گرین پارک اسٹیڈیم کے اندر خصوصی انتظامات بھی کیے گئے ہیں۔ میڈیا گیلری کے قریب وی وی آئی پیز کے لیے ایئر کنڈیشنڈ ٹینٹ بھی لگایا گیا ہے۔ جس میں 350 مہمانوں کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔

زخمی شکیب کی دوسرے ٹسٹ میں شمولیت غیر یقینی

کانپور// ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان دو ٹسٹ میچوں کی سیریز کا دوسرا میچ 27 ستمبر کو کھیلا جائے گا۔ دونوں ٹیمیں کانپور کے گرین پارک اسٹیڈیم میں آمنے سامنے ہوں گی۔ سیریز کا پہلا میچ جیتنے والی ٹیم انڈیا کی نظریں بنگلہ دیش کے کلین سویپ پر ہوں گی۔ اس کے ساتھ ہی بنگلہ دیش کی ٹیم سیریز کو برابری پر ختم کرنے کی کوشش کرے گی لیکن اہم میچ سے قبل بنگلہ دیشی ٹیم کی مشکلات بڑھ گئی ہیں۔ ٹیم کے تجربہ کار آل راؤنڈر شکیب الحسن کے کانپور ٹسٹ سے باہر ہونے کا خطرہ ہے۔ شکیب الحسن نے زخمی ہونے کے ساتھ چنئی ٹسٹ کھیلا۔ شکیب کو گزشتہ ون ڈے ورلڈ کپ کے دوران بائیں ہاتھ کی انگلی میں چوٹ لگی تھی۔ سیریز کے پہلے میچ میں بھی انہیں انگلی میں درد محسوس ہوا۔ اس کے علاوہ وہ کندھے کی چوٹ کی وجہ سے بھی مشکل میں تھے۔ ایسی صورتحال میں شکیب الحسن اب دوسرے ٹسٹ میچ سے قبل ڈاکٹروں کی نگرانی میں ہیں۔ صحافیوں سے بات کرتے ہوئے سلیکٹر حنان سرکار نے کہا شکیب ہمارے بہترین کھلاڑی ہیں۔ جب وہ پلیئنگ الیون میں ہوتا ہے تو ہمارے لیے ٹیم کمبی نیشن بنانا آسان ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شکیب نے بڑا اسکور نہیں کیا لیکن وہ ٹیم کے توازن کے لیے ہمیشہ اہم ہوتے ہیں۔ شکیب الحسن کے لیے چنئی ٹسٹ کچھ خاص نہیں تھا۔ انہوں نے پہلی اننگز میں صرف 8 اوور کیے اور ایک بھی وکٹ حاصل نہیں کی۔ ساتھ ہی بیٹنگ میں بھی وہ صرف 32 رنز ہی بنا پائے۔ اس کے بعد انہوں نے دوسری اننگز میں 13 اوورز کیے اور اس بار بھی انہیں کامیابی نہیں ملی۔

جیسوال پر باسط علی کی تنقید

نئی دہلی// پاکستانی ٹیم کے سابق کھلاڑی باسط علی نے ٹیم انڈیا کے اوپنر یشسوی جیسوال پر تبصرہ کیا ہے۔ باسط علی نے اپنے یوٹیوب لائیو پر کہا کہ جس طرح سے یشسوی جیسوال بنگلہ دیش کے خلاف پہلے ٹسٹ میں آؤٹ ہوئے وہ ٹیم انڈیا کے لیے تشویشناک ہے۔ یشسوی جیسوال کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے باسط علی نے کہا یشسوی جیسوال نے دونوں اننگز میں بہت خراب شاٹس کھیلے۔ میرے خیال میں یہ میچ جیسوال کے لیے صفر ہے لیکن وہ میرے پسندیدہ کھلاڑی ہیں لیکن انہیں سیکھنا چاہیے۔ اب نہیں سیکھو گے تو کب سیکھو گے؟ جب آپ کے پاس فارم ہو تو آپ کو اس سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,